بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفر اللہ ذنوبہا وستر
عرض کرتا ہے کہ ترجمۂ جوہر اول و دوم کے بعد مجھکو
سے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا اور ایک مدت تک اُ ... نے
تقاضون نے مجبور کر ڈالا۔ اب مین حق تعالیٰ کا شکر
ہے اکثر موانع دور ہوئے اور نیز اُسکی ذات پاک سے امید ہے
ل سے کلیتہً نجات بخشے اور جملہ مقاصد اور حاجات ... وافر ...
در طبیعت کو اعتدال نہ تھا مگر توکلاً علی اللہ اسکا ترجمہ شروع کر دیا

... با ❊

ں مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے خود دشوار یون سے
پیران کامگار بہت خوبی سے وہ عقدے حل کئے گئے اور ہر مقام
ل تشریح عمدہ صورت سے میسر ہوئی اور ہر ایک لاحل مقام کو اُسکے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا
شائقین مطالعہ سے معلوم کرینگے۔ اور نیز اسکے آخر مین بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال
عجیب و غریب جو اکثر بزرگان دین سے منقول اور نافع خلائق ہین شامل کئے گئے مین اللہ
تعالیٰ مجھکو اور سب مسلمانون کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین ❊

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ ہجری

تیسرا جوہر طریق دعوت اعمال مین اور یہ ایک

مقدمہ

جاننا چاہئے کہ جب طالب مراتب ابرار و اخیار کو طے
ہو تاکہ اسرار آلہی اور حقائق اشیا اُسپر منکشف ہون اور
لازم ہے کہ جب اسمائے عظام کی دعوت شروع کرے تو چاہئے
اور مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے آلہی کے ہر مراتب سے واقف
کو خوب پہچانتا ہو اور حقائق اشیا اُسکے دل پر روشن ہون اور وہ
محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے
یہ صفات مسطورۂ بالا پائی جائین اُسکو مرشد کامل تصور کرنا چاہئے بعض
اور طالبون کو ارشاد کر دیتے ہین اور اجازت دیدیتے ہین اسیوجہ سے اُسمیں
بھی ظہور مین آجاتی ہے) (یہ زرہ دریش بیخویش بھی ایک مدت تک ہر ولا
اثنا مین بہت سے مشائخون سے ملتا رہا لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پایا
سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور کی خدمت
مدت ملازمت مین رہا البتہ انکو اس فن مین کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے
تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلی و جزئی سے آگاہ کیا۔ اسکے بعد یہ فقیر کئی
سال تک ایک خلوت مین مشغول بدعوت رہا اور اُسی اثنا مین یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا اور ایسا
کچھ دیکھا کہ ہیبت اُسکی احاطۂ تقریر و تحریر سے باہر ہے آخر الامر بعنایت ازل لازال و بہمت حبیب الابرار
و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ غیبات سب عمل مین آئے اور یہ عہد ہوا کہ قیامت تک
اس فقیر کے سلسلہ مین رجعت نہ ہوگی) اور طریق دعوت اور شرائط اسما بھی معلوم کرے اور ترتیب

سلہ یعنی چہل اسما ۱۲ مترجم عفی عنہ ۵۲ ایکا نام حاجی حمید ہے حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب
اخبار الاخیار مین انکا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور آخر مین حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی حمید
کی خدمت مین پہونچنا اور خطاب غوث سے شرف پانے کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ مترجم ۵۳ یعنی نقصانات ... قتل
دور مدور - بدل - ختم - تکرار وغیرہ ۱۲

دعوت دے تو شرائط[۱] اسماء اور شرائط عمل کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب و لازم جانے اُسکے بعد اس راہ مین قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑیگا اسلئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہئے لہذا ذیل مین لکھا جاتا ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

ظ	غ
۹۰۰	۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خؔ طؔ سؔ شؔ بنا پر شمار سے خارج ہین کیونکہ انمین سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہین بچتا - پس عامل کو چاہئے کہ اپنے اسم کی خاصیت اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمار اسکو وارد و برج کے موافق کرکے اسطرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم جمل جمع کرے اور اُسکو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد[۲] باقی رہے (پہلے برج سے شمار کرکے اُس برج کو معلوم کرے) وہی برج اُن اسماء کا ہوگا اور جو اُس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی +

اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اس طور پر نہ کریگا تو جن دعوات مین کہ استخراج برج و اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہوگی اور تاثیر کم ہوگی +

---

[۱] جو وقت شرائط اسماء شروع کرے تو سب سے پہلے یا وکیل ۶۶ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یا مُجِیبُ ۵۵ بار اور عشر کے بعد یا وَلِیُّ ۴۶ بار اور قفل کے بعد یا فَتَّاحُ ۴۸۹ بار اور دور کے بعد یا مُعْطِیُ ۱۲۹ بار اور بذل کے بعد یا وَهَّابُ ۱۴ بار اور ختم کے بعد یا هَادِیُ ۲۰ بار پڑھے ثمرات بے نہایات اور تاثیرات بے غایات ظہور مین آئینگی ۱۲ منہ رح **فائدہ** اور ورد تمام ہونیکے بعد ایکبار جمیل اسماء کو بھی پڑھے کہ اسمین ایک بہت بڑا اسرار ہے جسکے حال سے ہر کسی کو وقوف نہین ہے اور ورد کو سب موکلات سنتے ہین اگر نیت خالصاً للہ ہو تو بیکطرف متوجہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جواب کو متوجہ کرکے پڑھے اور مرید عشق کے لئے ہمت شامل اور نیت تجرید و تفرید بجانب فوق ۱۲ منہ رح

[۲] اکل حلال و صدق مقال وغیرہ ۱۲ [۳] عامل کو چاہئے کہ دعوت کے شروع مین موکلات دوازدہ برج کو بھی اسم کے ساتھ ملاکر سات بار ضرور پڑھے اور مدد طلب کرے اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیساکہ پیچھے فائدہ مین بیان ہو چکا ہے ۱۲ منہ (بعض نسخ مین موکلون کے نام یہ لکھے ہین) سراخیل سَرَاطِیل سطائیل سرائیل سمراکیل صحکیائیل قہقائیل صرصائیل فقمائیل عزرائیل سکھیل سحکائیل ۱۲ منہ رح +

[۴] مثلاً بعد طرح دوازدہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو رہین تو ثور اور تین رہین تو جوزا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ

رسالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے نام او اسما کے موافق
کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پاوے اور یہ بھی یاد
ہئے کہ اٹھائیس حروف سات ستارون پر منقسم ہین اور ہر ستیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جسکو
نقشہ ذیل سے ظاہر ہے :-

ل	زحل	موافق	ا ب ج د
یح	مشتری	موافق	ھ و ز ح
ل	مریخ	موافق	ط ی ک ل
م	شمس	موافق	م ن س ع
فر	زہرہ	موافق	ف ص ق ر
خ	عطارد	موافق	ش ت ث خ
ظغ	قمر	موافق	ذ ض ظ غ

کب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اسطور رہین

ل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	شمس
ان	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دارچینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

ہم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیے تاکہ سالک ان سب باتون کو
ہن مین جما لے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھکو دیا نیز ایک سے مفصل اور جامع نقشہ
رت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت

عامل جب اسم کو موافق کواکب کے ایسے تو چاہیے کہ دعوت کے بعد ساتون سیارون کے موکلون کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار
رُانسے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور
ملا پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے او تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد
دین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکالکر سجادہ ہمرنگ کواکب کے تیار کرکے اُسی اقلیم مین بچھاوے اور دعوت شروع
ر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد مین
دین سے پڑھے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا ہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی
طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے موکلون کے نام یہ ہین
ئیل بجزاد بہیائیل کلیمنا اسموثون اسکمی تقوئیل ۱۲ منہ

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات ـ نقشۂ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل سرافیل	**ثور** عزرائیل	**جوزا** سرائیل	**سرطان** تیقائیل
اسد سرائیل	**سنبلہ** سلھیل	**میزان** سراکیل	**عقرب** سرصائیل
قوس مشائیل	**جدی** سمعائیل	**دلو** صحکیائیل	**حوت** فیتائیل

سب خاصیت اسم نقشۂ بروج سے دریافت کرلے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے اور اسمین کیا تاثیر رکھتا ہے سعد و نحس دیکھکر عمل کرے +

اور بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اسطور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے جیساکہ نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے +

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جدی، دلو	قوس، حوت	حمل، عقرب	اسد	ثور، میزان	جوزا، سنبلہ	سرطان

سلہ یہ بات توڈگی چاہئے نقشہ سے معلوم ہوگی بنا پر ستہ جسم نے اگلے زرق پر لکھا ہے کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے اور انکے کیا نام ہیں اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے یہاں صرف ہر ایک شب روز کی خاصیت جو کہ دیگر موافقت رکھتی ہے لکھی جاتی ہے مثلاً روز یکشنبہ اور شب شنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ــ روز دوشنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا و نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز ــ روز سہ شنبہ اور شب دوشنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت

فائدہ نقشۂ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی مدت رہتا ہے جو اسم جس برج و کوکب کے موافق ہو اُس مدت تک اُس اسم کی دعوت دے + (نقشہ سیر الکواکب)

خواص	اسمائے کواکب	دور تمام	سیر کواکب در ہر برج	رجعت
سعد بذات و نحس بنظر	شمس	یکسال	یکماہ	۰
پانزدہ سعد اول سعد اکبر نحس	قمر	بست و ہفت یعنی	یکماہ بیش دو روز	
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار و نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یکسال یکماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	مریخ	یکسال و شش ماہ	چہل و پنج روز	ہفتاد روز
سعد اصغر	زہرہ	یکسال و دو ماہ دو روز	بست و دو روز	چہل و پنج روز
میں بین	عطارد	شش ماہ و بست و چہار روز	ہفدہ روز	بست و یکروز

یکسال

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت جلد حاصل ہو تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے کوکب اپنے نام او راسماء کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اُسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اٹھائیس حروف سات ستارون پر منقسم ہین اور ہر ستیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جسکی صورت نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے ✣

ابجد	موافق	زحل	ا ب ج د
ھوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زہرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اسطور پر ہین

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
عود و لبان	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دارچینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمہ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیے تاکہ سالک ان سب باتون کو اپنے ذہن مین جما لے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھکو یہان پر ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جسکے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت

۵ عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہیئے کہ دعوت کے بعد ساتون سیارون کے مؤکلون کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھے اور اُنسے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرکے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچوین زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتوین قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکالکر سجادہ ہمرنگ کواکب کے تیار کرکے اُسی اقلیم مین بچھا دے اور دعوت شروع کردے اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ مین پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ مین اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد مین کنفو جسدین سے پڑھے اور اگر تسخیر کے لئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر مین بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو مشرق سے مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اُسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے ۔ مؤکلون کے نام یہ ہین

ارقائیل بجراد بہیائیل بکلیمنا اسموئن اسکی تفقیئیل ۱۲ منہ

دیگر نسخون مین یون ہے [illegible]

آسان طور سے یکجائی معلوم کرسکے اور شیخ علیہ الرحمہ کے مطالب کا خلاصہ بھی (کہ جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہین) اس نقشہ مین آجائے - لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے

نقشہ جامع اسامی ایام کواکب و خواص و الوان و بخور وغیرہ

ایام کواکب	اسامی کواکب	خواص	ذات: آتشی	ذات: بادی	ذات: آبی	ذات: خاکی	بخورات	الوان کواکب
شنبہ	زحل	نحس و ظالم اکبر	ا	ب	ج	د	عود و لوبان	سیاہ
پنجشنبہ	مشتری	سعد اکبر	ھ	و	ز	ح	عود و شکر	صندلی
سہ شنبہ	مریخ	نحس و ظالم	ط	ی	ک	ل	عود و ملاگیر	سرخ
یکشنبہ	شمس	سعد اکبر	م	ن	س	ع	عود و دارچینی	زرد
جمعہ	زہرہ	سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عود و صندل سفید	سفید
چارشنبہ	عطارد	سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عود و صندل سرخ	فیروزہ گون
دوشنبہ	قمر	سعد اصغر	ذ	ض	ظ	غ	عود و کافور	سبز

بین بین

جبکہ سالک اُس اسم کو اُس کوکب کے موافق کرچکا اور اُسکے سب مراتب مسطورۂ بالا سے واقف ہوچکا تو اُسکو چاہیئے کہ اُسی کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اُس برج مین ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کردے) بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ بعض چند سال تک دیجاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحت تصرف اُس اسم و کوکب کے ہوگا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف مین آجائیگا +

اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالی ہر فصل مین حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا

پس جب یہ شرائط مذکورۂ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرلے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہین

سلہ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسیکی دعوت دیگا اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کریگا تو اور اسما اور آیات قرآنی اور عزیمتین اور ہندی افسون وغیرہ کہ جنکا سرحرف اس اسم کے سرحرف کے موافق و مطابق ہوگا وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف مین آجائینگے انکی شرائط دینی نہ پڑینگی صرف اُنکی دعوت سے کاربرآری ہوجاویگی - شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ +

اُس سے بھی اسکو مکمل کرے جیسا کہ نصاب[۵] زکوٰۃ عشر قفل دور یدور بذل ختم تکرار توہم۔
ہر اسم کو انھین شرائط کے ساتھ پڑھے احیاناً اگر کوئی امر نامشروع واقع ہو جائے تو اُس سے جلد تائب
ہو تاکہ اُس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط ان مین سے ترک ہونگی تو ضرور ہے کہ عمل
از سر نو شروع کیا جاوے۔ ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت مین لکھی جائیگی اور سب سے زیادہ ضروری یہ
بات بھی ہے کہ ایام دعوت مین تعیین روز اور وقت کا از حد پابند ہو اور وقت کو ہاتھ سے نہ جانے
دے اور اسمین ایک اسرار ہے جسکو مشائخین کاملین یون ظاہر فرماتے ہین کہ جسوقت سالک دعوت
شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز بلاناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہین اور صاحب دعوت کے ہزار بار
پڑھنے تک دائم الحال لمعتاد خود حاضر رہتے ہین اور چلے جاتے ہین۔ جب وقت معینہ مین فرق آیا تو
آنے جانے مین اُنکو تکلیف ہوئی اور وہ اسکے عادی نہین اسوجہ سے دعوت ناتمام رہتی ہے اور وہ
قبول نہین کرتے۔ اسمین ذرا سا بھی شبہہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرر و تشویش پہونچتی ہے
جب دعوت مرتب ہو تو روزانہ موافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ یا موافق عناصر اربعہ وطبائع یا جمل
اسم نکالکر بارہ بارہ یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دیگر عدد باقی ماندہ کو حسب قاعدہ احاد یا
عشرات یا مآت یا اُلوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے ۔

اور عمل کی یہ شرطین ہین اکل حلال[۱] صدق مقال[۲] کم کھانا[۳]۔ کم بولنا[۴]۔ کم سونا[۵]۔ نیت درست رکھنا[۶]۔

---

[۵] جاننا چاہئے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ اسرار ازلی مین سے نقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اُسکی مداومت کی وجہ سے وجود طالب مین اسرار آلہی متمکن ہو جاتے ہین اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے قواعد معہودہ کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے تو بالفعل اُسکا حاکم ہو جاتا ہے مگر ہمیشہ کے لئے اُسپر مطمئن نہین رہ سکتا پس بقائے تصرف کے لئے اُسپر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔ جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اُسکے شکرانہ مین بہ نیت عشر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے لئے تصرف قائم ہو اسکے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ اجابت کے دروازے طالب پر کھل جائین کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہائے ثواب و تاثیرات کی کنجی ہے پھر بہ نیت دور مدور یعنی بلاحظہ صفات جلالی وجمالی پڑھے تاکہ صفات مسطورہ بالا کے ساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اسوقت مین چاہئے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جسکو اصطلاح عاملین مین بذل کہتے ہین اسکے بعد بہ نیت ختم (پڑھے) جسکے معنی مُہر لگانے کے ہین تاکہ بعد بجاآوری شرائط تمام تاثیرات اور فوائد عامل کے لئے محفوظ و مصئون ہون اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور یونا فیونا اُسکے مراتب ترقی پذیر ہوتے رہین ۱۲ منہ

[۶] عامل کو چاہئے کہ تمام کھانیکی چیزین اور ضروری اشیاء سب حلال سے پیدا کرے اور ... ... اور نہایت ضرورت کو کسی سے قرض حسنہ لے اور جو روغن بنجد وغیرہ استعمال کرے تو اُسمین بھی احتیاط کرے ... ... نکالا ہوا لے اور روغن کش کو خوب ۱۲ م

متعلق زکوٰۃ
استعمال عطر حیوانی
مواظبت دعوت
حفاظت وقت
ملاقات ارواح و نیکی
در خرق عادات و
احتراز از نامحرم و تعطیل
علائق و تصفیہ باطن
و کتمان سر ۱۲

صدق دل سے پڑھنا - مرشد کو ماننا - حق کی طرف - دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) روزہ بلا انفصال رکھنا - خلقت سے تنہائی اختیار کرنا - گوشہ گزین ہونا کپڑا جگہ - بدن پاک رکھنا - مرشد سے اجازت لینا - انشراح خاطر رکھنا نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا - بے طلب جانوروں کا راہ کرانا - حجرہ تنگ و تاریک مقرر رکھنا - بات کرنا کرانا کھانا پینا - اسکے لئے ایک خادم مقرر کرنا - گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا دلکو حسد و کبر سے صاف رکھنا ترک کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے ؛

جلالی - مثل گوشت - ماہی - بیضہ - شہد - مشک - چونہ صدف - استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شئے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ - یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جانور وغیرہ

جمالی دودھ - دہی - سرکہ - نمک علی (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ اور لمسہ وغیرہ (یعنی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہیں)

مکروہات لہسن پیاز گندنا حلتیت (ہینگ) وغیرہ -

محرمات احرامی بناؤ سنگھار کرنا - لباس فاخرہ پہننا فصد یا حجامت سے خون نکلوانا - سلا ہوا کپڑا پہننا

اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کریگا تو بیشک خطر عظیم واقع ہوگا بلکہ جان کے لالے پڑ جائینگے اس امر میں سب درویشوں کا اتفاق ہے مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشد نہ کرے بلکہ اسکے بے حضور بھی نکرے - اور تسخیرات کے لئے تو بھی شرائط کے ترک میں خوف ہے - ماسوا انکے اور شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہونگی انتہی - ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اسکے دفعیہ کے لئے عمل رد رجعت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے - اگر اپنے میں حالت نہو تو دوسرے کو اسکے دفعیہ کے لئے مقرر کرے اور اگر نعوذ باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سخت عاجز ہو جائے تو لازم ہے کہ ہر روز بلا ناغہ تا صحت آیۃ الکرسی اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پڑھتا رہے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو تو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھکر سنایا کرے صحت کے بعد اسکو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اسم جمالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اسکے لئے بھی شرائط جمالی و جلالی دونو کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم

۵۱ حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر درمیان صوم بلا انفصال یوم عید واقع ہو تو چاہئے کہ اس روز روزہ نہ رکھے کیونکہ ان دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو رعی رکھے اور ورد کا معمول ہاتھ سے نہ دے ۱۲ ۵۲ نمک لاہوری کا استعمال رکھے ۱۲

(حاشیہ:) پر ہیز کھلی بچون وغیرہ مارنا بال کٹروانا پیسہ محرمات احرامی میں داخل ہیں

جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اُسکا یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجاے سر کلمہ اسم جلالی - اسم جمالی قراءت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اُسکے برعکس کرے لیکن اُن دونو حالتون مین اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے - اسم جلالی کو روز سہ شنبہ اور مشترک کو روز چہار شنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت مین اول روز شروع کیا ہے اُسی ساعت مین ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے ساعت شمس مین عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت مین شروع کرے ف حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہین کہ اگر کسی کو مطلب جمالی مین یا ایام نزول ماہ (کہ یہ اسکے لئے سخت مخالف ہین) واقع ہون تو چاہئے کہ اپنے مطلب کے موانعات کے دفعیہ کے لئے نیت کرکے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد برآتا ہے لیکن تعیین قراۃ مین فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت مین ہے نہ شرائط مین اگر اثنائے شرائط مین ایک روز پانچہزار بار اور دوسرے روز چھہ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہین ہان دعوت سریع الاجابۃ اور دعوت حاجت مین قراۃ عدد معینہ سے سر مو تجاوز نہ کرے کہ اسمین خوف ہے ف حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ واوصل الینا فتوحہ فرماتے ہین کہ اگر قراءۃ دعوت روزمرہ کی تعداد بقدر مہو گرد روز کے روز تمام نکرسکے تو اُسکی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قراءۃ روزمرہ مین داخل کرے اور وِردِ معینہ کو اس آٹھ پہر مین پورا کرلے - دعوت سے پہلے تین روزہ رکھے اگر اسم جلالی ہو تو سہ شنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کرکے گوشہ مین بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہین آرام کرے پچھلی رات کو اُٹھے وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے اسکے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جسکی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت مین وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے اٰہٗ وَاٰہٖ وَاٰیَہٗ اور عین اس دعا کی مشغولی مین اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک

سلہ غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنابت ہو (یعنی ناپاک نہو) اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کرو بہ نیت دعوت ہے کرے - غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور مانع رجعت ہو اور شرائط یا دعوت کے لئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل مین لائے غسل کے بعد کسی سے بات چیت نکرے کم سے کم ہزار بار جبتک نہ پڑھ لے اور ہر شرط کے شروع مین نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرطون مین غسل اور دوگانہ لازم کرے اگر غسل کے بعد وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اسی وضو سے کئی شرطین ادا ہوسکتی ہین پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہین مگر ایک شرط کی قراءۃ کو جب تک پورا نہ کرلے دوسری شرط کی قراءت شروع نہ کرے ۱۲ -

کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیۃ پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ
الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ا کلمہ شہادت اور دوسری رکعت مین فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ا کلمہ
تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالی سے اپنی مراد
مانگے اسکے بعد ارواح طاہر آنحضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام و عشرۂ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام
و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیبات
کو اکتالیس ۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دو بار اور
سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح
قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے
اور فاتحہ پڑھکر بتوجہ تمام متوجہ ہوکر مدد طلب کرے پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور
حاجی حضور ادا کرے بعدہ فاتحہ پڑھے اور ننانوے ۹۹ بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہے کہ ایک
نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین حضرت شیخ محمد
غوث رح اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ عیسی عند اللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین
حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الہی رح ادا کرے) لیکن اتنا نہ ہوسکے تو حضرت شیخ مؤلف کتاب کی روح کو
تو ضرور ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے اس سے یہ مراد نہین کہ دوگانہ ہائے مسطورۂ بالا کو ترک کردے"
پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد برحق زندہ ہو ورنہ انکی روح پاک کو ثواب پہونچائے۔ پھر
ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل
کے ساتھ جناب الہی مین متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے اور پھر سجدہ مین جائے اور عرض حاجات کرے پھر
ننانوے بار اسم اور ستر بار درود شریف پڑھے پھر دعوت اسم شروع کرے جس مقدار سے کہ پڑھنا
شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت
پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ اَقْفَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا فِیْهَا وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ بِحَقِّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد اتمام شرائط و اختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقرا کو تقسیم کرے اور اُنسے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہون رہا کرے یہ شرائط دعوت ہین جو لکھی گئین آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل مین مجمل یا مفصل لکھی جائینگی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اسواسطے انکو پندرہ فصلون پر منقسم کیا ہے جنکی فہرست ذیل مین درج کی جاتی ہے وہو ہذا)

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج مؤکل ہر حرف اور اُنکے نامون کے بیان مین

جاننا چاہئے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کامگار اور مقربان نامدار نے بر سبیل حاجت اس سند کے

ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور اُس ملک کی زبان میں عامل کی نیت کا سرحرف[له] معلوم کرے اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چار ضلع قایم کرے اور ہر ضلع مین سات سات خانے بنائے اور ہر خانے مین ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانون مین اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلعے چار خصلتون سے ممتاز ہین اور دوازدہ بروج انہین چار خصائل سے نسبت رکھتے ہین اور وہ خصائل یہ ہین آتشی - بادی - آبی - خاکی (پوری کیفیت نقشۂ ذیل سے معلوم کرو جیساکہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیون سے منتخب کرکے لکھا ہے اور وہ یہ ہے -

اسمای کواکب	خصائل				ہفت صفات الٰہی	تعلقات حروف با اعضا	
	مرفوع آتشی	منصوب بادی	مجرور آبی	مجزوم خاکی			
زحل	ا	ب	ج	د	حیات	سر	
مشتری	ہ	و	ز	ح	علم	دست راست	
مریخ	ط	ی	ك	ل	قدرت	دست چپ	
شمس	م	ن	س	ع	بصر	پشت	
زہرہ	ف	ص	ق	ر	سمع	شکم	
عطارد	ش	ت	ث	خ	کلام	ران راست	
قمر	ذ	ض	ظ	غ	ارادت	ران چپ	
اسکا بروج	حمل - اسد قوس	جوزا - میزان دلو	سرطان عقرب حوت	سنبلہ - ثور جدی			

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع مین ہے وہی حرف لے اور اُسکے برج کے موافق دعوت دے - اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کامگار نے مقرر فرمائے ہین اول مرکز دوم بنیان سوم مدار جب ان مین سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اُسمین تاخیر واقع ہو تو اُسی طرح تینون درجے طے کرے انشاء اللہ تعالی تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا -

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اُسکا ظہور اور کل حرفون کا مرکز الف ہے اور الف تمام حرفون کا قطب ہے اور قطب ہے اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر ہین جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہین اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے +

اب طریق دعوت باعتبار مرکز حرف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو موکل مرکب اور

[له] یعنی نیت مین بزبان عربی لفظ محبت کا لیا تو سرحرف اسکا میم ہوا اور عجمی زبان مین لفظ دوستی آیا تو سرحرف اُسکا دال ہوا - وقس علی ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ +

بیان طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان و بیان طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار

بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے +

اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو اُن حروفون سے اسمار حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہون۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہون تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہون اُسکو لے جیساکہ الف اور کافی کے عدد برابر ہین + یعنے اعداد ۱۲

اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد[1] حرف ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے جب اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اُسکو سرے سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے جب اُس عدد کے موافق اُس حرف پر پہونچے پس اُس حرف کو اُس حرف کا مدار سمجھے +

اگر[2] اٹھائیس سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اُسکو اُسکا مدار قرار دے اور ارقام حروف غیر ملفوظ سے (جیساکہ ا د ب) مؤکل استخراج کرے اور کلمۂ ایل اُسکے آخر مین موجب حروف اُسکے اعراب کے (جیساکہ آگے قاعدہ بیان ہوگا) آخر مین منضم کرے اور سر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم مؤکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد مؤکل اور اسم کے شمار کرکے دعوت شروع کر دے اور ہر درجہ مین اسیطرح عدد مؤکل اور اسم کا لحاظ رکھے اگر کامیابی مین تاخیر ہو تو تینون[3] درجون کو ایک جگہ جمع کرکے تین چلون تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان مین فاصلہ نکرے اور وقت کو نگاہ رکھے البتہ بفرمان الٰہی قبولیت ہوگی +

---

[1] مثلاً اگر سر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایکسو گیارہ ہوئے جب اٹھائیس اٹھائیس طرح گھٹے تو ستائیس باقی رہے اب نقشۂ مسطورۃ الصدر مین حرف گننے شروع کئے کہ ستائیسوان حرف کونسا ہے معلوم ہوا کہ ظ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھیرا پس اسمائے الٰہی مین ایسا نام دیکھنا چاہئے کہ جس کا سر حرف ظ ہو معلوم ہوا کہ یا ظاہر ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذ ق ص ی مخرج ہوا جسکو ذقصائیل پڑھنا چاہئے کیونکہ ان چار حرفون کے عدد اور ظ کے عدد برابر ہین پھر انکے آگے ایل منضم کر دیا گیا (یہ قاعدہ آگے چلکر نقشہ استخراج موکلات سے ظاہر ہوگا) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یَا ظَاهِرُ بِحَقِّ يَا ذَقصَائِيلُ اسی طریق سے ہر اسم کے موکل نکل آتے ہین ۱۲ مترجم عفی عنہ

[2] جن حرفون کے اعداد اٹھائیس سے کم ہین وہ سات ہین ب ج ز ح ط و د ہے کہ ان مین طرح ممکن نہین ہے پس ایسے حرفون مین سے جو حرف آئے اُسکے اعداد شمار کرے اور بقاعدہ جمل جس جگہ عدد تمام ہو وہی حرف ہے ۱۲

[3] شیخ علیہ الرحمہ حاشیہ پر فرماتے ہین کہ اگر ان تینون چلون مین مقصود حاصل نہو تو پھر چوتھے چلے مین ان تینون درجون کو جمع کرکے پڑھے ۱۲

اب یہاں طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور اُنکے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔
جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے ہیں اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلمۂ ائیل کہ جو ایک اسمائے الٰہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر میں بکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرفوں کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ محذوف ہو جاتا ہے۔ طریق مؤکلات ترکیبی یہ ہے۔

(الف[1])۔ یہ پہلا حرف ہے بارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے زیر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو اِسرَافِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا

(ب[2]) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زبر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو جِبرَئِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ٭

(ت[3]) اٹھارواں حرف گیارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو عِزرَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ٭

(ث[4]) چوبیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلمۂ ائیل سے مِیکَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ٭

(ج[5]) بائیسواں حرف تیئسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل کَلکَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ٭

(ح[6]) تیسرا حرف پچیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف بالفتح اور بیسواں حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل تَنکَفِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا ٭

	طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہجی	

[1] (الف) (طریق مرکز) یا اِسرافِیلُ یا ائیل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرافیل یا ائیل بحق یا الصمد یا احد یا کافی (طریق مدار) یا ذقصائیل بحق یا ظاہر۔ جب تینوں شامل کر کے پڑھے تو اسطرح پڑھے یا اسرافیل یا ائیل یا ذقصائیل بحق الف یا الف بحق یا الصمد یا احد یا کافی بحق یا ظاہر

[2] (ب) یا جبرئیل یا بائیل بحق بے یا بے ٭ یا جبرئیل یا بائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی ٭ یا کہائیل بحق یا لطیف ۱۲

[3] (ت) یا عزرائیل یا تائیل بحق تے یا تے ٭ یا عزرائیل یا تائیل بحق یا تواب ٭ یا سکمائیل بحق یا صمد ٭

[4] (ث) یا میکائیل یا ثائیل بحق ثے یا ثے ٭ یا میکائیل یا ثائیل بحق یا ثقہ ٭ یا جبائیل بحق یا وارث ٭

[5] (ج) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم ٭ یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل ٭ یا قرنائیل بحق ذو الفضل العظیم ۱۲ ٭

[6] (ح) یا تنکفیل یا حائیل بحق حے یا حی ٭ یا تنکفیل یا حائیل بحق یا حی یا حکم یا حکیم یا حمید ٭ یا منائیل بحق یا صبور ۱۲

(خ ۱۱۵) چوبیسواں حرف ستائیسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل مَہَگَائِیل مؤکل حرف مذکور ہوا +

(د ۱۱۶) آٹھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمہ ائیل دَرْدَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ذ ۱۱۷) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمہ ائیل اَهْرَاطِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا کا ہوا – تم

(ر ۱۱۸) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمہ آئیل اَمْواکِیل مؤکل حرف مذکور ہوا

(ز ۱۱۹) چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل شَرْفَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(س) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف مفرد ہے بشمول کلمہ ائیل هَمْواکِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ش ۱۲۱) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل هَمْرَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ص ۱۲۲) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل اِهْجَائِیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(خ ۱۱۵) یا مہکائیل یا خائیل بحق خے یا خے + یا مہکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر + یا خرقیائیل بحق یا تام ۱۲ +

(د ۱۱۶) یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال + یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم + یا ہبائیل بحق یا زاکی ۱۲

(ذ ۱۱۷) یا اہراطیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال + یا اہراطیل یا ذائیل بحق یا ذا الجلال والاکرام + یا بائیل بحق یا جامع ۱۲

(ر ۱۱۸) یا امواکیل یا رائیل بحق رے یا رے + یا امواکیل یا رائیل بحق یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع + یا میائیل بحق یا نافع ۱۲

(ز ۱۱۹) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے + یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی + یا مہائیل بحق یا فاصل ۱۲

(س ۱۲۰) یا ہمواکیل یا سائیل بحق سین یا سین + یا ہمواکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان + یا دبائیل بحق یا حمید ۱۲

(ش ۱۲۱) یا ہمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین + یا ہمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شانی یا شہید + یا مثبائیل بحق یا خلیل ۱۲

(ص ۱۲۲) یا اہجائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد + یا اہجائیل یا صائیل بحق یا صانع + یا بجائیل بحق یا کریم ۱۲

(ض) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل عطکائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ط) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارواں حرف مفرد بالکسر باکلمۂ ائیل اِسْمَاعِیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ظ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے باکلمۂ ائیل لَوْذَائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا

(ع) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل لَوْمَائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(غ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل لَوْخَائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا

(ف) بارھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد باکلمۂ ائیل سَرْحَاکَیْلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ق) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل عِطْرَائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ک) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل حَرُوذَائیلؔ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(ل) سولھواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل طَاطَائیلؔ موکل حرف مذکور ہوا

(ض) یا عطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد + یا عطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد + یا رصائیل بحق یا شاہد ۱۲

(ط) یا اسماعیل یا طائیل بحق طیا طے + یا اسماعیل یا طائیل بحق یا طاہر + یا صیائیل بحق یا قیوم ۱۲

(ظ) یا لوذائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے + یا لوذائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر + یا طلیائیل بحق یا نور ۱۲

(ع) یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین + یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم + یا لمیائیل بحق یا صادق ۱۲

(غ) یا لوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین + یا لوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی + یا ضرتشیائیل بحق یا خیر الغافرین

یا شرضیائیل

(ف) یا سرحاکیل یا فائیل بحق فے یا فے + یا سرحاکیل یا فائیل بحق یا فرد یا فتاح یا فاطر + یا صیائیل بحق یا واحد

(ق) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف + یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض + یا لجائیل بحق یا متین ۱۲

(ک) یا حروذائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف + یا حروذائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیر + یا سہجائیل بحق یا فتاح ۱۲

(ل) یا طاطائیل یا لائیل بحق لام یا لام + یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف + یا نبائیل بحق یا ستار ۱۲

(مٓمٓ) دسواں حرف چھبیسوین حرف سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل نُدْیَا ئِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(نٓ) چھٹا حرف چھبیسوین حرف سے اور تیئیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے باکلمۂ ائیل حَخْوَا ئِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا +

(وٓ) دسواں حرف بیسوین حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل رَقْتَا ئِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(ھٓ) آٹھواں حرف چھبیسوین حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد۔ اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل دُوَدْیَا ئِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا +

(یٓ) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسوین حرف سے مرکب بالکسر اور سولھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح باکلمۂ ائیل سَرَاکِیطَا ئِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا

ایضاً جبکہ حروف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اُسکے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہوچکی تو اب دوسرے حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہئیے کہ اصل ان حرفون کی عالم **احدیت** مین کیا ہے اور عالم **اعیان** اور عالم **ملکوت** مین کیا صورت رکھتے ہین اور عالم **ملک** مین کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ **احدیت** مین شیون اور **اعیان ثابتہ** مین صور اسمائے الٰہی اور **ملکوت** مین وجود ملک اور **ملک** مین صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفون کی صورت دیکھنے مین آتی ہے یہ امہات اُن ملکوت کی ہین جب ہر حرف کے آخر مین کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے مُوکل ہو جاتا ہے۔ اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے طریق یہ ہے یَا ائیل یا بائیل یا تائیل یا ثائیل یا جائیل یا حائیل یا خائیل یا دائیل یا ذائیل یا رائیل یا زائیل یا سائیل یا شائیل یا صائیل یا ضائیل یا طائیل یا ظائیل یا عائیل یا غائیل یا فائیل یا قائیل یا کائیل یا لائیل یا مائیل یا نائیل۔ یا وائیل یا ہائیل یا یائیل

(مٓ) یاردیائیل یا مائیل بحق میم یا میم یاردیائیل۔ یا مائیل بحق یا مؤمن یا مہیمن یا معز یا مذل یا ملی۔ یاردیائیل بحق ایاک

(نٓ) یا حولائیل یا نائیل بحق نون والقلم یا حولائیل یا نائیل بحق یا ناصر یا نافع یا نقی۔ یا سکیائیل بحق یا نام۔

(وٓ) یا رفتائیل یا وائیل بحق واو یا واو یا رفتائیل یا وائیل بحق یا واحد یا وارث یا وکیل۔ یا کشائیل بحق یا والی۔

(ھٓ) یا دودیائیل یا ہائیل بحق ہے یا ہے یا دودیائیل یا ہائیل بحق یا ہادی۔ یا ہیائیل بحق یا سامع

(یٓ) یا سراکیطائیل یا یائیل بحق یے یا یے۔ یا سراکیطائیل یا یائیل بحق یا بدوح۔ یا نقیائیل بحق یا رزاق ۱۲ منہ رحم

ترکیب استخراج موکلات اسمائے الٰہی

ایضاً جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات مؤکلات تھی سو لکھی گئی - اب طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی معلوم کرنا چاہیئے - اسمائے الٰہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو اول کلمہ سے جدا کرے باقی حرفون کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفون کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اس مجموعہ کے اول مین لگا دے اور آخر کلمہ مین ایل شامل کرے اُس اسم کی روحانیت جسکو مؤکل کہتے ہین نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ کا مؤکل کَلْصَائِیْلُ اور اِلٰہٗ کا مؤکل ھَکَطْبَائِیْلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے موکل نکالے - اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے موکل ترکیب حروف اور دوسرے موکل حرف جود اور تیسرے موکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یَاھَمُوَاکِیْلُ یَاسَائِیْلُ یَا کَلْصَائِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ دعوت شروع مین ان مؤکلون کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے ؞

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ عاملان کامگار اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کو اسم کے رد رجعت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اُسکی صورت یون ہے کہ جتنے حروف قراۃ مین آتے ہین ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اُسکے بعد جو باقی رہے اُسکو اول برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور جو تاثیر اس برج کی ہوگی وہی اُس اسم کی ہوگی - مثلاً اگر ایک رہے تو حمل اور دو رہین تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرلے - اور اسم اعظم کی موافقت کوکب کے ساتھ اور اُسکے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے معلوم کرے اور دائرہ کھینچے اور اُسکا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور اُسپر سُبْحَانَكَ سے غیاثی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ مین اُسکا دائرہ بنا دے اور اُسکے دونون سرون کو سوئی سے ملا دے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس مین اُس سے اپنے حجرہ مین دائرہ کھینچے اور اُس

لہ سُبْحَانَكَ - س ب ح ا ن ك - حرف آخر کاف کو جدا کیا پانچ حرف باقی رہے اُنکے ۱۲۱ عدد ہوئے پس اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیئے جسکے عدد ۱۲۱ ہون ہمنے مثلاً لصا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرجہ اُسکے اول مین لگایا تو کلصا ہوا آخر مین کلمہ ائیل شامل کیا تو کلصائیل ہوا ؞

دائرہ کا رنگ مثل اُس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا مندلی مریخ کا سرخ شمس کا مندد زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اُس دائرہ کے اندر اُس برج کی صورت بناے اور اُسپر مصلا بچھا کر اُس کوکب کے روز یا اُسکی ساعت مین دعوت شروع کردے +

ایضًا ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اعداد اپنے اسم کی جمع کرکے موکل مرکب کے ساتھ ملا کر سر دائرہ پر تمام کرے - اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اُسکو لازم ہے کہ اول عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تا کہ رجعت اسم نہو اسکے بعد جسمین دعوت یا شرائط مین چاہے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام مین یہی زیادہ مشکل ہے پھر جسکو چاہے اجازت دے خدا چاہے اُسکو بھی رجعت نہوگی - بہت سے طالب ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہین اور منزل مقصود کو نہین پہونچتے +

اور طریق دوگانہ اوپر مذکور ہو چکا ہے اُسکے موافق عمل کرے **دعوت اسم اول باموکل** یَا هَمُوَاکِیلُ مِجیّ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ عدد اسکے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہین پس بحکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہے اور طالع اس اسم کا برج قوس مین ہے جسوقت دعوت شروع کرے اول ایک دائرہ برنگ کوکب کھینچے اور اُسپر ہیئت اُس برج کی بنا کر مصلا بچھاوے اور روز شمس یا اُسکی ساعت مین مصلے پر بیٹھکر دعوت شروع کردے اور عود اور دارچینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سبکو جمع کرکے ہمراہ موکل اُس مصلے پر بیٹھکر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان مین

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفًا بعد حرفٍ مفصل بیان کی جاتی ہے اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل مین اٹھائیس نام اللہ سبحانہ کے ہین ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اُس اسم الٰہی کے ذکر مین مشغول ہے - اصل حروف بسیط ہین جسوقت اسمائے حروف بسائط مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوئے اور روحانیت اُنکی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیان ہوئی اُنسے اسمائے بست و ہشتگانہ الٰہی دریافت ہوے اور ان اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جنکو ہندی مین نچھتر کہتے ہین) ظاہر ہوئین پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہین اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہین اس عالم مین جو کچھ تاثیر ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے - عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و ملکوت بایکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہین بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہین ہو سکتی

اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے

اگر کوئی **سوال** کرے کہ تخصیص اس دعوت کی کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے **جواب** فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اور دعوتون مین نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اسمین فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف مین تفصیل مراتب ہے اور ہر ایک شئے مین تجلیات اسم (جو عالم مین منودار ہین) ظاہر ہین جسوقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہے +

سند شرائط۔ حروف مکتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم مین ہون جمع کرے۔ فرض کرو کہ مثلاً بیس حرف ہون پس ہر حرف کو سو مرتبے پڑھے نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا دو ہزار ہوا اور اُسکا نصف اضافہ کر کے پڑھے زکوۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار ہوا اور اُس نصف کا نصف زیادہ کر کے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اُسکا تین ہزار پانسو ہوا اور نصف نصف النصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جسکی تعداد دو سو پچاس ہوئی۔ اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانسو ہوے یہ دور مدور مرتب ہوا۔ بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت مین قرارت بذل و ختم تمام اسماے عظام مین اسیقدر ہے۔ یہ شرائط تھین جو بیان کی گئین +

طریق دعوت۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اُسکے تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کر لے اور ہر حرف کے ہزار لے اور حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونون کو جمع کر کے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبے سورۂ فاتحہ سے اسم کو ضم کر کے پڑھے اور آخر دعوت مین بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکورہ ضم کرے بعنایت الٰہی سریع الاجابت ہوگا۔ **دعوت اسم اول** سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ **نصاب** چار ہزار پانسو بار **زکوۃ** چھہ ہزار سات سو پچاس بار **عشر** سات ہزار سات سو

ف اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شئی تک دعوت دے تو بعد اداے سند شرائط حق تعالیٰ اُسکو کشف قلوب عطا فرماے اور ارواح حاضر ہون اور فتوح غیب پردۂ لاریب سے ہر روز ظہور مین آئے اور شفاعت اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبرون اور درویشون کی اُسکو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اُسکے خیال ہی سے ظاہر ہو اور فیض وحدانیت اور حقیقت فردانیت اُسکی اہل عالم کے دلون مین مکشوف ہو اور اُسکا اثر خود اُسکے چہرہ سے عیان ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر سب اُسکے مطیع فرمان ہون اور اکثر خلق اُسکی مرید و معتقد ہو۔ عامل کو چاہیے کہ واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ ضرر پہونچیگا ۱۲ منہ رح

پچھتر بار **قفل** پانسو ترسٹھ بار **دور مدور** سولہ ہزار سات سو چھتر بار **بذل** سات ہزار بار **ختم** ایک ہزار بار حسب قاعدہ مذکور اس اسم مین ایک سو پینتیس ۱۳۵ حرف ہوتے ہین بسم قرآت حروف اور جمل دونون کو جمع کرکے اول وآخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اوپر مذکور ہو چکا ہے پڑھنا شروع کرے - اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے علاج کرے ؛

واضح ہو کہ اس فصل مین بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہین اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہین اُنکے لئے کوئی قاعدہ نہین ہے جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائے گئے ہین اسکے متعلق نکات اور فوائد بتعلیم خفی علیحدہ لکھی گئے ہین اُسکو دیکھکر عمل کرے ؛

(۲) سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ

(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ

ف اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح صغیر مین مذکور ہے اسکا ثمرہ عامل کو خود معلوم ہو جائیگا اور اگر رفیع بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اُسپر کھل جائیگا اور ثابت قدمی میسر ہوگی - اور اگر برائے قہر بفتح عین وکسر لام و ہائے جلالہ پڑھے جسکے لئے پڑھے وہ ہلاک اور خراب ہوگا - اور جس طرف کہ دشمن ہو اُسکو پشت دیکر دعوت دے بہت جلد اجابت ہوگی - اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بنیت مزید عشق منہ شمال کی طرف کرے اور بہ نیت تجرید و تفرید مشرق کی طرف اور بہ نیت خالصاً للہ قبلہ کی طرف منہ کرے تا باعث اجابت ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر فعالہ بکسر فا پڑھیگا تمام دشمن ظاہری و باطنی اُسکے مقہور ہونگے - اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہیگا ذلیل ہوگا - اگر فعالہ بفتح فا پڑھیگا تمام افعال حسنہ اُسکو حاصل ہونگے - چنانچہ مینہ کے لئے دعا کریگا مینہ برسیگا اور اپنے اور مسلمانون کی ترقی درجات کے لئے دعا کریگا ترقی مدارج ہوگی - اور دشمن کی ہزیمت چاہیگا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر رحمٰنَ بفتح نون و کلِّ بکسر لام پڑھے تمام درخت اُس سے کلام کرین اگر رحمٰنُ بضم نون و کلَّ بفتح لام پڑھے خدا تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اُسکے سرانجام پائین ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر حیِّ بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام ارواح کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جاوے - اور اگر حینَ بفتح نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُسکے مرض جاتا رہیگا اور جس کسیکو تعویذ دیگا مؤثر ہوگا اور تمام قول و فعل اُسکے درست ہونگے ۱۲ منہ رح

سلہ (ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودون کے کہ بلند ہے بزرگی اُسکی اے معبود ۱۲ **سلہ** (ترجمہ) اے اللہ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا قَیُّوْمُ
(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُهٗ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ یَا وَاحِدُ
(۸) یَا دَاۗئِمُ بِلَا فَنَاۗءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَبَقَاۗئِهٖ یَا دَاۗئِمُ
(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یَا صَمَدُ
(۱۰) یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوَهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ
(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ یَا کَبِیْرُ
(۱۲) یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا بَارِیُٔ

ف۱ اگر فلا یفوت بفتح تا پڑھو تمامی علم ادیان ظاہری جو کتابون مین لکھا ہے حاصل ہوگا اور جو شخص پے کے ساتھ پڑھیگا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا اور وجود کی ماہیت اُسپر کشوف ہوگی ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر اول بفتح لام و آخرہ بکسر خا پڑھے علم مبدأ و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اُسپر مخفی نرہیگا اور اگر بضم لام و آخرہ بفتح خا پڑھے تمام خلق اُسکی معتقد ہو اور سب اُسکی طاعت کرین اور جس فاسق کی نظر پر صاحب عمل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اُسکا دور ہو اور نیک بخت ہو

ف۳ اگر فناء بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اُسکو فنا دکھلائی دے۔ اگر فناءَ بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونون مرتبون مین سالک اپنے کو پاوے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر کمثلہٖ بکسر لام و سکون ہا پڑھے تمام جانورون کی بولیون سے آگاہ ہو اور اگر کمثلہٗ بضم لام و ہا پڑھے متجلی بذات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کمثلہٖ بکسر لام و بکسر ہا پڑھے تصرف تمام اسمار صفات کا اُسکو حاصل ہو ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر یا بارُّ بضم را او رلوصفہٖ بکسر ہا پڑھے دل اُسکا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا مونہہ دیکھے اُسکے دلمین عبرت پیدا ہو اور کبھی بُرائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بارَّ بفتح را اور لوصفہ بسکون ہا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جاوے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جاوین ۱۲ منہ رح

ف۶ اگر یا کبیر بضم را اور تہدی تے کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اُس جگہ کے عامل کیطرف رجوع ہون اور معتقد ہو کر فرمانبردار ہون اور کبھی سرکشی نکرین اور جو سرکشی کرے تو ذلیل و گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح را و تہتدی یعنی ہے تہ ہی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب خذ حرفا قل الفا پڑھکر پھونکے اُس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اسکے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانیکی نیت کریگا اسی راہ سے چلا جائیگا یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف۷ اگر یا باریٔ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اُسکی حاجت مین ہو اور جو سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو اور اگر یا بدی ئ کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جاوے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

۱ (ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپی رہتی کوئی چیز اُسکے علم سے اور نہ تھکاتی ہے اُسکو اے تدبیر کرنیوالے عالم کے ۱۲

۷ (ترجمہ) اے یگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے اور آخر اسکے نہیں مثل اُسکے کوئی اے یگانہ ۱۲

۸ (ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے بے فنا اور نہیں زوال اُسکی بادشاہت کو اور اُسکے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے ۱۲

۹ (ترجمہ) اے بے نیاز بے مثل پس نہیں کوئی چیز مثل اُسکے اے بے نیاز ۱۲

۱۰ (ترجمہ) اے نیکی کرنیوالے نہیں کوئی [illegible] اُسکا [illegible] اور نہیں ممکن [illegible] تعریف اُسکی اے نیکی کرنیوالے ۱۲

۱۱ (ترجمہ) اے بزرگ تو وہ اللہ ہے [illegible] نہیں راہ پاتیں عقلین [illegible] عظمت کے اے بزرگ ۱۲

۱۲ (ترجمہ) اے [illegible] بے مثل خالی غیر اپنے سے اے نئے ظاہر کرنیوالے ۱۲

(۱۳) یَا زَاکِیُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُ

(۱۴) یَا کَافِیُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یَا مَنَّانُ

ف ۱ اگر یا زاکی الطاہر بغیر یے کے پڑھے ساٹھ قلندر کہ اس عالم مین ہین حاضر ہون اور اس عامل کے فرمانبردار ہون اور اگر یا زاکی الطاہر بفتح یا پڑھے عالم ارواح اس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہون اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کرین اور صاحب دعوت جس مہم کے لئے اُنسے مدد چاہے مدد کرین ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر موسَع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ اسکو رزق عطا فرماوے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اُسکو محتاج نہ بناوے - اور اگر موسِع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اُسکو مضرت نہ پہونچائے اور سب اُسکے حکم کے تابع ہون اور اُسکے نام لینے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اُس گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا نَقِیًّا مُشدّد اور فعالُہ بفتح فا و ضم لام پڑھے بتمام چیزون مین متصرف ہو اور جس کسیکو صاحب عمل اجازت دیدے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اُسکو دکھلائی دے - اور اگر یا نَقِیًّا بغیر تشدید اور فِعَالَہٗ بکسر فا و فتح لام پڑھے اور سترہ خلوتین کرے ہر ہفتہ مین ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد گذرنے اکیس ہفتون کے عالم ہمیا کا ظہور ہو کر اُسکے تحت و تصرف مین آئے - سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر اس سرائے باطن مین ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہدا اور صالحین ہین جنکی زیارت سے عامل مشرف ہوگا اور اُسکے فضل و کرم سے جسکو چاہیگا دکھلا سکیگا ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر حَنَّانُ بضم نون اور وَسِعْتَ بسکون تا اور رَحْمَۃً اور عِلْمًا بقاعدہ پڑھون رہے اور دا کو مشدد پڑھے تمام موکلات آتشی و بادی اُسکے مسخر ہونگے اور ہر کام مین اُسکے معین و مددگار ہوجائینگے - اگر حَنَّانَ بفتح نون اور وَسِعْتَ بفتح تا اور رَحْمَۃٌ بہ تنوین پڑھے تو قوم قیل و اقیل جنکا مسکن زمین ششم پر ہے حاضر ہون اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اُس سے آگاہ کرین اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دین یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر مَنَّانُ بضم نون پڑھے اور خالصًا للہ دعوت دے تو ایک شخص عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو - اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اور اُسکو علم کیمیا سکھلائے وہ عامل اگر پتھر پر نظر ڈالیگا خالص سونا ہو جائیگا ۱۲ منہ رح

سلہ (ترجمہ) اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲

علہ (ترجمہ) اے کفایت کرنے والے کشادگی کرنے والے واسطے اسکے جو پیدا کیا ہے عطا اور فضل اپنے سے اے کفایت کرنے والے ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے پاک ہر ظلم سے کہ نہ وہ راضی ہوا اور نہ ملا اسکو کام اسکا اے پاک ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے مہربان تو وہ ہے کہ سمائی ہر شے کو رحمت اور علم تیرے نے اے مہربان ۱۲

سلہ (ترجمہ) اے عطا کرنے والے صاحب احسان کے کہ عام ہوا احسان اسکا مخلوق کو اے احسان کرنے والے ۱۲

(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ
(۱۹) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا خَالِقُ
(۲۰) يَا رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ غِيَاثُهُ وَمَعَاذُهُ يَا رَحِيمُ
(۲۱) يَا تَامَّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا تَامُّ
(۲۲) يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ
(۲۳) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ
(۲۴) يَا حَلِيمُ ذِي الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ

ف۱ اگر کلٌ بقول بقاعدہ پر نلون اور لرہبتہ اور رغبتہ بکسرہا پڑھے تمام ممالک کی چیزونکا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت ذوقی کی اُسپر منکشف ہو۔ اگر کلُّ بضم لام اور لرہبۃٍ۔ رغبۃٍ بفتح ہا بتنوین پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کا معجزہ اسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر خالقُ بضم قاف اور کلٌّ بتشدید لام باتنوین اور مَعَادُہٗ بضم دال پڑھے مبدا انسان اُسپر مکشوف ہو اور اگر یا خالقَ بفتح قاف اور کلُّ بالضم بلاتنوین اور معادَہ بفتح دال پڑھے تمام درختون کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے تو بلاتخم بھی درخت قائم ہو جائے ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر یا رحیمَ بفتح میم اور غیاثہٗ بفتح ثا اور معاذہ بفتح ذال پڑھے اُسکے دل مین ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شئے مین حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر یا رحیمُ بضم میم اور غیاثُہ بضم ثا اور معاذُہ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو کہ وحدت وجود کا دیکھے اور کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر یا تامُّ بضم میم اور السنُ بضم نون پڑھے مالک ملک ہو اور سلاطین اور موکل اُسکے فرمانبردار ہون اگر تامَّ بفتح میم اور السَن بفتح سین و نون پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اُسکو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر بدائعِ بکسر عین و لم تبغِ بکسر غین اور من خلقِہ بکسر ہا ۔ ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم خدا حرفاً حرفاً مشددات اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے ہین معائنہ کرے اگر بدائعَ بفتح عین اور من خلقہ بسکون ہا پڑھے تمام ابدال اوتاد اور عامل اُسکے مسخر ہون ۱۲ اسماع منہ رح

ف۶ اگر علامُ بضم میم اور غُیُوبُ بضم غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اُسپر مکشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے تاثیر کرے ۱۲ منہ رح

ف۷ اگر ذالاناتِ بنیر ذال کے پڑھے اسقدر اُسکا دل منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہر دو ہزار عالم کا عکس اُسکے دل پر پڑے اور اُسکو دکھلائی دے اور جانورون کی بولیان سمجھنے لگے۔ اگر ذالانات دال مہملہ کے ساتھ پڑھے کوئی افسون اور جادو اُسپر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسحور عامل کی نظر اور اُسکے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے اور جادو اُتر جائے ۱۲ منہ رح

۱۷ اے حاکم بندون کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے تواضع کرتا بسبب خوف اُسکے کے اور رغبت اُسکے کے اے حکم کرنے والے ۱۲

۱۸ (ترجمہ) اے پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے سب کی طرف پھر جانا اُنکا ہے اے پیدا کرنے والے ۱۲

۱۹ (ترجمہ) اے رحم کرنے والے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے تو ہے فریادرس اُسکا اور پناہ اُسکی اے رحم کرنے والے ۱۲

۲۰ (ترجمہ) اے کامل نہین بیان کرسکتین زبانین تمام حقیقت بزرگی ملک اور عزت اُسکی کو اے کامل ۱۲

[illegible marginal notes ۲۱–۲۳]

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ

(۲۶) یَا حَمِیْدُ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ

(۲۸) یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ

(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ

ف ۱ اگر یا معید بضم دال پڑھے خطرۂ حق اُسکے دلمین غالب ہو اگر معید کی دال زبر کے ساتھ پڑھے یا سنت کی توفیق اسکو نامل ہو اور حرام لقمہ سے بچتا رہے اور سوائے لقمۂ حلال کے اُسکے حلق مین نہ جائے ۱۲ منہ رح

ف ۲ اگر فعال بفتح فا اور ذالمنّ بکسر نون پڑھے دنیا اور مال ومنال اور جاہ وحشمت صاحب عمل کو حاصل ہو اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہو سکے اگر ایک وزن [illegible] اسکا جاتا رہیگا [illegible] ساعت شرف [illegible] چاندی کی انگشتری پر اسکو کندہ کرائے اور ہر وقت پہنے رہے [illegible] اگر فعال [illegible] پڑھے [illegible] مبتلا ہو کہ کوئی اسکو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے اور جو کوئی اس شخص کی دعوت ایسے تو اس ہم کی رجعت [illegible] اور مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر علی جمیع امرہ بکسرہ پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اسکے تابع اور فرمانبردار ہوں اور اُسکی ہیبت وعظمت خلائق کے دلون مین اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کرین اور جسکو وہ نکالدے سب اُس سے نفرت کرین اور اگر امرہ بسکون پڑھے علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اُسکو نہو ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر قاہر کا الف ہے کے متصل پڑھیگا جسکو چاہیگا زیر وزبر کریگا اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبرون کے بیچ مین منھ کے بل سرنگا کرکے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار روز پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی صورت زرد تصور کریگا دشمن بیمار ہوگا اور سرخ تصور کریگا ہلاک ہوگا اگر الف کو قاف کے ساتھ متصل کرکے پڑھے گا کارہائے دینی ودنیوی انجام پائینگے جسکو عنایت سے دیکھیگا وہی نوازا جائیگا اور منظور نظر ہوگا ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر یا قریب بضم با اور متعالی بسکون یا اور کل بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی صورت مین ظاہر ہون اور عامل کی روح کو آسمان پر لیجائین اور جبرئیل علیہ السلام تسلیم کرین اور اسکو مقام معراج پر پہونچائین تاکہ قاب قوسین اوادنیٰ کے درجہ پر پہونچے وہان پہونچتے ہی عامل بیہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اُس عالم کی بیان کرے صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسیکو اپنی خلوت مین نہ آنے دے - اگر قریب بفتح با اور متعالی بضم یا مشدد اور کل بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفا قل الفا بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قربان حاصل ہو - اور وہ یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤن اور اعضا تن سے جدا ہون اور پھر یکجا ہون - اس ذکر کے لئے ایک حجرہ علحدہ تنگ وتاریک ہونا چاہئے کہ کوئی اُسکی آواز نہ سنے اور نہ وہ کسیکی آواز سنے ۱۲ منہ رح

(۳۰) يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ

(۳۱) يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ أَنْتَ الَّذِيْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ يَا نُوْرُ

(۳۲) يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا عَالِيْ

(۳۳) يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادُّهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ يَا قُدُّوْسُ

(۳۴) يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ

(۳۵) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ

ف۱ اگر یا مذلُّ بضم لام و کلُّ بفتح لام دشمن کی ہلاکی کے لیئے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذلَّ اور کلِّ دونو بفتح لام اور عزیزِ بکسر زا پڑھے تمام اہل اور اہل دفتر اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اسکی مطیع و فرمانبردار ہون۔ اور اگر جبارٍ اور عنیدٍ اور عزیزٍ بکسر واحد پڑھے اور سلطانہ بسکون نون و ہا پڑھے تمام اعدا اسکے ہلاک ہون اور کوئی انکی نسل سے باقی نرہے اور اگر کوئی باقی رہے تو ذلیل اور خراب اور خستہ حال رہے۔ اس دعوت مین جو تصور کریگا وہی ہوگا۔ اگر سلطانُہٗ بضم نون و ہا پڑھے سلطان جابر و قاہر ظالم کی نظر پڑنے سے مہربان ہون اور کوئی تکلیف اسکو نہ پہونچا سکین۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح

ف۲ اگر فلق بغیر تا پڑھے تمام دو جانیان اسکے مسخر ہون اور اسکو اپنے مقام پر لیجائین اور سیر کرائین اور ہر مہم اور مشکل مین اسکے معین و مددگار رہون۔ اگر فلقت تے کے ساتھ پڑھے ہفت افلاک کی ماہیت اسپر ظہور کرے اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ تمام نشان انبیا سکھاوے اور بتاوے اسکو معلوم ہون۔ اگر بجاے فلق خلق پڑھے تمام خلقت اسکی معتقد اور مسخر اور فرمانبردار ہو۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر عالیَ بفتح یا اور شامخَ بفتح خا پڑھے تمام سیارے اسکے مسخر ہون اور سب سیارون کی ماہیت سے آگاہ ہو اگر عالیُ بضم یا اور شامخُ بضم خا پڑھے بارہ برجون کی صورت اسپر ظاہر ہو اسکے تحت و تصرف مین آئین ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر یعادہ با ذال معجمہ پڑھے تمام خلق اسکی مشفق و مہربان ہو۔ اگر یعادہ با دال مہملہ پڑھے صاحب عمل ہمیشہ ذاکر ذوق و شوق الٰہی اسکو زیادہ ہو اور سوائے حق کے اسکے دل مین کوئی خطرہ نگذرے عقل معاش کم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر یا مبدء البرایا الف وصل کرکے پڑھے اور اس مریض پر دم کرے جو قریب بمرگ ہو خدا چاہے تو وہ مریض تندرست ہو جاوے اور اگر البرایا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ مردہ پر دم کرے تو زندہ ہو جاوے اور صاحب مقام قم باذنی ہو ۱۲ منہ رح

ف۶ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف و لام اور وعدہ با ذال معجمہ پڑھے جو کچھ ساتون زمین کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب دعوت پر مکشوف ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق با الف و لام اور وعدہ با دال مہملہ اکتالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے خلایق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو یہی ترکیب پڑھے خلق مین آشکارا ہوگا ۱۲ منہ رح

سلہ (ترجمہ) اے ذلت دینے والے ہر متکبر سرکش کے ساتھ قہر کے۔ غالب ہے غلبہ اسکا اے ذلت دینے والے ۱۲ ٹلہ (ترجمہ) اے نور ہر شئے

(۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ

(۳۷) یَا كَرِیْمُ الْعَفُوِّ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا كَرِیْمُ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ

(۴۰) یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

ف ۱ اگر یا محمودُ بضم دال اور فلا تبلغُ بضم غین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اُسکی ثنا و ستائش کرین اور اگر یا محمودَ بفتح دال اور تبلغَ بفتح غین اور کُلُّ بضم لام پڑھے جمال احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم اُسکو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر فائز ہو

ف ۲ اگر یا کریمُ بضم میم اور عدلُہٗ بضم لام اور ملأ باہمزہ پڑھے مقام اولیا اور انبیا ظاہرًا و باطنًا اُسکو نصیب ہو اور اگر کریمَ بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسرون کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پاوے ۱۲ منہ رح

ف ۳ اگر یا عظیمُ بضم میم اور فاخرِ بفتح اور لا یذلُّ بتنوین لام پڑھے قولًا و فعلًا تمام خلق مین اُسکو سرداری ملے اور امام العالمین و عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیمَ بفتح میم اور ہمزہ ثنا کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یذلّ بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالیٰ یہ رتبہ نصیب کرے کہ اُس مقام پر کوئی ایسا کافر نہو جو اُسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہو اگر مسلمانون کے لشکر کے مقابلہ مین کافر زیادہ ہون تو اُن کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہونگے اور ایسے ہی اُس باغی کے لئے جسنے اپنی بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے خدا چاہے اثر ہوگا

ف ۴ اگر یا قریبُ بضم با پڑھے پیغمبرون کی جماعت مین پہونچے اور تمام مشکلین حل ہون - اگر یا قریبَ بفتح با پڑھے سات تن اوتاد قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہون اور حکمت و عمل سے اُسکو آگاہ کرین ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر صنایع با یا اور ثنائہ بغیر نعمائہ پڑھے تمام خلقت بغیر اُسکے دیدار کے حیران اور پریشان پھرے جبتک اُسکو دیکھ نلین قرار نہ آلے - اگر صنایع با یا اور ثنائہ و نعمائہ دونون پڑھے آفتاب مہتاب اور عطارد یہ تینون صاحب دعوت کے فرمانبردار و مطیع ہو جاوین ۱۲ منہ رح +

ف ۶ اگر یا غیاثی بفتح یا اور کلّ بفتح لام پڑھے حق تعالیٰ تمام رنج و غم سے اُسکو فارغ کرے اور اُسکا دل نعمتہائے بے شمار سے شادان رہے - اگر یا غیاث بغیر یا پڑھے حق تعالیٰ اُسکی تمام حاجتون کو روا کرے - اگر حینَ بفتح نون اور تنقطعَ بفتح عین اور حیلتیَ بفتح یا پڑھے حق تعالیٰ اُسکو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانہ غیب اور عالم لاریب سے نعمتہائے ظاہری و باطنی اور رزق کے دروازے اُسپر کشادہ ہون

۵۱ (ترجمہ) اے تعریف کئے گئے پس نہین پہونچتے وہم اُسکی تمام حقیقت تعریف اور بندگی کو اے تعریف کئے گئے **۵۲** اے بزرگ بخشش ...

۵۵ ... بیان کرسکتین زبانین اُسکی تمام نعمتون اور انعامون اور تعریف کو اے عجیب **۵۶** (ترجمہ) اے میری فریاد کو پہونچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنے والے میری ... وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میرے ... ہر وحشت کے وقت اور ... میری فریاد ...

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان مین

اگر عامل چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواح اُسکے تحت وتصرف مین آئین اور فرمانبردار ہون اور اُسکے حکم سے سرکشی نہ کرین تو اُسکو چاہئے کہ طریق آداب اور بند دوگانہ (جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے) بشرائط تمام ادا کرے اُسکے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے **شرائط یہ ہین** بہ نیت نصاب مجموعہ اسماے عظام سُبحانک سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر اور اُسکا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دور سالو د برابر نصاب یا نصاب سے دوچند یا تمام شرائط سے دوچند پڑھے بذل اور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی - شرائط کے بعد تین خلوتین ایک گوشہ مین اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اُسکے کان مین کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہونچے اگر ایسی جگہ شہر مین میسر نہو تو پہاڑ یا جنگل مین تلاش کرے مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہان دوسری خلوت نکرے اگر میسر نہو تو ہربار اُسی حجرہ کا رنگ تبدیل کرتا رہے +

پہلی خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اُسکی تہ دے - پھر اُسپر سرخ مصلا بچھا کر بیٹھے اور ہر روز تینتیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے مین ایک نئی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے مین جنون اور اُنکے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اُسکے روبرو حاضر ہونگے اور عذر کرینگے اور عہد واثق کرینگے - مگر صاحب دعوت کو چاہئے کہ پڑھنے مین مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے آخر الامر جب وہ بہت عاجز ہون اُنسے مہرہ طلب کرے اور قراۃ کو معین کرائے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے مین عہد واثق کرے جو ٹھیر جاے اُسپر عمل کرے عامل کو چاہئے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نرہیگا +

دوسری خلوت کا طریق اس خلوت مین حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے - اگر زردی نہو سیاہی کی تہ دے اور اُس تہ پر اُسی رنگ کا مصلا خواہ زرد خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتین اختیار کرے اور قرارت موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے مین ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے مین کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اُسکا مطیع نہ ہوگا - جب اس مرتبے پر پہونچے تو عُجب و پندار سے اپنے تئین بچائے اور مغرور نہ ہوجاے تاکہ اس پھل کا مزا پائے اور دنیا دارون کی صحبت سے بچتا رہے ورنہ ضرر کا خوف ہے +

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت مین اپنے حجرہ کی زرد تہ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلا بچھا کر بیٹھے اور قرارت مذکور بموجب خلوت اول پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب وغریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہئے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد [illegible] اور [illegible] اصلا وہم کو دخل

نہ دے جیسا اس خلوت مین عجائب وغرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا
چاہیئے - اس خلوت مین سالک جس کام کی طرف خیال کریگا وہی ہوگا - کوئی مشکل نرہیگی سب عقدے
بامداد ارواح حل ہونگے سات ہفتے تک خلوت مین رہے ہر ہفتے مین نیا ظہور ہوگا چنانچہ ایک ہفتے مین زمین سے
آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے
آسمان پر لیجاویگی اور پہلے آسمان کی سیر کرائینگے جتنی روحین وہان ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کرینگی -
اسیطرح سب آسمانون کی سیر کریگا جب ساتوین آسمان پر پہونچے گا تمام انبیا اور اولیا کی روحون کو معائنہ کریگا
وہ اس سے دریافت کرینگے کہ تیرا کیا مقصد ہے اگر سالک یہ کہیگا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کلمے کے سننے
سے تمام ارواح خوش ہونگی اور اسکی تحسین کرینگی اور حق تعالی کی طرف توجہ کرینگی اور اسکو مقبول کرائینگی بعد
حصول قبولیت اسکو لوح محفوظ کے قریب لیجائینگی اور اسکی زیارت سے مشرف کرائینگی - عامل کو چاہیئے کہ کسی
کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نرہیگا - بزرگون نے کہا ہے
کہ لاتفشی اسرار الربوبیۃ

پانچوین فصل کلیات وجزئیات کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدون پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت
کا کتابت وقراءت حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکرار
معائنہ کرے اور تھوڑی مدت مین علم لدنی حاصل ہو اور جس کسیکو کسی عمل مین مشکل آپڑے فورًا اسکی زبان سے
حل ہو **سند استخراج شرائطِ دعوت** اس طور پر ہے کہ جو حروف لکھنے اور پڑھنے مین آتے ہین
مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شئے مین اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف
ندا اگر کہین آئے تو اسکو ترک کردے اگر درمیان مین آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف
اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے
علم جفر مین لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے عمل مین لائے اور شرائط
دعوت اس طور پر ہین کہ تعداد حرف مکرر وغیر مکرر بہ نیت **نصاب** مقدار غیر مکرر بہ نیت **زکوۃ** تمام اسم
کے حروف کی مقدار بہ نیت **عشر** اسم کے پہلے کلمے کی حروف کی مقدار بہ نیت **قفل** اکتالیس بار مجموعہ اسما کے
عظام بہ نیت **دور** مل ودر مقدار حرکات تشدید وسکون بہ نیت **بذل** مقدار نقطہ بہ نیت **ختم** پس بشمار ہر
حرف وحرکت اور تشدید وسکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے مگر قفل مین سو سو بار - اسکے بعد بہ نیت دعوت

حروف اصلی و وصلی بحکم خذ خرًا فاقل انغا ہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو (پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ۔ **نصاب** چھپالیس ہزار **زکوٰۃ** سترہ ہزار **عشر** دو ہزار پانسو چھپن **قفل** چھ سو بار **دور مدور** مجموعۂ اسمائے عظام اکتالیس بار **بذل** اکتالیس ہزار بار **ختم** انیس ہزار۔ اس اسم مین ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی مین پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکالکر اسی مین شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اور اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان مین

یہ دعوت سب دعوتون سے عجیب و غریب اور بے مثل و بے نظیر ہے طالبان واثق کے دریافت کرنیکے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اسکار مین بیکار نہو اور معلوم کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ بیکار پر کسطرح نمودار ہے واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر منقسم ہین ہر فلک پانچ اسمون سے نامزد ہے مگر کرسی دو اسمون سے اور عرش تین اسمون سے اور ہر ہفت فلک کے لئے سات سات اقلیم مقرر ہین (اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہین مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لئے ایک رئیس مقرر ہے پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہو گا اگر واقف ہوگا تو بشریت سے باہر ہو جائیگا کیونکہ اور دعوتین تسخیر اشیاء کے لئے ہین اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی او مافیہا کے لئے لہذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ مین درج ہوگی ؛

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتون کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہین ویسے ہی اسکی شرائط تقسیم مین عالم عرش سے مرکز خاک تک ہے۔ داعی جب دعوت سفیر الآدم کی شروع کرے تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اُسکے بعد دعوت دے **سند شرایط** یہ ہے **نصاب** بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج **زکوٰۃ** اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل قمر **عشر** سات ہزار موافق ہفت کواکب **قفل** چار ہزار موافق عناصر اربعہ **دور مدور** تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ **بذل** تین ہزار موافق موالید ثلاثہ **ختم** ایک ہزار موافق مرکز۔ یہ تو شرائط کا بیان تھا اب **طریق وضع دعوت** معلوم کرنا چاہئے اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حروف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف مکتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے (مرتب وہ سہ حرفی حروف ہین جنکا ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حروف ہین جو دو حروف سے مرکب ہون) پہلا اصلی حروف قایم کرے اُن مین سے

[illegible]

حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزاے تحلیلی ہین جو لوہو جاتے ہین) اور انکو علیحدہ لکھتا جاے اسکے بعد ان سہ حرفی حروف مین جنکا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق سے عمل کرے کہ اُسکے جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرکے علحدہ لکھتا جاے غرضکہ اسیطرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکین نکالے جب دو حروف رہ جائین کہ جنکے اجزا کسی طرح سہ حرفی نہو سکین انکو دو حرفی مین داخل کرے - دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفون سے مرکب ہین دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفون سے مرکب ہین تین مین ضرب دیکر نو کرے پھر تمام حروف کو منضبط کرکے بحساب ابجد اعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہین ہر کوکب کے مقابل ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوے انکو اعداد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کرکے) جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہو اُسکو اتمام دعوت کے دن پڑھ لے - یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان لکھا جاتا ہے +

طریق دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اِس اسم مین بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہین اور بحساب ابجد انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایکسو بیس ہے پس ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار عدد کواکب گیارہ لاکھ بیس ہزار

اقلیم اول فلک اول

ف اگر عامل فلک اول کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار نوکرون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَوْ نَسَالِ رَفْعَلِ بَضْرَتِهٖ كَلْمِيَا اَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الخ اثنائے دعوت مین بے انتہا لشکر نمودار ہوگا اور پھر گم ہو جائیگا جب اسطرح چند دن گذرینگے تو ایک شخص تخت زمرد پر سوار چار خادمون کے ساتھ علما کے لباس مین ظاہر ہوگا اور السلام علیک کریگا - عامل کو چاہیے کہ سواے جواب سلام کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام مین مشغول رہے - ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہیگا کہ تیرا کیا مقصد ہے - داعی جواب دے کہ مین خالصًا لِلّٰہ تیری اقلیم کا عجیب وغریب تماشا دیکھنا چاہتا ہون وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑکر اپنے برابر تخت پر بٹھالیگا اُسکے چارون خادم تخت کے چارون کونے پکڑکر اُڑینگے اور اپنی اقلیم مین لے جائینگے اس اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر بخوب طرح ظاہر ہو جائیگی - اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جدا گانہ ہوگا پس جس تخت کو دیکھیگا پہچان لیگا کہ یہ تخت فلان اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح

کو ایک سو بیس پر تقسیم کرکے جسکی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ۹۳۳۳ ہوے ایک سو بیس روز تک پڑھے اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے اُسکو آخر دن مین بڑھا لے خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت مؤثر ہو باقی اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے +

مترجم کہتا ہے کہ جیسا اس دعوت مین اشکال واقع ہوا ایسا کسی مین نہین ہوا شیخ علیہ الرحمہ نے اُسکے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ مین لکھا ہے کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اُسکا سمجھنا ہی بجائے خود دشواری سے خالی نہین اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سوائے امداد غیبی کے سخت دشوار ہی سوالحمدللہ کہ خداتعالیٰ نے میری مدد کی اور یہ عقدہ حل ہوا۔ **واضح ہو** کہ طریق وضع دعوت سے لیکر آخر مثال تک ترجمہ کرنے مین شیخ کی عبارت کی پابندی نہین کی گئی بلکہ اُنکے مفہوم کو جو مثل نقطہ موہوم کے معہود ذہنی تھا معرض ظہور مین لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فروگذاشت نہین کیا ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھدیا اور آسانی کے لئے نقشہ استخراج حروف بھی لکھدیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے +

حروف ثلاثی (۲۷) س ا ن ک ل ا ا ل ا ا ن ا ک ل ش و و ا و ا ق و ا م

حروف ثنائی (۱۷) ب ح ہ ت ی ر ب ی ر ث ہ ر ز ہ ر ح ہ

دفعہ اول حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ن ل و و و و یہ حروف سہ حرفی مرتب ہین جو نو ہو جاتے ہین + اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفون سے مرکب اسکا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین مین ضرب دیا تو نو ہوے +

دفعہ دوم - حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ا ل ل ل ل ل ا ش ل ل ا ل م

اور بحالت وصل (۱۵۳)

دفعہ سوم حروف مرتب مستخرجہ بحالتِ اصل (۶) س ل ل ش ل م +

اور بحالت وصل (۵۴) +

دفعہ چہارم حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م اب انکا کوئی جز سہ حرفی نہین ہوتا لہذا انکو حروف ثنائی مین شامل کیا گیا جیسے ثنائی کے دو دو حرف لئے جائینگے ویسے ہی انکے دو دو حرف لئے جائینگے

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ....(۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل ....(۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل ....(۷۷)

میزان کل ۴۱۴

(۲) یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُہٗ

(۳) یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ

(۴) یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمُہٗ

(۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اُسکو ضرور ہے کہ پہلے اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یَا فکرِ هوَانٍ - مُزبِ - مُرتَا - انُوحِ بحق یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الخ اثنا ے دعوت مین رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادمون کے حاضر ہوا اور مطلب دریافت کرے - داعی اُسکی اقلیم کی سیر کی آرزو کرے - رئیس عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرا کے متصرف کرا دے + ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اسطور پر دعوت دے مَاروُتِ اَفشَایِرِ - قبُوحُدِ - بُوارِقِ - اذ نوُبِ بحق یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اثنا ے دعوت مین رئیس مع اپنے چار موکلون کے تخت پر سوار حاضر ہو گا اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم مین لیجا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرا دیگا ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے نوَاسِ - قبُضُونِ - کوکن - خَایرِ - شوُمِ - بحق یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ الخ اثنا ے دعوت مین رئیس مذکور مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح +

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اسطرح دعوت دے شمشمیمعا شوُمِ - انیناهِ - ارسیالِ - ارنبیاکِ بحق یَا حَیُّ حِیْنَ الخ اثنا ے دعوت مین رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح +

(ف ۵) اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَینغرُدُ - نوَادِ - عِندَ یاکبِ - ارفیالِ - بوَمشیالِ بحق یَا قَیُّوْمُ الخ اثنا ے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہوا اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل کو چاہیے کہ با خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہون پس رئیس نرم ہو گا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لیجائیگا (داعی اُس سانپ کو دیکھ کر کسیطرح کا خوف و خطر دل مین نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہے اُس سانپ کی تعداد مع دنیا کے برابر ہوگی اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرا دیگا مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح

بِعِلْمِہٖ مُحِیْطٌ

بِحَقِّ الْاِلٰہِ الْاٰلِہَۃِ

یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ

یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ

نیفوابیل ... ابرالحمیرا

ربیعہ
لیتیمع
ربوبر
منوم
بنیناک

عِندَ یاکِ

قسم اول از فلک دوم

(٧) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ

(٨) یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ

(٩) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ

(١٠) یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ

(١١) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ

اقلیم دوم فلک دوم

(ف ١) اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت و تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس طریق پر دعوت دے بَرْمَتَالِ۔ لِکُوْنِیَالِ۔ رَھِیَالِ۔ اَذْمِیَالِ۔ کُرْسَیَالِ بِحَقِّ یَا وَاحِدُ الخ۔ اثنائے دعوت مین رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہوکر عامل کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ١٢ منہ رح

اقلیم سوم فلک دوم

(ف ٢) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اُسکو اپنے تصرف مین لانا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے یَشْتَوَلِ۔ اَشْقَرِ۔ فَخْرِیَالِ۔ اَمِیْکَالِ۔ اَتْرَخُوْ بِحَقِّ یَا دَائِمُ الخ اثنائے دعوت مین بطریق مذکور رئیس حاضر ہوکر مستجکو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ١٢ منہ رح

اقلیم چہارم فلک دوم

(ف ٣) اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اُوْدِیَالِ رُھُوْنِ۔ اَیْنُوْنِ۔ اَطَالِ۔ اَلْمِیْنِ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الخ۔ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور باروش مسطور حاضر ہوکر مستجکو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ١٢ منہ رح

اقلیم پنجم فلک دوم

(ف ٤) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَکْبَالِ۔ صَنْفِیَالِ۔ نَمُوْنِیْ۔ اَوْدَرِیْثِ۔ اَنْقِیْ بِحَقِّ یَا بَارُّ الخ۔ رئیس اثنائے دعوت مین بطریق مذکور حاضر ہوکر مستجکو اپنی اقلیم مین لیجاکر سیر کرائے اور متصرف کرادے ١٢ منہ رح

اقلیم اول فلک سوم

(ف ٥) اگر داعی تیسرے فلک کی اول اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے دعوت دے مِیْخَالِ۔ اَلْیَالِ۔ مَرْنِیَالِ۔ اَرْدِیَالِ۔ اَبْرِیَالِ۔ بِحَقِّ یَا کَبِیْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس شیر پر سوار مع اپنے چارسو کلون کے داعی کے روبرو حاضر ہوکر سلام علیک کرے اور شیر سے اُتر کر مستج کے روبرو بیٹھے اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے عامل بالکل نہ ڈرے اور بلاخوف اسم پڑھتا رہے جب رئیس اُسکو قوی اور نڈر دیکھیگا عرض کریگا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ عامل جواب دے کہ مین فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہون رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑکر اپنے ہمراہ شیر پر سوار کراکے اپنی اقلیم مین لیجائے اور تماشا دکھاکر متصرف کرادے اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا۔ ١٢ منہ رح

(۱۲) یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ

(۱۳) یَا زَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ

(۱۵) یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فَعَالُہٗ

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

(ف ۱) اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند سے دعوت دے فَرْکُوْشٍ - لَوْکَرِیْنٍ - نَمُوْھَنُوْشٍ - اَزْمَوَارِشٍ - طَیْطَفُوْشٍ بِحَقِّ یَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق پر لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اُسکو لازم ہے کہ اول اُسکے رئیس کی مع چار موکلون کے اس سند سے دعوت دیوے عَکْوِیَالٍ - فَنْوَالٍ - یَکْمُوْیَالٍ - ھَمْیَالٍ - صَدْنِیَالٍ بِحَقِّ یَا زَاکِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہوکر داعی کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجا کر وہانکے عجائبات دکھائے اور متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس طریق پر دعوت دے یَاطَمْیَالٍ طَرْخِیَالٍ قَوْھِیَالٍ اِدْمِیَالٍ عَفْیَالٍ بِحَقِّ یَا کَافِیَ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہوکر داعی کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور سیر کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند سے دعوت دے سَفْرَیَالٍ نَحْیَالٍ سَیَالٍ - فَصَصَالٍ فَحْلِیَالٍ بِحَقِّ یَا نَقِیًّا اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کرا کے متصرف کرا دے

(ف ۵) اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے طَمْھَرْیَالٍ - نَوْھَرْیَالٍ - ارتیالٍ - شَمُوْلِیَالٍ - اَجُوْدٍ بِحَقِّ یَا حَنَّانُ اثنائے دعوت مین رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار موکلون کے حاضر ہوکر مسبح کو دیکھکر ہنسے اور کہے کہ تجھکو کیا ہوا ہے اے شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالا مسبح کو چاہئے کہ اپنے کام مین مشغول رہے اور اُسکی طرف ذرا التفات نکرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہیگا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور مجھسے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دے اور مجھسے عہد کرا اور حقتعالی سے میرے لئے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرلے - پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم مین لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرا دے - واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پر ہوگا ۱۲ منہ رح

اقلیم پنجم فلک سوم

اقلیم اول فلک چہارم

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ

(۱۸) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ

(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ

(۲۰) یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ

(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا جَمْیَالِ - اَبْدَالِ رَمْیَالِ هَجْیَالِ اَمِیْمِیَالِ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس حاضر ہو اور مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطریق سے دعوت دے یَا دِیْدَیَالِ یَا رْکَبْیَالِ اَبْجَالِ یَعْبَدَالِ دِبْیَا ئِیْلِ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کے اسطرح دعوت دے یَا عَزْبَوَالِ هَیْنَیَالِ قَصَصْیَالِ یَشْغِیَالِ - اَرْفِیَالِ بِحَقِّ یَا خَالِقُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اُسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اسطرح دعوت دے اَرْخَوَالِ - مَرَادَرِ فَیْقَیْرَ ذُوْنَا كَفُوْشِ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ الخ اثنائے دعوة مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اُسیطرح اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار مؤکلون کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَمْیَالِ بِهْیَالِ فَرُوْكُوْهِنِ بِهْدَالِ وَخُوْلِ بِحَقِّ یَا تَامُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہوا در مسبح کو دیکھکر سرنگون ہوکر سواری سے اُتر کر مسبح کے روبرو آبیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہوکر مؤدبانہ گزارش کرے کہ اے عارفِ خدا تو کیا چاہتا ہے مسبح کہے کہ مین فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہون وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اُسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے طوطے پر سوار کرکے اپنی اقلیم مین لیجائے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم فلک دوم

اقلیم سوم فلک چہارم

اقلیم چہارم فلک چہارم

اقلیم پنجم فلک چہارم

اقلیم اول فلک پنجم

(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

(۲۶) یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چھ موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے یَا عَفْقُوْسِ۔ قَیْمُوْشِ۔ کَلْیَائِیْلِ کَنْبَائِیْلِ۔ لَوْطَائِیْلِ۔ بِفَضِیَائِیْلِ بِحَقِّ یَا مُبْدِعُ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَا رَغْیَائِیْلِ۔ فَسْقِیَائِیْلِ۔ صَبْعُوْیَائِیْلِ۔ کَلْمَنِیَائِیْلِ۔ طُرْیَائِیْلِ بِحَقِّ یَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم مین لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِیَائِیْلِ۔ کَلْیَائِیْلِ۔ مَقْبُوْلِ۔ اَنْقِیَائِیْلِ۔ فَرُوْسِیَائِیْلِ بحق یا علیم الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَرُوْشِیَائِیْلِ۔ اَرُوْشِیَائِیْلِ۔ سَرْیَائِیْلِ۔ فَوْسَا۔ فَوْسِیَائِیْلِ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر داعی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار موکلون کے اس طریق سے دعوت دے بَقْرَیَائِیْلِ۔ مَلْخُوْثِ۔ سَکْسَافِ۔ اَخْرَیَائِیْلِ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدام حاضر ہوکر مسبح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے۔ مسبح بیان کرے کہ مین تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا چاہتا ہون۔ رئیس مقصود مسبح دریافت کرکے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنے برابر تخت پر بٹھالے اور اپنی اقلیم مین لیجاے اور وہان کے عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے۔ اور واضح ہوکہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

یَا عَفْقُوْسِ

یَا حَلِیْمُ بِرْ فَوْ رَخْیَائِیْلِ

یَا عَلَّامُ بِرْ فَوْ رَخْیَائِیْلِ

یَا حَمِیْدُ بِرْ فَوْ رَخْیَائِیْلِ

اقلیم پنجم فلک پنجم

اقلیم اول فلک ششم

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْئٌ یُعَادِلُہٗ

(۲۸) یَا قَاہِرُ ذُالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ

(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ

(۳۰) یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ

(۳۱) یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْئٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَنْھُوْنِ - قَتُوْنِ - دَاقِیَالِ - سَھْیَالِ سَکْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الخ اثنا ئے دعوت مین رئیس بسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو موکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ - فَخْزِیَالِ - دَدْھِیَالِ - نَوَادِقِیَالِ - قَیْطُوْہٍ بِحَقِّ یَا قَاہِرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو موکلون کے اس طریق سے دعوت دے یَارِیَالِ - اَحَدِیَالِ بِخْزِیَالِ - فَسْقُوْنِ - اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۴ اگر پانچوین اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو موکلون کی اسطریق سے دعوت دے اَقْرِیَالِ - سَبْغِیَالِ - اِعْمِیَالِ - حُرُوْسٍ - صَوُوْسٍ بِحَقِّ یَا مُذِلُّ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف ۵ اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہئے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو موکلون کے اس طریق سے دعوت دے اَبْرَقِ - بَرْقِیَالِ بَرْمِیَالِ اَدْمِیَالِ عِوَدْیَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بیشمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسبح کے خلوتخانہ مین اگر اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ کی ضربین لگائیگا اور اُس سے ایسا شور ہوگہ نمونۂ قیامت بنجاے - مسبح کو چاہئے کہ کسیطرح کا خوف و خطر اپنے دلمین نہ لاے اور اپنے کام مین مشغول رہے وہ دن تو اسطرح گذریگا - دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہیگا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسبح بیان کرے کہ مین فلک ہفتم کے عجائب و غرائب اشیا دیکھنا چاہتا ہون رئیس یہ سنتے ہی اُس کا ہاتھ پکڑکر تخت پر بٹھاکر اپنی اقلیم مین لیجاے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم فلک ششم

اقلیم سوم فلک ششم

اقلیم چہارم فلک ششم

اقلیم پنجم فلک ششم

عزقیال

اقلیم اول فلک ہفتم

(۳۲) یا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ
(۳۳) یا قُدُّوْسُ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ
(۳۴) یا مُبْدِیُٔ الْبَرَایَا وَمُعِیْدُھَا بَعْدَ فَنَائِھَا
(۳۵) یا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ
(۳۶) یا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ

(ف ۱) اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس طریق سے دعوت دے بَرْخِیَالٍ- وَغِیَالٍ- وَقَدْسَیَالٍ ومرخیالٍ- فَرْوَالٍ بحق یا عَالِیَ الشَّامِخُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاوے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح ؛

(ف ۲) اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند سے دعوۃ دے مَرْشَیَالٍ- مَرْکِیَالٍ- شَمْھِیَالٍ ھُوْنٍ- ھُوْدٍ بحق یا قُدُّوْسُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاوے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے حُرُوْنِیَالٍ طَکْشِیَالٍ- بَرْسُوْنِیَالٍ- فَطِمْغَیَالٍ- جَلْیَالٍ بحق یا مُبْدِیُٔ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاوے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے ؛ ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر پانچوین اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اُسکے رئیس اور چارسو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صَلْیَالٍ- دِنْقِیَالٍ شَمْکِیَالٍ قَدْحِیَالٍ نَفْرِیَالٍ بحق یا جَلِیْلُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس مع اپنے خادمون کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم مین لیجاوے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرا دے - ۱۲ منہ رح

(ف ۵) اگر عرش معلی کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اُسکے رئیس اور چارسو کاون کے اس سند سے دعوت دے دَنْیَالٍ بَرْھُوْکٍ اَرْشِیَالٍ صَمْیَالٍ- عَفْرِیَالٍ بحق یا مَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس ہر ہر طرح کے لشکرون کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسبح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسبح سے کہے کہ اے موقد خدا تیرا کیا مقصد ہے تونے اسقدر جانکشی اختیار کی- مسبح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حاملان عرش تین ہین جب تک وہ تینون حاضر نہونگے عرش کی پوری کیفیت وماہیت معلوم نہوگی منجملہ اُن تین کے ایک مین ہون- جو کچھ میرے متعلق ہے مین دکھلا سکتا ہون مسبح کہے کہ بہتر ہے جو آپکے متعلق ہے آپ دکھائیے- رئیس مذکور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونون میں سے کسیکو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہونچین تو مسبح اور رئیس دونون مقابل ہون رئیس مسبح کے آگے سلام کرکے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا مین نے دکھا دیا اب یہان سے دوسرون کے متعلق ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی ؛

(۳۷) یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ

(۴۰) یَا عَجِیْبَ الصَّنَآئِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ

(ف ۱) اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اُسکے رئیس اور چار سُو کلون کے اِس سند کے ساتھ دعوت دے اَرْکِیَالِ وَدْقِیَالِ سَلْمِیَالِ اَرْخِیَالِ اَلْبَعْثُ بِحَقِّ یَا کَرِیْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائین اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۲) اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سُو کلون کے اس سند کے ساتھ دعوت دے کَدْوَاثِ کَمَادِثِ اَلْجَمِ بَرْحَالِ قِیَالِ بِحَقِّ یَا عَظِیْمُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس یا اُس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوے حاضر ہون اور مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائین اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادین ۱۲ منہ رح

(ف ۳) اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اُسکے رئیس اور چار سُو کلون کے اس سند سے دعوت دے اَهْدُدِسِ سَفْرُوْجِ فَلُوْدِ یَا حَسُوْانِ سِفْیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الخ اثنائے دعوت مین رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسیح سے کہے کہ اے سالکِ خدا تو کیا چاہتا ہے سالک بیان کرے کہ مین کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہون اُسکے جواب مین وہ رئیس کہے کہ اُسکے دو محافظ ہین ایک بلباس سفید جو مین ہون اور دوسرا بلباس سرخ مجھکو اپنی اقلیم کی سیر کرانیکا حکم ہوا ہے مسیح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائین وہ رئیس مع مسیح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور اپنی اقلیم مین لیجا اور وہانکے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

(ف ۴) اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار سو کلون کے اس سند سے دعوت دے یَاثِیْنَالِ اَهْرَطِیَالِ دُدْفِیَالِ اَمَاشِیَالِ هَشْیَالِ بِحَقِّ یَا عَجِیْبَ الصَّنَآئِعِ الخ اثنائے دعوت مین رئیس بلباس سرخ حاضر ہوکر مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم مین لیجائے اور عجائبات دکھلائے مسیح وہانکے فرشتون کو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ کی دعوت مین مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح

(ف ۵) جب مسیح اپنی جگہ پر آئے تو اُسکو ضرور ہے کہ سند مذکورہ کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتون کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہیگا - اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیمون کے بہت سے اسرار نہین لکھے گئے ہین سالک حصول مرتبہ سے ضرور معلوم کرلیگا ۱۲ منہ رح

اقلیم دوم عرش معلی

اقلیم سوم عرش معلی

اقلیم اول کرسی

اقلیم دوم کرسی

ساتوین فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان مین

واضح ہو کہ تمام دعوتمین تو تجابات کو ناگون دکھلاتی ہین اور یہ دعوت سالک پر حدت وجود اور وجود موجود کو تمامہ منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اثنا سے دعوت مین ہر فرد عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے اور وحدت و وحدانیت کا علم بیان کرتے ہین اور محو ہو جاتے ہین کہ ایک لمحہ کے بعد مربی کوئی چیز کو اسمائے الٰہی سے ظہور کرنے مین سالک کی صورت مین ظاہر ہوتے مین سالک اُن صورتون کے دیکھنے سے اپنے آپکو اپنا بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے کہ مین کون ہون اور کیا ہون اور کیا ہو گا جب ہوش مین آتا ہے تو اپنے آپکو تخلقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے چونکہ اپنے آپکو اسمائے الٰہی کو ئی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہین کیا جا سکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا ؛

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ہر حرف کتنی نقطہ کا ہوتا ہے اسواسطے اسکے جاننے پر دعوت موقوف ہے ؛

الف ۷ نقطہ — ب ت ث ۹ نقطہ — ج ح خ ۵ نقطہ — د ذ ۲ — ر ز ۴ — س ش ۲ — ص ض ۹ — ط ظ ۱۱ — ع غ ۵

ف ق ۴ — ک ۱۵ — ل ۱۰ — م ۴ — ن ۲ — و ۱۲ — ہ ۵ — ی ۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اسقدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرلی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور اُنمین سے حرف مکرر کو ٹال کر کے باقی کے نقاط معلوم کرکے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطۂ موہوم شمار مین زیادہ کرے کیونکہ نقطۂ موہوم جوہر فرد کا حکم رکھتا ہے اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہین ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے ہان روح اور جسم دونو کے ملنے سے بندکونی و الٰہی محکم ہو جاتے ہین - اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیئے **واضح** ہو کہ ہر دعوت مین نو نو شرائط ہین مگر اس دعوت مین نصاب - تکرار - توہم تین ہی ہین چاہیئے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیۂ کلام ربانی اور اُسکے بعد پانچون اسم اور آخر مین یا غیاثی ملا کر اسطور پر پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ

سلہ یعنی تمام مراتب الٰہی مین اپنے کو پاتا ہے اور غیر کو اصلا درمیان مین نہین دیکھتا ہے ۱۲ کشف الاسرار ۵۲ واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفہ پر مبنی ہے کیونکہ یہ خط تمام خطون کی اصل ہے ۱۲ کشف الاسرار ؛

إلَّا أنتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ اللهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ فِعَالِهِ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي تین سو آٹھ بار پڑھے پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی بعض کہتے ہین کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء سے جن اسماء کو بہ ترتیب ذکر پڑھیگا نصاب مرتب ہو جائیگی +

سند دعوۃ ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور مراتب رقم حروف اصل و وصل ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کرکے خلوۃ مین پڑھے تمام اسرار وحدانیت اللہ تعالیٰ کی عنایت سے صاحب دعوت پر کشوف ہونگے۔

دعوۃ اسم اول سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ وَرَازِقَهُ وَرَاحِمَهُ اس اسم مین سترہ ہزار ... مذکور ہین بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل دو ہزار تین سو بیاسٹھ جملہ اعداد مذکورتین لاکھ بیالیس ہزار تین سو بیاسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو انسٹھ ہوا پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے انکو آخر روز مین پڑھنا چاہیئے تاکہ تعداد پوری ہو جاوے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کرلیوے +

آٹھوین فصل دعوۃ حقی کے بیان میں

جو غواص کہ دریائے توحید کی سیر کی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پر کرکے باہر آنا چاہیئے تو اسکو لازم ہے کہ خزانہ دعوۃ حقی جو عین واصل الی الحق ہے حاصل کرے خالصاً مخلصاً اللہ تعالیٰ سبحانہٗ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اسپر کشوف ہو۔ سالک کو چاہیئے کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف خیال نہ دوڑاوے ورنہ اسم کی رجعت اسپر راجعت کریگی۔ واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن ہین ویسے ہی اس دعوۃ کے بھی بطن ہین جسکو سعادت اصلی نصیب ہے اسیکو یہ دعوۃ نصیب ہوتی ہے اور کمال حق

سلہ واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہین انکے حروف وصلی چھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہین معلوم نہین شیخ عبدالرحمن نے چھبیس کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ

سند دعوۃ

جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے الدعوۃ ظہر و بطن ولکل حرف یکون ثمانیۃ وعشرون ولکل بطن مشاہدۃ الحق یرفع حجابہ من مرتبۃ الی مرتبۃ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہو الحق +

اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کے لئے ہین لو یہ دعوت خاص حق کو پہچاننے کے لئے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوا۔ اس دعوت مین دو دعوتین اور ہین ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شرائط ہر سہ دعوت - عروج ماہ روز پنجشنبہ - بترتیب مذکورہ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اُسکے بعد ایک جگہ پر بہ نیت **نصاب** چار ہزار چار سو چالیس بار اور بہ نیت **زکوٰۃ** روز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع کرے اور سات دن ہزار بار ایک مکان مین پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان مین ...

فائدہ **لمترجم** عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنی لغت مین جاننے کے ہین (اور اصطلاحی معنی ...) عند المدرک یعنی ایک شئے کا ذہن مین آجانا) اور یہ تین قسم پر منقسم ہے اول **علم الیقین** کہ ... معلوم ہو- دوم **عین الیقین** کہ باوجود تواتر معلوم ہونے کے بچشم سر دیکھے اور معلوم کرے سوم حق الیقین کہ ... معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایان ہون **مثال** جیسے آگ کا ... آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائیگا کہ بیشک آگ جلانیوالی ہے اسکا نام علم الیقین ... جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اُسکو عین الیقین کہینگے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہین ... بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھکر ہے- اور اگر خود آگ مین گرے اور اُسکے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اُسکو حق الیقین کہینگے یہ درجہ سب درجون سے افضل و اعلیٰ ہے کسیطرح کے شک و شبہ کو ہرگز دخل نہین اور دوسری مثال یہ بھی ہے ... مین ڈالا جاوے اور آگ کے آثار اُسپر مترتب ہون اور وہ شئے مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہے کیونکہ ... ظاہر آثار ہی اور اصطلاح متصوفین مین حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین مین بصفت احدیت مشاہدہ ... کو کہتے ہین اور اس جگہہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسیکا سِرّ ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے جسکو حقیقۃ الیقین کہتے ہین وہ اُسوقت متحقق ہوتا ہے جب سالک حقیقت حق کا مقام عین مین بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جاوے اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے ۱۲

سلہ یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف حرف تہجی کے لئے اٹھائیس بطن ہین اور ہر بطن مین ایک مشاہدہ حق ہے کہ اُٹھاتا ہے پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبہ کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کے پس نہین ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲

قفل بروز شنبہ ایک مکان میں اول درود شریف اور فاتحہ اور آخر میں اخلاص اور درمیان میں اسم اعظم ننانوین ۹۹ بار پڑھے اور بہ نیت زود نفاذ و تمام شرائط مذکورہ کے اعداد کو دو چند کر کے پڑھے اور بہ نیت ... سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

سند دعوۃ حقی اسم میں جتنے حروف ہوں اُن سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر اُن کے مدد نکالکر (۹۹) ننانوین روز تک موکل سماعی کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

طریق کشیدن بست و ہشت بطن حروف تہجی مع الارقام

حرف	بطون	اعداد	(کل مجموع)
الف ۱۱۱	لام فی الف میم بے لام فی بی میم یی	۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ ۷۱ ۹۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰	(۷۸۴)
بی ۱۲	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۱۲ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۲)
تی ۴۱۰	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۶۷۰)
ثی ۵۱۰	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۷۷۰)
جیم ۵۳	یی میم یی یی میم یی یی یی میم یی یی	۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰	(۴۴۳)
حی ۱۸	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۸)
خی ۶۱۰	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۸۷۰)
دال ۳۵	الف لام لام فی الف میم الف میم یی	۱۱۱ ۷۱ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۸۰۰)
ذال ۷۳۱	الف لام لام فی الف میم الف میم یی	۱۱۱ ۷۱ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۴۹۶)
ری ۲۱۰	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۴۷۰)
زی ۱۷	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۷)
سین ۱۳۰	یی نون یی واو نون ی الف واو واو ن ن	۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۵۰ ۵۰	(۵۹۲)
شین ۳۶۰	یی نون یی واو نون یی الف واو واو ن	۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۵۰	(۸۳۲)
صاد ۹۵	الف دال لام فی الف لام الف میم یی	۱۱۱ ۳۵ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۷۱ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۰۰۵)
ضاد ۱۰۵	الف دال لام فی الف لام الف میم یی	۱۱۱ ۳۵ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۷۱ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰	(۱۵۱۵)
طی ۱۹	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۲۷۹)
ظی ۹۱۰	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰	(۱۱۷۰)

عین یی نون یی واو نون یی الف واو نون ی
۱۳۰ ۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۰۶ ۶ (۶۵۱)

غین یی نون یی واو نون یی الف واو نون ی
۱۰۶۰ ۲۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۲۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۰۶ ۶ (۱۵۸۱)

فی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی
۹۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ (۲۵۰)

قاف الف فی لام فی یی الف میم یی یی لام
۱۸۱ ۱۱۱ ۹۰ ۷۱ ۹۰ ۲۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۷۱ (۸۷۵)

کاف الف فی لام فی یی الف میم یی یی لام
۱۰۱ ۱۱۱ ۹۰ ۷۱ ۹۰ ۲۰ ۱۱ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۷۱ (۷۹۵)

لام الف میم لام فی یی میم الف میم یی یی
۷۱ ۱۱۱ ۹۰ ۷۱ ۹۱ ۲۰ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ ۲۰ (۷۷۴)

میم یی میم یی یی میم یی یی میم یی یی
۹۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰ ۲۰ (۵۲۰)

نون واو نون الف واو واو نون لام فی ال
۱۰۶ ۱۳ ۱۰۶ ۱۱۱ ۱۳ ۱۳ ۱۰۶ ۷۱ ۹۰ ۳۱ (۶۶۰)

واو الف واو لام فی الف واو الف میم یی
۱۳ ۱۱۱ ۱۳ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۱۳ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ (۶۴۳)

ھی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی
۱۵ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ (۲۷۵)

یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی
۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ (۲۸۰)

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہین جنکے اعداد بھی لکھے گئے ہین تمام اسماے عظام کے اس سند پر عدد نکالکر عمل کرے۔ چنانچہ از تمام اسم اول باعتبار بست و ہشت بطن ستائیس ہزار چارسو چونتیس ہین پس ننانوین روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے یَاهَمُوَاکِیلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ ؛

مترجم کہتاہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جتادیا اور اُسکے اعداد لکھکر اُسکا مجموعہ بھی بتادیا مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمہ نے نہین لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زمانا ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہین لہذا ضرور ہوا کہ اُسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جاسے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور باسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے۔

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنیکا

واضح ہو کہ عالموں نے اٹھائیس حرفون کے لئے جدا جدا ہندسے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہین وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہین اُسطرح اول جلی قلم یا سرخی سے لکھتے ہین

اور اُسکے نیچے اُسکا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہین پھر اس اسم مین سے اول حرف کو چھوڑ کر باقی کا اسم لکھتے
ہین اور اُسکے نیچے بھی جمل کے روسے عدد لکھتے ہین اسیطرح اس دوسرے اسم مین سے بھی حرف اول کو چھوڑتے
جاتے ہین اور باقی کے اسم اور اعداد جمل کو لکھتے جاتے ہین یہانتک کہ وہ عدد جو اسم جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا
ہوا ہے پورا ہو جاے اور حرف اٹھائیس ہو جائین اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے زیادہ نہین جو حرف
کہ انکا نام دو حرفی ہے تعداد مذکور اُنمین تیرہ ہے اور وہ بارہ حرف ہین ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ
ی اور جن حرف کے اسما سہ حرفی ہین اُنمین سے چار حرفون دال ذال صاد ضاد مین نو درجے تک عمل
مذکور کرتے ہین اور دو حرفون یعنی ج اور م مین گیارہ درجے تک اور دس حرفون مین یعنی ا ل ق ش ع
غ ق کاف ل ن و مین دس درجہ تک اب زیادہ سمجھ مین آنیکے واسطے ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہین -

مثال اول ا اسکا نام الف ہے اور عدد اسکے ۷۸۴ اسطرح

الف لام فی الف میم بی لام فی بی میم بی — کل مجموع
۱۱۱ ۷۱ ۹۰ ۱۱۱ ۹۰ ۲۰ ۷۱ ۹۰ ۲۰ ۹۰ ۲۰

اسم اول تین حرفون کا ہے ا ل ف اسمین سے الف کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشان اول اور نشان دوم کے
نیچے لکھے ہین مع اعداد جمل اُنکے نیچے -

نشان اول کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے ل ا م اُسمین سے ل کو چھوڑ کر دو حرف باقی ا م کے اسما نشان سوم
اور چہارم کے نیچے لکھے ہین -

نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے ف ی اُسمین سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان پنجم کے نیچے لکھا ہے
نشان سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی ا ل ف اسمین سے ا کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشان چھ اور
سات کے نیچے لکھے ہین -

نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اُسمین سے م کو چھوڑ کر باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ
اور نو کے نیچے لکھے ہین -

نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اُسمین سے اول کو چھوڑ کر دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہے
اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسما کی مع لفظ الف کے ۷۸۴ ہے -

دوسری مثال ب جسکا مطلوب ۲۷۲ ہے اسطرح -

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی — کل
۱۲ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ — ۲۷۲

اسمہ یہ نشان دو حرفی ب ی ہے اسمین سے ب کو چھوڑ کر ی کا اسم نشان اول کے نیچے لکھا - نیچے لکھا
نشان ایک کے نیچے کا اسم بھی دو حرفی ی ی ہے اُس مین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دوم کے نیچے
نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان سوم کے نیچے لکھا اسیطرح کئے گئے
یہانتک کہ تیرہ مرتبہ ہو گئے جنکے اعداد جملی کا مجموعہ ۲۷۲ ہو گیا جو ب کا بطون ہے +

تیسری مثال ج اسکا بطون ۴۸۴ ہے

جیم ۵۳ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ یی ۲۰ میم ۹۰ یی ۲۰ یی ۲۰ کل ۴۸۴

اسم ج نشان سہ حرفی ہے ج ی م - ج کو چھوڑ کر باقی کے اسما نشان اول اور دوم کے نیچے لکھے ہین
نشان اول کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی اسمین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان تین کے نیچے ہے
نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اسمین سے م کو چھوڑ کر دو باقی کے اسما نشان چہارم اور پنجم کے
نیچے لکھے ہین +

نشان سوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اسمین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان چھ کے نیچے لکھا
ہے اسیطرح نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اُس مین سے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان سات کے نیچے لکھا
نشان پنجم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اسمین سے م کو چھوڑ کر دو باقی کا اسم نشان ہشتم اور نہم کے نیچے لکھا ہے
نشان ششم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اول کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دہم کے نیچے ہے +
نشان ہفتم کے نیچے کا اسم مثل مذکورۂ بالا ہے اُسکے حرف دوم کا نشان گیارہ کے نیچے ہے یہانتک گیارہ مراتب
ہوئے جنکی تعداد جمل ۴۸۴ ہے +

چوتھی مثال د دال ۳۵ الف ۱۱۱ لام ۷۱ لام ۷۱ یی ۲۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ میم ۹۰ یی ۲۰ کل ۸۰۰ جو بطون دال کا ہے

اسم دال نشان سہ حرفی ہے د ا ل اسمین سے د کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا +
نشان ایک کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے ا ل ف اسمین سے ا کو چھوڑ کر دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا
نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ل ا م اسمین سے ل چھوڑ کر باقی کے اسما کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے لکھا ہے
نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہٖ مثل سابق ہے اُسکے دو حرفون کے اسم نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہین +
نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ف ی ہے اسمین سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے - یہانتک
مجموعہ جملی ان مراتب کا مع اعداد اسم دال بے نشان کے ۸۰۰ ہو گیا - ان مثالون مین سے اول مین و مثل

مراتب اور دوسری مین تیرہ اور تیسری مین گیارہ اور چوتھی مین نو ہین بارہ مراتب کا کوئی حرف نہین اور
حرف نون اور علین اور غین مین کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً ع کو اسطرح لکھین گے ۔

علین یٓ نون یٓ واو نون یٓ الف واو نون ن کل
۱۳۰ ۱۰۶ ۲۰ ۱۳ ۱۰۶ ۱۳ ۱۰۶ ۹ (۶۰۱)

اسمین چار نشان نون تک تو بموجب قاعدہ گذشتہ ٹھیک ہے جسکی انتہا نشان ہشتم تک پہونچتی ہے
اگر نشان پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سہ حرفی ن و ن ہے بطور سابق لکھین تو واو نون ہونا چاہئے لیکن
تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف اور اعداد مین ۱۵۶ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہین اسلیئے فوائد
لکھدیا کہ تعداد حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غین مین ہے ؛

اور حرف ن مین تصرف اسطرح ہے کہ اُسکی صورت نون مندرج ہے ۔

نون واو نون الف واو واو نون لام فی ۔ الی کل
۱۰۶ ۱۳ ۱۳ ۱۰۶ ۹ ۱۰۶ ۳۱ ۱۱ (۶۶۰)

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور
چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کرین تو الف واو ہونا چاہئے مگر چونکہ عدد بطون
اس حرف کے ۶۶۰ ہین اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۱۳۱ عدد کی کسر ہے اسلئے اسم
الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب مین
ہے کہ آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم یٓ کے صرف اسم ی لکھتے ہین ۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ علیہ الرحمہ نے طریق استخراج مُوکلات روحانی
اسمار لکھا ہے مگر وہ اسقدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اُسکے تمامہ ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اسمین درج
ہین شاید شیخ کے زمانہ مین اُنکے جاننے والے بکثرت ہونگے اسلئے اُن اصطلاحون کی تصریح اور تشریح کی ضرورت
شیخ کو نہوئی مگر اس زمانہ مین وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہین کیونکہ فی زمانا ماہرین اس فن کے مفقود
ہین نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات مین اِنجہانی ہے جو تکسیر وغیرہ کے جزو کل اعمال اور قواعد اور
اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لیکر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث
معذوری ہے ۔ ہان عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابین جہان جہان سنی ہین وہانسے طلب کی ہین
اگر وصول ہوگئین اور مقصد اُنسے حاصل ہوا تو چونکہ اُسکی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے اور بموجب حرج
کار کتاب کے ضمیمہ میں اس قاعدہ کو بھی شامل کر دیگا ورنہ مالایُدرک کلّہٗ لایُترک کلّہٗ پر عمل کرکے جن

جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہوگا کردیا جاویگا چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھکر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے +

نوین فصل دعوۃ اویسیہ کے بیان مین

اگر عامل اسماء عظام یا اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اُسکو چاہئے کہ اسم کے اعداد انکے لکر بارہ پرطرح کرکے جو باقی رہے اُسکو اُسی برج سے شمار کرے وہی برج اُس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکالکر بارہ پرطرح دے اگر دونو کے برج موافق ہون یا خاصیت مین موافق ہون اسکا عدد کو لے اور اُسیکے موافق پڑھے - اور اگر اسم خاصیت بادی مین ہوا اور خود آبی یا خاکی ہین تو باعث ہلاکت ہے اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دوچند کرکے پڑھے اور اگر کوئی بحاجت غیر یا بہ نیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اُسی برج کی ساعت مین جسمین خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دوازدہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوۃ سے باقی رہا ہو اُسکے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اُتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہین تو بارہ روز ہر روز بارہ ہزار اگر گیارہ ہین تو گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اُسی برج پر تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسیکو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہان ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہون اور تمام خلق ثنا گو ہو تو اُسکو چاہئے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سند اسم اعظم مین مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا تو رجعت ہوگی - اس دعوۃ مین یہی شرائط ہین اور شرائط کی محتاج نہین -

دسوین فصل دعوۃ مجموعہ خمسیہ کے بیان مین

اس دعوت مین سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہین ہے (جیسا کہ پچھلی دعوتون مین نصاب زکوۃ عشر قفل وغیرہ تھے) کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستون کے لئے اس دعوۃ کو سریع الاجابۃ مقرر فرمایا ہے جو طالب صادق دعوۃ مجموعہ ادا کرے تو اُسکو چاہئے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس مین دعوت دے اگر انمین سے کوئی جگہ میسر نہو تو کسی خالی گھر مین آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے - اُسکے بعد مقہوری دشمن کے لئے دو بار مہمات کے لئے تین بار

اور خلاصی محبوس کے لئے چھ بار اور غائب کے آنیکے لئے سات بار اور رہزنون کے دفعیہ کے لئے آٹھ بار اور خلائق کے دلون مین محبت ہونے کے لئے نو بار پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی +

ایضاً ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسۂ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسماءِ عظیم زیادہ ہو اور اسم کی رجعت اُسپر عائد نہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہین رکھتا تو اُسکو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعۂ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلاناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اُسکو نصیب ہو لیکن سند دعوت خمسیہ ضرور معلوم کرے اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اُسکے حصول کے لئے سُبحَانَکَ سے یَا حَیُّ تک پانسو بار پڑھے +

اگر یکشنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَیُّومُ سے یَا بَادِئُ تک پانسو بار پڑھے

اگر دوشنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا اَکْبَرُ سے یَا نَقِیبًا تک پانسو بار پڑھے

اسیطرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِیمُ تک پانسو بار پڑھے خدا چاہے اُسکا مقصود حاصل ہو

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِیدُ تک پانسو بار پڑھے

اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا جَمِیلُ سے یَا مُذِلُّ تک پانسو بار پڑھے

اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا نُورُ سے یَا جَلِیلُ تک پانسو بار پڑھے

اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحْمُودُ سے یَا غِیَاثِیْ تک پانسو بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ مہم سرانجام پائیگی اور حاجتین روا ہونگی +

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ نے حاشیہ پر اسکی سند اس طور پر لکھی ہے کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یون فرماتے ہین کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرۂ اخیرۂ ماہ شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک ہزار ایکبار پڑھے اگر اس مدت مین دو ایک اسم باقی رہجائین تو اُنکو آخر روز مین پورا کرلے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد کبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام و اختتام پڑھے بیشک حاجتین روا ہونگی + **اعتصام** یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ

اختتام اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ الخ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلرَّاحِمِیْنَ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْاَلُكَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا
مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ بِالسُّوْءِ وَاَنْ
تُصَرِّفَ قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَهٗ اِلَی الْخَیْرِ مَا یَمْلِكُهٗ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّیْ
وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعاء استجابت یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ
یَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ وَفَوَّضْتُ
اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

گیارھوین فصل دعوۃ کبیر کے بیان مین

جو غواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہوکر
اس دریا مین آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پر کرکے باہر آئے۔ اکثر مشائخ دعوۃ کبیر کا عمل کرتے
ہین اور اپنے مراد کو بھی پہونچتے ہین لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگون کو فائدہ نہین پہونچا سکتے
کیونکہ اذا فات الشرط فات المشروط قول اکابر ہے اِس کتاب مین جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہین بعض
تو بزرگان زمانہ سے منقول ہین اور سُنے گئے ہین اور بعض اپنے مجاہدات و ریاضات کے مشاہدہ سے اور
بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب بالہام ربانی لکھے گئے ہین۔ اس دعوت کی
تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے اور اُنہون نے شیخ علی شیرازی رح سے اور اُنہون نے اپنے
پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام تمام کو پہونچاوے اور وقت
سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اسکا تصرف دینا چاہے تو اُسکو اجازت دیدے بیشک وہ
شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہوجائیگا اسیطرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہیگا ◆
واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اِسکی شرائط مختصر بیان کی ہے لیکن مختصر مین فائدہ بھی مختصر ہے اور کثرت مین
فائدہ بھی بکثرت ہے جبکہ تاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئیگا عامل اور متصرف ہو تو چاہیے کہ

اسمائے عظام کے اسرار سے واقف ہوا امام فخر رازی اپنی کتاب سر مکتوم مین تحریر فرماتے ہین کہ چالیس انبیا علیہم السلام کے لئے مجموعۂ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے اسیوجہ سے انکو چہل اسماء کہتے ہین جبکہ ہزارہا برس بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو آپکے لئے اللہ اسم ذات ہوا جو چالیسون کے لئے اسمائے ذاتی تھے وہ آپکے لئے اسمائے صفاتی ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو اُن نامون کا ترجمہ عربی زبان مین ہے اور اب انھین کو چہل اسماء کہتے ہین اور وہی پڑھے جاتے ہین آیندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق مستخرجہ مثلاً اگر اسم مین بیس حرف ہون تو ہر حرف پر ہزار لے اور اس مجموعۂ الوف کو بیس مین ضرب دے تو نصاب مرتب ہوا اُسکے نصف سے زکوٰۃ اور اُسکے نصف سے عشر اور قفل بیس ہزار دور مدار دو برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اسکے بعد بہ نیت دعوۃ بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے اور جو اس اسم کی دعوۃ کے شرائط مین قفل۔ بذل ختم کی تعداد لکھی ہے وہ تعداد اور اسمائے عظام مین ہے کیونکہ بزرگون سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اول یا اھیا شراھیا یا ھموا کیل بحق شفیعنا تفسیرہ سُبحانکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ یا رَبَّ کُلِّ شَیءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم مین چھیالیس حرف ہین بقاعدۂ مذکور تعداد اسکی اکیس لاکھ سولہ ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوٰۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دس ہزار بہ نیت قفل۔ دور مدار برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اسکے بعد بہ نیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے ؎

واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے تو آپکے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دنیا مین آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ وزاری کرتے رہے جسوقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل وکرم کیا اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپنے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھکر اس اسم کو قوت باطنیہ سے دریافت فرمایا اور پڑھنا شروع کیا اسکی برکت سے آپکی نظر عالم بالا پر پہونچی اور اپنے مقام کو معائنہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپنے اسکو زیادہ پڑھنا شروع کیا حسب اجابت

کامل ہوئی مؤکل حاضر ہوے اور انہون نے آپکو سب آداب سکھائے پس جسوقت آپکا اپنے اصلی مقام
کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اُسکی بدولت آپ اپنی مراد کو پہونچتے ایسے
ہی جس کام مین کوئی مشکل واقع ہوتی آپ اُن مؤکلون سے دریافت کر لیتے اسیطرح خداتعالی نے ہر پیغمبر
کی پرورش فرمائی ہے مؤکلات اسمار اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوے ہین ہر اسم کے تحت مین لکھے جائینگے
اس اسم کے چار مؤکل یہ ہین یارھطیائیل واذرا دعل وذدحل اگر عامل اجابت مین توقف دیکھے
تو یہ اسم مع اُس اسم کے اور مؤکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ظاہر ہو اسکی سند اس طور ہے
یارھطیائیل واذرا دعل وذدحل بحق شخیثا ۱۲ شرح سر مکتوم امام فخر رازی

یا اسرافیل

(۲) یا اسرافیل بحق شموطیثا تفسیرہ یا الہ الالھۃ الرفیع جلالہ یا الہ واضح ہو کہ اس
اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکا ظہور دنیا مین ہوا اور ہوشیار ہوے ایک
دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوے تھے یکایک کیا دیکھتے ہین کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالی
کے ذکر مین مشغول ہے جب آپنے بامداد الہی فیض باطنی سے اُس ذکر کو دریافت کیا اور اچھی طرح معلوم
کر لیا تو خود بھی اُس ذکر مین مشغول ہوے اور پڑھنا شروع کیا وہ ذکر یہی اسم تھا جب کا ورد آپنے کیا ایکدم چار
فرشتے بصورت انسان آپکے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپکو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون
آکر بیٹھا ایک ساعت کے بعد خود ہی اُن مؤکلون نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہین حسب ارشاد
الہی اس اسم کی برکت سے آپکے مسخر ہوے جس معجزہ کی تکمیل کے لئے آپ اس اسم اعظم کو پڑھینگے ہم فوراً
اُسکی تکمیل کرینگے یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائینگے بجا لائینگے- نام اُن مؤکلون کے یہ ہین حنطش
تغابیائیل خردیائیل

(۳) یا اسرافیل بحق معزوسن تفسیرہ یا اللہ المحمود فی کل فعالہ یا اللہ اس اسم کی دعوت
حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الہی اس اسم کو پڑھا مؤکل حاضر ہوے اور آپکے
معجزات نبوت کمال کو پہونچائے فقط انکے نام اس تفصیل سے ہین عمشیائیل عفریائیل ہجس فیائیل
عقھیائیل +

(۴) یا امواکیل بحق طھفقتون تفسیرہ یا دائم من کل شیٔ ودائمہ اس اسم کی دعوت حضرت ایوب
علیہ السلام سے منسوب ہے مؤکل اسکے بصورت انسان آپکے پاس حاضر ہوے اور طرح طرح کے آداب بتلائے ہم

باطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپکی محافظت کرتے لیکن آپنے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہین - جب اس
اسم کی قرات کمال درجہ کو پہونچی اُنہون نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہین انسان نہین ہین
فرشتے ہین آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کے لئے اسکو پڑھیئے گا فوراً اس کام کو انجام دینگے - اُنکے نام
اس تفصیل سے ہین ارقِ صنیغفتو یاالِ - ھومیال لدق صفیقال مرہیال

(۵) یا تنکفیلُ بحقِ خشیفنوذٍ تفسیرہٖ یا حیُّ حِینَ لاحیَّ فی دَیمُومَۃِ مُلکِہٖ وَبقائِہٖ یا حیُّ
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپکو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو
آپ اسکی دعوت مین مشغول ہوئے بعد تکمیل تین مؤکل حاضر ہوئے آپکو آبحیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام
کیا فقط اور یہ موکل محافظ آبِ حیات کے ہین جنکے نام یہ ہین تبشیاالِ ذکییاالِ کشففَ جو کوئی اس اسم
کی دعوت دیگا زمرۂ اولیاء اللہ لایموتون مین داخل ہوگا اور برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا ؛

(۶) یا عطرائیلُ بحقِ مُتقدب تفسیرہٖ یا قیّومُ فلا یفوتُ شیٔ من علمہٖ ولا یؤدہ
اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار مؤکل
حاضر ہوئے اور آپکے مسخر ہوکر معجزات نبوت کے استکمال مین مصروف ہوئے فقط اُن مؤکلون کے نام اس تفصیل
سے ہین امشق محمزیر فتیاالِ

(۷) یا رفتمائیلُ بحقِ بحطس کوٗ تفسیرہٖ یا واحدُ الباقی اوّلَ کلِّ شیٔ وآخرہٗ اس اسم کی
دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو پڑھا باذن الٰہی مؤکل حاضر ہوئے اور آپکے
معجزہ نبوت کو بجا لائے - فقط مؤکلون کے نام یہ ہین کلیاالِ مرومیاالِ

(۸) یا دردائیلُ بحقِ ھیجنٍ تفسیرہٖ یا دائمُ بلا فناءٍ ولا زوالَ لملکہٖ وبقائہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے حسب ارشاد الٰہی پڑھا تین مؤکل
حاضر ہوئے اُنہون نے احوال باطنی سے آپکو مطلع کیا اور معجزۂ نبوۃ کی تکمیل کی فقط نام ان مؤکلون کے
اس تفصیل سے ہین برنیاالِ سلشاالِ صحریاالِ ؛

(۹) یا اھجمائیلُ بحقِ کفکفٍ اکخشدٍ تفسیرہٖ یا صمدُ من غیر شبہٍ فلا شیٔ کمثلہٖ
اس اسم کی دعوت ادمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الٰہی آپنے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش
ہوگئے کئی مہینے کے بعد ہوش مین آئے تو آپنے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہین اور

میری محافظت و پرورش کرتے ہین اُنہون نے پوچھا کہ اے اوریا تمنے کیا دیکھا تھا جو بیہوش ہو گئے تھے کہاکہ مین نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہین کرسکتا پھر اُنہون نے کہاکہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم پڑھا کرتے ہو ہم اسکے مؤکل مین پوری ماہیت تمنے نہین دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہو جاتے اب ہم تمہارے مسخر ہین اور ہر کام کے لئے موجود ہین وہ مؤکل آپکے پاس رہتے اور حالاتِ باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ اُنسے طلب کرتا اُسکا انصرام کرتے۔ فقط نام اُن مؤکلون کے یہ ہین - عَفرَیَائِلِ شُعَیَائِلِ جَبْسَیَائِلِ خَلیَائِلِ +

(۱۰) یَاجِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ کَهْکَنَ وَمُسْتَطِیْعُ تَفْسِیْرِہٖ یَابَارُّ فَلَاشَیْءَ کُفُوَہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ اِس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے گر تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اسکو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو مؤکل حاضر ہوتے تھے اور بامرِ الٰہی مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا استعمال کرتے تھے فقط نام اُنکے مین فَیْنَیَائِلِ تَلْعِیْئِلِ ✻ تَمْعَائِیْلِ

(۱۱) یَاحُرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُسْتَطِیْعُ تَفْسِیْرِہٖ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاتَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ اِس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذنِ الٰہی اس اسم کی دعوۃ دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اُنہون نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہونچایا اُنکے نام اس تفصیل سے ہین قَنْ یَائِلِ مَسْکَنْ یَائِلِ قَدْ یَائِلِ مُسْتَدْ یَائِلِ

(۱۲) یَاجِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ الْخَشْقَفُ تَفْسِیْرِہٖ یَابَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَامِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ اِس اسم کی دعوت یافت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے اُنکے نام یہ ہین اَلْخِیَائِلُ اَضْحِیَائِلُ -

(۱۳) یَاصَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْطَرْدَجْ تَفْسِیْرِہٖ یَازَاکِیْ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ اِس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب اُنہون نے اُسکو پڑھا اور دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا - اظہار معجزات مین مدد دی فقط نام اُنکے یہ ہین هَمْرَمِیَائِلِ سَدْ یَائِلِ +

(۱۴) یَاحَرُوْنَائِیْلُ بِحَقِّ سَنْکَرِیْنَا تَفْسِیْرِہٖ یَاکَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو باذنِ الٰہی پڑھا اور دعوت دی

مؤکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپکو سکھائے اور معجزات کی تکمیل کی نام اُنکے یہ ہین قوشیاإل -
صَوْ صِیَاإلِ عجیَاإلِ عیثیَاإلِ +

(۱۵) یَا حَوْلَائیلُ بِحَقِّ دَیْنُوْنِیْ تفسیرہ یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالَہٗ
اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اُسکو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر
ہوکر اُنکا مسخر ہوا اور معجزۂ نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوا نام مؤکل کا یہ ہے سمواإلِ

(۱۶) یَا تَنْکَفِیلُ بِحَقِّ دَنْہَیْ تفسیرہ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا
اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے باذن الٰہی اِسکو پڑھا اور دعوت
دی پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا اور تمام جنیان آتشی و بادی جو اُن مؤکلون کے زیر
فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام اُن موکلون کے یہ ہین شَایَاإلِ شَقیَاإلِ نَصَّیَاإلِ
ہمْیَاإلِ +

(۱۷) یَا دُوْیَاثیلُ بِحَقِّ ضَیْنُوْنَ تفسیرہ یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ اس
اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپ کوہستان مین رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ
مین مردہ کو زندہ کرتا ہون اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اے پروردگار اگرچہ مجھکو یقین ہے مگر اطمینان قلب
چاہتا ہون مجھکو دکھلا کہ کیونکر مردہ زندہ ہوتا ہے جیسا کہ قرآن مین آپکے عرض کرنیکا ذکر ہے رَبِّ اَرِنِیْ
کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی یعنی اے رب دکھا مجھکو کیونکر جلاویگا تو مردے قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ فرمایا کیا تونے
یقین نہین کیا قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ کہا کیون نہین لیکن اسواسطے کہ تسکین ہو میرے
دلکو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَّاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ فرمایا تو پکڑ چار جانور
اُڑتے پھر اُنکو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُنکا ایک ایک ٹکڑا پھر اُنکو پکار کہ آدین تیرے پاس
دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا - پس اے طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت
تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معائنہ کی آپنے اسکو بہت پڑھا ہے اسلئے دو مؤکل آپکے پاس حاضر رہتے
اور معجزۂ نبوت کا استعمال کرتے تھے جنکے نام یہ ہین - سمعیاإلِ - شقعیاإلِ +

(۱۸) یَا دَرْدَائیلُ بِحَقِّ خَمُوْنَاعُ تفسیرہ یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِّھَیْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ

اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور
معجزۂ نبوت کا انصرام کیا نام اُن مؤکلون کے یہ ہین اِذْھِیَالِ ھَمْغِیَالِ ۔

(۱۹) یَا مَھْکَائِیْلُ بِحَقِّ فَطْلَیْلَخْ وَبُرْھَانَ اَغِثْنِیْ تفسیرہ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ ۔ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپنے اسکو پڑھا
اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر احوال باطنی سے آپکو آگاہ کیا اور معجزات نبوت کی اکمال
کی یہی اسم عربی زبان مین حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اسکی برکت سے
ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیڑھی کو عیان کیا اس اسم کی مؤکل یہ
ہین قَصْیَالِ عَزْیَالِ ھُوْھَالِ ۔

(۲۰) یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ عَنَاکِفِیْ تفسیرہ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَہٗ وَ مَعَاذَہٗ
اس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقان الٰہی سے بھی ہے اسکے مؤکل اسی ہزار
چالیس ہزار ارباب عشق ہین کہ عاشق کو زلف معشوق کی طرف کھینچتے ہین اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی مین
مشغول رہتے ہین جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین سب مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر احوال ظاہری
و باطنی سے آگاہ کیا۔ اُن مؤکلون کے نام بسبب طوالت کے نہین لکھے گئے منجملہ اُنکے چند نام لکھے جاتے
ہین فَصْحِیَالِ جَنْمَالِ ۔

(۲۱) یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَرْاَغِثْنِیْ تفسیرہ یَا تَامٌّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ
وَعِزِّہٖ اسی اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوت دی
ہے اسی اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع
ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پامال ہوتا تھا اور ظہور عدل حضرت امیرالمؤمنین خلیفۂ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا
بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ اُنہون نے اسکو عربی زبان مین پڑھا تھا فقط مؤکلون کے نام یہ ہین
جَلِیُوْشْ قَرَاطُوْشْ

(۲۲) یَا اَدْرِیَائِیْلُ بِحَقِّ بَطْغَرَنَاذِیْ تفسیرہ یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت ارواح خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب انہین سے
کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین مؤکل حاضر ہوکہ مسخر ہوتے اور معجزۂ نبوت کی تکمیل کرتے نام اُن مؤکلون کے

اس تفصیل سے ہین حَشْنُوشِ عَنَائِلِ عَشْنُوشِ

(۲۳) یَالُومَائِیْلُ بِحَقِّ صَلْجَنُوخْ تفسیرہ یَا عَلَّامَ الْغُیُوبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِنْ حِفْظِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے بامرِ الٰہی اسکی دعوت دی اثنائے
دعوت مین تین مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشرائط تمام دعوت دیگا اسکے
مسخر ہونگے اور اُسکی کرامت کو ظاہر کرینگے۔ مؤکلوان کے نام اس تفصیل سے ہین تمیَالِ صَرفَیَالِ عَقدَیَالِ

(۲۴) یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَیٌّ تفسیرہ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْئٌ مِنْ خَلْقِہٖ اس
اسم کی دعوت حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اسکی دعوت دی اثنائے دعوت مین
دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزۂ نبوت کو بجالائے۔ نام اُن مؤکلون کے یہ ہین اَبْوَادُوْمِ مَجْرَیَالِ

(۲۵) یَا اَرُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ نَصَّ تفسیرہ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ
مَخَافَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہو
اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُن مؤکلوان کے یہ ہین اَبْرَ اَبْوَسِیْمِ یَرْقَیَالِ سَمْیَائِلِ

(۲۶) یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ جَجرت تفسیرہ یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ اس
اسم کی دعوت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز وصلان حق سے بھی ہے جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس
اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دیگا اسیطرح اُسکے
مطیع ہونگے جو کچھ کہیگا کرینگے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین جلبَ ثَمِیْلِ وَابْغَرْنُوْنَ +

(۲۷) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ رَسْنُوْحْ سْ تفسیرہ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْئٌ یُعَادِلُہٗ
اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اثنائے دعوت مین آپکے پاس تین مؤکل حاضر ہوکے
اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کی تکمیل مین مصروف ہوے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین آدْرِیَالِ اَقْسَاقَالِ بَرْلَعَالِ

(۲۸) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طِمَسْنَخِیْنَسْ تفسیرہ یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت نساح و موح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ہنگامِ دعوت نیز دو مؤکل حاضر
ہوے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت کو بجالائے نام اُنکے اس تفصیل سے ہین یَرْوَیَالِ یَرْخَیَالِ +

(۲۹) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ عَطِیْرَاتِ تفسیرہ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ
اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین پانچ مؤکل حاضر ہوے

اور مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جنکے نام یہ ہین صَرْدَیَالِ دَنْیَالِ نَبَایَالِ اَذْرَمیفَتْوُوْنَ اَذْرَتْسنَاشُوْنَ

(۳۰) یَااَرُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مَلَامُوْتِیَ تفسیرہ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپنے دعوت دی اثنائے دعوت مین تین سو ملک اور ساٹھ ہزار موکل حاضر ہوئے اور جمال مبارک سے مشرف ہوکر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجا لائے منجملہ اُن موکلات کے یہ دو نام لکھے جاتے ہین سَاتِیْنَ سَخْفِیُوْنَ اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونو موکلون کے نام کو بھی شامل کرے کیونکہ انکی تسخیر اُسکے سارے لشکر کی تسخیر ہے *

(۳۱) یَاحَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ وَاہ تفسیرہ یَانُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ اس اسم کی دعوت شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین موکل حاضر ہوئے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوئے اور جو معجزات نبوت تھے اُسکی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیان اس ذکر مین مشغول ہین انکی تسبیح یہی ہے اور ہر نور کے پردے مین بصورت نور اُنکے محافظ ہین بعض سالک جب اس مقام پر پہونچتے ہین اُن موکلون کی تجلی کو نور سمجھ جاتے ہین اور پھر آگے نہین بڑھتے یہی باعث اُنکے عدم ترقی منازل کا ہوجاتا ہے کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہین کہ تمام نور مین مستغرق ہین جو سالک یہان پہونچا ہے انکو دیکھکر فریفتہ ہوجاتا ہے اگر اُن مین سے ایک بھی موکل اپنی تجلی اس عالم کے لوگون کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھ کر پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہوجائین۔ جب صاحب دعوت اس مقام پر پہونچے اُسکو چاہیے کہ اپنے تئین نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہوگا جس سے یہ متعجب ہوگا اور ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور مین آویگی۔ کبھی معائنہ کبھی مشاہدہ کبھی محویت کبھی علم کبھی حضوری ایک تجلی سے حاصل ہوگی موکلون کے نام یہ ہین اَسْتَنَا تَخِیْلُ۔ تَنْوِیْرُ۔ دھس ھدا وم مرھدا وم۔

(۳۲) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَمْنُوْتَ تفسیرہ یَاعَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اسکی دعوت دی ہے جب آپنے پڑھا اثنائے دعوت مین دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہوکر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل مین مصروف ہوئے۔ اُنکے نام یہ ہین یَحْلَاجُ یَحْتَلْدِجُ یَخْلَارَجُ تَخْتَدْرَجُ

(۳۳) یَاعِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طَاطُوْنَ تفسیرہ یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور مقدسیون کی تسبیح ہے جب آپنے

باذنِ الٰہی اسکو پڑھا دو مؤکل آپکے مسخر ہوے اُنہوں نے معجزۂ نبوت کی تکمیل کی نام انکے یہ ہین اَطْوَنِیطل [illegible]

(۳۴) یَادُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ طَفْفَعَانُ تفسیرہ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ
اس اسم کی دعوت حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اسکی دعوت دی ہے۔ جب کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بامر الٰہی دعوت دی دو مؤکل روحی کہ محافظ روح مین حاضر ہوئے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوے اور معجزۂ نبوت کو بجالائے اور عین القضاۃ ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہونچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرف ہوگا اس مقام پر پہونچیگا۔ ان مؤکلوں کے نام یہ ہین سَرْیَعُوْنَ اَرْضَا

(۳۵) یَاکَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ مُنْتَطِشُ تفسیرہ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پیغمبروں سے منسوب ہے) آپنے جب دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور جو معجزۂ نبوت خاص و عام نے چاہا اُسکا انصرام کیا۔ مؤکل یہ ہین۔
طَلْحَاوُتْ سَیْحِفُوْتْ جَلْجِدُوتْ یَحِیْفُوْنَ

(۳۶) یَادُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ اَزَلُ تفسیرہ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ
اس اسم کی دعوت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے) آپکے پاس اثنائے دعوت مین تین مؤکل حاضر ہوے اور معجزۂ نبوت کا انصرام کیا سَحْجُوْنِ دُوْدِیْلِ دَرْکَارِیْلِ

(۳۷) یَاحَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ عَصَاجُوْ تفسیرہ یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مصطفیٰ اور ابو آئیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپکے پاس اثنائے دعوت مین دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہری و باطنی تھے کل سے مطلع کیا اور معجزۂ پیغمبری کا انصرام کیا نام اُنکے یہ ہین مَنْشُوْلِ مَنْشِیْنِ +

(۳۸) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ سُوْرَاجِیْ تفسیرہ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ اِس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے جب اُنہوں نے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوے اور مسخر ہو کر ہمہ احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہونچے مغرور نہو اور حد سے تجاوز نکرے۔ مؤکلوں کے نام یہ ہین تَنْغِیْنَا تَغْرَانِیْنِ +

اسرائیل

(۳۹) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ سَرْنَاجِیْ مَشْفِیْلَغْ مِلْفْسِیْرہ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ اس اسم کی دعوت ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے آپکو حضرت مہتر جبرئیل علیہ السلام نے سکھلایا اور کہا اے آدم اس اسم کو یاد کرا ور اسکی دعوت اپنے لئے لازم کر کہ اسکی برکت سے حجاب ظلمانا جھولاً دور ہو آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اسکی دعوت مین مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئینگے لیکن اُنسے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے لیجائینگے ہان اُسکے دورئیس تمکھوُن تمتھوُن ہین جب وہ حاضر ہون اُنسے عہد وپیمان کر کہ تیرے ہر کار مین مددگار ہون اور عالم باطنی سے آگاہ کرین اور وہ ہفت تن مؤکل ہفت اعضا ہین +

(۴۰) یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْدُ تفسیرہ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپنے اسکو غار حرا مین پڑھا چار مؤکل بصورتِ چار یار حاضر ہوے اور بیعت کی بعد اسکے اُنہون نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چارون اس اسم کے مؤکل ہین ہمنے اپنی صورتون کو آپکے اصحاب کی صورتون پر دکھلایا ہے تاکہ آپکے دوستون مین شمار ہون اور آپ ہمکو دوست رکھین اس بات کے سننے سے آپ بہت خوش ہوے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھکو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپکے مونس اور مسخر ہوے اُن مؤکلون کے نام یہ ہین سبیعادث (مسبیعادث) اشراآشیرنا بثاوث ملدعیلا

(۴۱) یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ دَخْلَشْ کَلِیْخْ تفسیرہ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ اسم دخلش کلیخ بعد تفحص کے ہاتھ آئے ہین ورنہ کسی نسخہ مین عامل اصلی یا غیاثی کا پایا نہین گیا۔ سب پیغمبرون نے اس سے پہلے اسمون کو پایا ہے ۔ ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا صاحب عمل پر خود روشن ہو جائیگا بیان کی حاجت نہین +

بارھوین فصل دعوت صغیرہ کے بیان مین

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت مین ذکر کی جائیگی پس طالب صادق کو لازم ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھکر عمل کرے اور جو صاحب عمل

کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ یا کلیات ادا کرچکا ہے وہ اِن اسمار کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے پڑھے اور
جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسمار کا عامل نہین ہوسکتا +

سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم مین اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہون تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے
اور پھر اُس مجموعۂ اُلوف کو اٹھارہ ہزار مین ضرب دے پس وہ حاصل ضرب بہ نیت **نصاب** اور اُسکا نصف
بہ نیت **زکوٰۃ** اور اسکا نصف بہ نیت **عشر** اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت **قفل** اور **دور مدور** برابر نصاب
اور بدل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے - اُسکے بعد بہ نیت **سریع الاجابۃ** ہر روز اٹھارہ ہزار
بار پڑھے **واضح** ہو کہ اس دعوت مین بھی قفل دور مدور بدل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے
جیسا کہ لکھا گیا +

سند دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَ
رَاحِمَهٗ اس اسم مین سترہ حرف غیر مکرر ہین پس موافق قاعدۂ مذکورہ تعداد اُسکی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب
اور اُسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اسکا نصف بہتر ہزار دو سو پچاس بہ نیت
عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور دور مدور برابر نصاب اور بدل سات ہزار - ختم ایکہزار دو سو بار
بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علی ہذا القیاس آخر اسمار تک - اسی طرح عمل کرے
(یہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب فہرست خواص اسمائے عظام لکھی جاتی ہے تاکہ
طالب مدعا معلوم کرے کہ ہر ایک اسم اسقدر خواص رکھتا ہے جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھکر عمل کرنا
شروع کردے)

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اول بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی
و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہانداری و عظمت دوام و نصیب یافتن از حاجت +

خاصیت اسم دوم بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع
سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین +

خاصیت اسم سوم بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت و ماہتاب و کواکب و دوست
داشتن خلائق +

خاصیت اسمِ چہارم بجہت برآمدن حاجات ومحبت با محبوب وتکلم بادشاہ ودفع بدخوئی وفریفتہ ساختن کسے را برخود +

خاصیت اسم پنجم - بجہت برآمدنِ حاجات وزندہ شدن دل مردہ وصحتِ امراض ظاہری :

خاصیت اسمِ ششم بجہت حصولِ اثبات دل بحضوری حق وکشائش فہم ویافتن کالائے گمشدہ :

خاصیت اسم ہفتم بجہت دفع ذکر باطل ودرد وخوف وتشویشِ دشمن وغیرہ وتسخیر خلائق وبادشاہ و حصول ذوق وشوق :

خاصیت اسمِ ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہری وباطنی وحکومت بر سلاطین وتمتع از دعوت کسے را بکار دینی ودنیاوی +

خاصیت اسم نہم - بجہت برآمدن حاجات ودفع خصائل بد ومحبت میان مرد وزن +

خاصیت اسمِ دہم بجہت برآمدن حاجات وعقد اللسان دوستان ودشمنان وکشف ارواح و رہنمونی کردنِ خلق را باسلام ومعرفت حق :

خاصیت اسم یازدہم بجہت برآمدن امور دینی ودنیوی وامداد بادشاہ ووزیر بجہت تخلل ملک ووزارت وخلاص شدن از قرض وتسخیر از بادشاہ ونفس امارہ :

خاصیت اسم دوازدہم بجہت برآمدن حاجات ودفع مضرتِ سحر ونظر وبرص وجذام وہر بیماری و ایمنی از کید شیطان وجن وانس +

خاصیت اسم سیزدہم بجہت برآمدن امور دینی وتسخیر جن وشیاطین وحاضرات ایشان +

خاصیت اسم چہاردہم بجہت فراخی رزق وکشائش امر صعب وحصول رزق حسنہ +

خاصیت اسم پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن وخلاص از دست ظالم وحبس ومعرفت حق ودانستن حقایق اشیاء

خاصیت اسم شانزدہم برائے خلاصی چشم وزبان وہوش بستہ +

خاصیت اسم ہفدہم بجہت ادائے قرض وترقی عمل وشغل خود +

خاصیت اسم ہژدہم بجہت دفع بلا ورنج وباطل کردن سفر غیر وعزم سفر خود وبرآمدن جمیع حاجات ودفع برص وبواسیر وفرنگ وآمرزش میت وبازیافتن امانت خود +

خاصیت اسم نوزدہم بجہت حاضر شدن غائب +

خاصیت اسم بستم بجہت حصول محبت حق وطالب گردن کسے را برخود
خاصیت اسم بست ویکم بجہت عقد اللسان وتسخیر ارواح عالم علوی وسفلی وہزیمت لشکر بیگانہ
خاصیت اسم بست ودوم بجہت حصول علم لدنی وحکمت از غیب ودفع از مخلوق وہزیمت لشکر بیگانہ ؛
خاصیت اسم بست وسوم بجہت حصول دولت اولین وآخرین ووصول حق ؛
خاصیت اسم بست وچہارم بجہت تسخیر خلائق وعاشق شدن معشوق ودفع رجعت اسم ؛
خاصیت اسم بست وپنجم بجہت رفع پریشانی احوال ظاہری وآمدن غائب ؛
خاصیت اسم بست وششم بجہت قبولیت دلہا وعلو مرتبہ ظاہری وباطنی ودفع رجعت اسم
خاصیت اسم بست وہفتم بجہت حصول غنا وبرآمدن حاجات دارین وکشف عالم جبروت ولاہوت وتسخیر قمر
خاصیت اسم بست وہشتم بجہت دفع اعدائے ظاہری وباطنی وزلزلہ وبرق وباران زیادہ وپیدا شدن عظمت وبرکت شدن در غلہ ومیوہ وہزیمت لشکر بیگانہ ورفع جنگ وعقد الرجولیت ویافتن کالائے خود از ظالم ومعزول کردہ از معرفت ؛
خاصیت اسم بست ونہم بجہت علو درجات دارین وقرب حق ؛
خاصیت اسم سی ام بجہت مقہوری اعدائے ظاہری وباطنی ورفتن پیش بادشاہ جابر وتسخیر عطارد وموصوف شدن بصفات حق واجابت دعا ؛
خاصیت اسم سی ویکم بجہت معرفت توحید ولطف حق در امور وتسخیر زہرہ ؛
خاصیت اسم سی ودوم بجہت مزید مرتبہ وتسخیر مشتری ؛
خاصیت اسم سی وسوم بجہت حصول ملک سلیمان وتصرف آسمان وزمین وطہارت ظاہری وباطنی وانقطاع ماسوی اللہ ورفع دردسر ؛
خاصیت اسم سی وچہارم بجہت موصوف شدن بجمیع صفات وزندہ شدن مردہ وشفائے مریض وخلاصی یافتن از دست ظالم ؛
خاصیت اسم سی وپنجم بجہت حصول مقاصد کونین ودفع اعدا وحصول مرتبہ اجسادنا ارواحنا وارواحنا اجسادنا

خاصیت اسم سی و ششم بجہتہ برآمدن جمیع حاجات و ازدیاد مراتب دارین و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و اوصاف دائم و قبولیت عالم و موصوف شدن بصفات حق و تسخیر زحل +

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہتہ آمرزش گناہان و خلاصی از ظالم +

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین و تسخیر مریخ +

خاصیت اسم سی و نہم بجہت حصول مرتبہ ربوبیت و دوام طاعت آوردن حاسدان و معاندان و بدخواہان و ظالمان

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد و عقدۃ اللسان بدگویان و ظہور عجائب و غرائب و علم و حکمۃ +

خاصیت اسم چہل و یکم بجہت تخلیص از ظالم و حبس و عجز و انکشاف ہژدہ ہزار عالم و حصول علم غیر و شر قبل از وقوع

خاصیات اسماء عظام

اسم اول سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ -

یہ اسم اول جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات کے برآنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اسکا روز یکشنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے اگر خدانخواستہ پہلے چلہ مین مقصد پورا نہ ہو تو تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اسکے پورے ہونگے اور حاجات روا ہونگی - **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھکر اسکی طرف دم کرے بادشاہ کے دل مین اسکی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگرچہ وہ اس سے رنجیدہ ہو - ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھیگا عنایت و مہربانی سے پیش آئیگا اگر اس کی کثرت کرے دل اسکا روشن ہو اور راز نہانی اسکے دل پر مکشوف ہون **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اسکو چاہیئے کہ یکشنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بیشک حاجت اسکی روا ہو **ایضاً** اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیئے کہ چہارشنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور عود جلائے اور اس اسم کو اکیس اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے کھلادے فی الفور مطلوب اسکے پاس پہونچے اور اسکا مطیع ہو - طالب کو چاہیئے کہ اسکے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسیطرح کا شک دل مین نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہونچے **ایضاً** اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اسکے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور ساتھین

برائے اعلیٰ حاجات — برائے مہربانی سلطان — برائے حاجات دینی و دنیوی — برائے حصول مطلب — برائے ادائی میراث

تاخیر واقع ہوتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اسکو **دعوت ربانی** کہتے ہین اس دعوت کی مدت اصل مین ایک چلہ کی ہے اگر اسمین کاربرآری نہو تو اکیس روز اور پڑہے تاکہ مقصود حاصل ہو لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازون اور دروغگویون اور حاسدون اور فاسقون اور مکارون سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرمون اور عورتون اور بچون اور کنیزکون پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہجاوے تو یَا رَبُّ یَا رَبُّ پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور پڑھنا شروع کرے اور غذا کم کھاوے اور طبیعت کو صاف رکھے۔ **ایضاً** اگر چاہے کہ بادشاہان زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہون تو چاہیئے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اسپر یہ اسم کھدوائے اور آداب شرائط کے بعد انتیس ۲۹ روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نکرے کہ سلطان سمجھ جاوے اور ادب[1] دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکیگا۔ صاحب دعوت کو چاہیئے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اسکو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیا کے معجزات سے ہے اسکے علاوہ تمام اولیا کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہین۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ اشیائے غائبہ کا معائنہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی و ابدی حاصل ہون اور تمام مقاصد دینی و دنیوی برآئین اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دراز ہو۔

برائے مطیع کردن سلاطین ۱۲ منہ

اسم دوم یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اللّٰہُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبے

[1] اور اس دعوت کے آداب یہ ہین کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فوائد کہ اس سے حاصل ہون اُنپر مغرور نہ ہو جائے اور ہمیشہ تقوی (یعنی باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی و یاوہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبائر و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنی ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستون اور کثافت سے بچانا) سے رہے تاکہ کسی سخت بلا مین کہ فوت ہوا نعوذ ہے مبتلا نہ ہو ۱۲ کشف الاسرار

۵۲ **نصاب** ایک ہزار اسی بار۔ **زکوٰۃ** چار ہزار پانسو بار۔ **عشر** بیس ہزار دو سو پچاس بار۔ **بذل** سات ہزار بار **ختم** ایک ہزار دو سو بار۔ اسکے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار پڑھے اور واضح ہو کہ اس دعوت صغیر مین **قفل۔ دور۔ مد** موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے ۱۲ منہ رح

برائے حصول غنا

چالیس روز تک پڑھے چلہ کے درمیان ہی مین تمام خلق اُسکی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظرون مین حقیر اور بے اعتبار ہو تو اُسکو چاہیئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اُسمین ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اُسکو دیکھے دوست رکھے اور اُسکی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایان ہون - عامل کو یہ ضرور چاہیئے کہ یقین کامل اور دلکو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہونچے

برائے حصول عزت و جاہ

ایضاً اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اُسکے مطیع اور فرمانبردار ہون اور اُسکے حکم سے تجاوز نکرین اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئین تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اسکے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اسکو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برآوے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اُسکو عطا ہو اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سرحلقہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو - جسوقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہوگا سب حاصل ہوگا

برائے حصول عظمت و جلال

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہو تو چاہیئے کہ ہفت[1] جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین یہ اسم اسپر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے

برائے حصول سعادت و عطا حصہ از کمائی خود

ایضاً اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسیکو حصہ دینا چاہے اور سعید بنانا چاہے تو اُسکو چاہیئے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے اور اُس شخص کو دے تاکہ وہ منہ مین رکھکر چبائے اور اُسکا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اُس سے دور ہون اُس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت مین شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اُس سے موانست پیدا

[1] چاہیئے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس مین لے اور جبکہ قمر شرف مین ہو یعنی ثور مین اور مشتری جوزا مین ہو ان سب کو ملائے اور ایک صورت مین کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری مین حروف کندہ کرائے - اور واضح ہو کہ یہ ہفت جوش ہفت اعضا ہین جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہین کہ جنسے جہان روشن ہے جو صاحب عمل باعتقاد تمام اُسکو پہنیگا سب اُسکے مسخر ہونگے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر مین فرق نہ آئے اور جبکو یہ انگشتری ملیگا اُسیکو یہ شرف حاصل ہوگا ۱۲ منہ رحم

کرین اور دوست ہون اور تمام امور مین اُسکے معاون و مددگار ہون اور مدد جات عالیہ پر پہونچائین اور تمام جہان کی سیر کرائین۔ عامل کو چاہئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز رکھے اور ہر ایک شغل مین متوجہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات مین فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی مین نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب +

اسم سوم يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فَعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ ۔ یہ اسم جمالی اور مستجمع جمیع صفات ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کرکے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع مین نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبے پڑھے تاکہ اُسکا قلب تمام بیماریون سے صحت پائے اور اُسکا یقین حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کرکے حق تعالی کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے لگا رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلایش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہئے کہ اعتقاد درست کرکے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالی کی مدد سے اپنے مقصود کو پہونچے **ایضاً** اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کرین اور دوست رکھین تو اسیطرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نکرے اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعیدوں اور مقبولون کے سوا اور کوئی نہین ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہین ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب و غرائب و خواص اسماء اُسکے قلب پر منقش ہون۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کریگا اُسکی دعائین مستجاب ہونے لگین مگر اجابة کا ذکر نامحرم سے ہرگز نکرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگیا۔ مین نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ غمازِ دعوت نہو بہت آدمی ان

(حاشیہ:) برائے حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت آفتاب و ماہتاب و کواکب

(حاشیہ:) برائے حصول مقبولیت در خلائق

ملہ نصاب ایک لاکھ بیس ہزار۔ زکوٰۃ ساٹھ ہزار۔ عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار۔ **قفل** تین سو ساٹھ بار۔ دور ملا و دبار نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالی

دعوات کے پیچھے مرکب پندار پہ سوار ہوکر میدان دعوت مین سرگردان ہوئے ہین - چونکہ دہر صدق اور مرشد کامل نرکھتے تھے آخرالامر اُس میدان مین سرٹکرا ٹکرا کر مرگئے اور کامیاب نہ ہوئے - صاحب دعوت خالصًا مخلصًا راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہونچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائبات کا معائنہ کرے مگر اُنکی طرف اصلا ملتفت نہو - اور حضرت سلطان الانبیا و برہان الاصفیا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی شان پاک مین قرآن مجید و فرقان حمید مازاغ البصر وما طغیٰ فرما رہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے تاکہ مقصد ہاتھ سے نجاے

اسم چہارم یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ یہ اسم جالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے **ایضًا للمحبۃ** گیہون یا جو کے ہزار دانے لیکر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہوجائے وہ دانے اُسمین ڈالدے جب نیم جوش ہو جائین اُن دانون کو نکالکر یا تو کسی بڑے حوض مین یا بہتے پانی مین ڈال آئے خدا چاہے دونون مین محبت جانی ہوگی ✤

ایضًا اگر کوئی بدخو اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اُسکی تمام خصلتین جاتی رہین تو اِس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اُسکا اور اُسکی مان کا نام بھی ضرور لکھے اور جہان وہ رہتا ہو پاک جگہ مین یا دیوار مین جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اسطور پر نہ کریگا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہوگا جب تمام شرائط اور آداب بجا لائیگا اُسکی تمام خصلتین اچھی ہو جائینگی اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہوگا اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا **ایضًا** اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت کرے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبانِ حال سے اُسکے ساتھ کلام کرین اور ما سر اپر ظاہر کرین اور اِس مین اُسکے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو کوڑھی مفلوج وغیرہ اُسکی نظر سے شفا پائین اور تمام تصرفاتِ مسیحائی اُسکو حاصل ہو جائین ✤

ایضًا اگر کوئی پاک و صاف ہوکر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پہ لکھے اور جسکو چاہتا ہے اپنے کنارے مین لیکے اور اپنا ہاتھ

سلہ نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار - عشر چھتیس ہزار - قفل چھتیس ہزار بار ✤ دور ملا دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ✤

اسکی کمر پر سے فریفتہ ہوگا اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا **ایضاً** اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانسو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جاکر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اُسکے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جاے اور محبت کو استقامت حاصل ہو۔

برائے مسخر کردن دل ہر کسی

اسم پنجم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ۔ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ حاجات برآنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسیطرح دعوت دے **ایضاً** اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطبا اُسکے معالجہ سے عاجز آگئے ہون تو چاہئے کہ اسم مذکور کاسۂ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج والم دور ہون اور اگر تندرست پئے تو کبھی بیمار نہ ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہو اور خدا کے فضل سے اُسکی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے کہ رموز معنی چشمۂ آبحیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے مبدل ہو اور مقام بیجا سلی سے اصل اصول پر پہونچے اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہین اور اس دعوت کے دینے والون نے اس اسم کو کچھ روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہے

برائے شفائے مرض اعضاء صعب و دیگر فوائد

اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ یَا قَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ثبات دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہین ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔

برائے حضوری حق

ایضاً اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اُسکی خبر نہو تو چاہئے کہ جس مہینے مین آفتاب برج حمل

برائے یافتن چیز گمشدہ

سلہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار۔ عشر انچاس ہزار۔ قفل تین سو چھپن بار۔ دور مال و دور برابر نصاب ۱۲ مندرج

سلہ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار اکیس سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور مال و دور برابر نصاب ۱۲ مندرج

مین ہو ہفتہ کی رات کو اکیسو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جاے خواب مین اُسکو معلوم ہو جاے گا کہ وہ چیز فلان جگہ اور فلان شخص کے پاس ہے اور فلان روز گم ہوئی تھی یا اُسکا چور خود آکر کہدیگا کہ مین نے تیری چیز فلان جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اُسکو معلوم ہو جائیگا اور جس گھر مین یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئیگا اور اگر آئیگا تو ہاتھ پاؤن اُسکے بند ھ جائینگے اور کسی چیز کا نقصان نہوگا **ایضاً** تانبے کے طباق پر جسکو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہونچا ہو تین دائرے فولادی پر کار سے اُسپر کھینچے اور ہر دائرے مین یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہئے کہ لکھتے وقت عود جلاے اور خوشبو ملے اور با طہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار یہ اسم پڑھکر اُس طباق پر دم کرے اُس طباق کو خدا کے حکم سے حرکت ہوگی پھر الحمد شریف پڑھ کر اُسپر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اُٹھکر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہونچیگا اور اگر دفن ہوگا تو اُس جگہ پر ٹھیر جائیگا جا ہے وہانسے کھود کر نکال لے۔ **ایضاً** اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان مین ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اُسکا دل ایسے انوار سے منور ہو جائیگا کہ جو شئے ایک دفعہ دیکھیگا یا سنیگا یاد رہیگی اور جو عبارت یا بات سن لیگا کبھی نہ بھولیگا اور آدمیون کو تعلیم اور اُسکی برکت انفاس سے دعوت اسماے عظام مین بہرہ حاصل ہوگا اور معنی معرفت اُسپر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نجانتا ہوگا (افزایش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے جیساکہ حدیث مین وارد ہے اتقوا من فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله - مترجم) *

اسم ہفتم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُہٗ ۵ **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہون اور کوئی طریق اُسکے دفعہ کا معلوم نہو یا مجنونیت ظاہر ہو اور نیند وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مداومت کرے تاکہ جلد خلاصی پاے۔ اگر کسیکو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھکر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن مین رہے۔ اور کوئی حاسد اسپر غالب نہو۔ جو کوئی اس سند کا عامل ہے اُسپر جادو وغیرہ بھی اثر نہین کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ

برای از یافتن مال مسروقہ

برای حفاظت از بلیات

له نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار۔ زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

رہتا ہے **ایضاً** اگر کسیکو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اُس سے رنجیدہ ہو تو اُسکو چاہئیے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نکرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان ہو اور سب رنج اور تشویشون سے امین ہو اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اُسپر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب رہے۔ اور جو کوئی اس سند پر عامل ہوگا کوئی منتر۔ جادو اُسپر کارگر نہ ہوگا اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزندہ مثل سانپ۔ بچھو۔ کتے۔ زنبور۔ شیر۔ گرگ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اُسکو نہ ستائے

برائے حفاظت و غلبہ بر مخلوقات

ایضاً اگر کوئی اس سند سے اسکا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات مین نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہواتی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہئیے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار یا نسو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے۔ جب دعوۃ دیچکے کسیکو خبر نہ کرے۔ صاحب دعوۃ جمیع مخلوقات مین اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیا و اولیا سے مشرف ہو کہ العلماء ورثۃ الانبیاء کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مارایت شیئًا الا ورایت اللہ فیہ اسکا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اُسپر منکشف ہون اور علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیا بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبدا و معاد کہ لا سواللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہونچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ آدم زادگان کو اسکی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اُسکے طفیل سے پہونچ جائین اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اُسپر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلایق کے ضمائر سے وقوف پائے

برائے صفائی باطن و حصول معارف

ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اُسکا معتقد اور تابعدار ہو جاے۔ کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نکرے ✤

برائے اعتقاد خلائق

اسم ششم يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ وَبَقَائِهِ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دین اپر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدہ مین جا کر حق تعالی سے

---

[1] نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوۃ دو ہزار۔ عشر چھبتیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدار برابر نصاب ✤

عرض کرے اور اُس آمرزگار سے مغفرت چاہے قبولیت نصیب ہو ہان سجدے مین غیر کا خطرہ دل مین نہ
آنے دے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی مین کوئی مخل نہ ہو اور صراطِ مستقیم حاصل
ہو تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ
اُسکے سب کامون مین مُعین ہو اور شیطان اُسکے کسی کام مین مخل نہو **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور
کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدل نہو تو چاہیئے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنوا کر اُسپر یہ نقش باوضو
کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی تمام ذلل اور خلل سے مامون ہو اور
کوئی دشمن اُسپر فتحیاب نہو اور دولت اُسکے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو
ایضاً اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیئے
کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز و شب خالی مکان مین بارہ ہزار دفعہ پڑھے اِسکو دعوت دائمی کہتے ہین
ایضاً اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب
دعوت کو لازم ہے کہ اُسکے اصلاح حال کے لئے لِلّٰہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح
عالم ہے +

اسم[1] نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْئَ کَمِثْلِہٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ
تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور
زنا ـ لواطت حرامخوری کی طرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اسم مذکور کی اصطلاح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز
ہزار دفعہ ساعت مشتری مین پڑھے اور ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے خدا چاہے اسکی طبیعت نیکی کی طرف
مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو **ایضاً** اگر میان بیوی مین موافقت نہو
تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھکر پانی سے دھو کر دونو کو پلائے طرفین مین اتحاد ہو اگر
پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُن دونو شخصون کو پلائے جنمین ناموافقت اور مخاصمت ہو یا اُنمین سے
ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونو مین صلح و اتحاد ہو **ایضاً** اگر صاحب دعوۃ آداب شریعت اور
حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب ہو اور ظاہر و باطن اُسکا فضولات اور
مالایعنی سے بری ہو اور اُسکا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہو اسوقت دعوت کا مستحق ہو ـ اُسکو چاہیئے

[1] نصاب - زکوۃ - عشر - قفل - دور مدل ود

نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور مدل ود
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

بجہت حصول طریق مستقیم ـ بجہت امن سلطنت از اختلال ـ برائے دفع سستی ـ برائے اصلاح حال بادشاہ ـ برائے دفع فسق و فجور ـ برائے موافقت زن و شوہر

اکتالیس روز تک ہر رات دان نو ہزار بار پڑھے اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ و ادراج قراءۃ اسماء مذکورہ سے جیسا کہ سابق مین مشرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اسکے تمام افعال و اعمال برائے حق ہون اور مراتب درجات اُسکے عقول و افہام سے باہر ہون اور جمیع مخلوقات او رکونات کو مثل نور معائنہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تابان مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اُسکی پیشانی سے بموجب آیہ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ لامع اور لائح ہو اور اندھیری رات مین جسطرف کو نکلے در و دیوار اُسکے نور کے پرتوے سے منور ہون اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اُسکا ہمسر نہو اور وارث علم انبیاء ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات و اغلب ساعات مردمان غیر محرم سے خلوت و عزلت اختیار کرے - اور جب بندگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اُسکو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے اُنپر ایثار کرے (یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبذول فرمائے) اور التعظیم لامر الله والشفقة على خلق الله از روے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اُسکی برکت و اخلاص سے اُسکا منہ دیکھے اور خدا تعالی سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب ہو - اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج مین مبتلا ہو یا کوئی شخص قید مین گرفتار ہو اور اُسکی طرف توجہ کرے خدا چاہے اُسکی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہون اور محبوس رہائی پائے

اسم دہم يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفُوٌ لَا يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ لِوَصْفِهِ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اُسکی روا ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدون و دشمنون اور بدخواہون کی زبان بند ہو تو اُسکو چاہئے کہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اسپر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوۃ ایک ہزار ایکبار یہی اسم پڑھکر اُسپر دم کرے اور تازی مچھلی لا کر پیٹ چاک کرکے تختی اُسکے اندر رکھے اور نمناک زمین مین دفن کر دے اور اپنے دشمنون اور حاسدون کے نام بھی اُسمین لکھکر رکھدے تمام بدگویون کی زبان بند ہو جائیگی کوئی اُسکی بدی نہین کریگا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اُسکے مطیع اور منقاد ہونگے **ایضاً** اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اُسپر مکشوف ہو اور جو حاجت چاہے روا ہو - مگر صاحب

نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور مدد
دو لاکھ پچیس ہزار -	ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو -	چھپن ہزار دو سو پچاس -	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

بہجت حصول کمالات ظاہری و باطنی

بہجت عقد اللسان و دفع دشمنان

بہجت انکشاف عالم ارواح و ...

دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت مین ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم مطالعت عبادت آلہی مین مصروف ہون اور صدق تقوی اختیار کرین اور عالم قدس کی تربیت پائین اور انوار صمدانیت اور فیض وحدانیت کا اُنمین اثر کرے تو اُسکو چاہیے کہ یہ اسم اکھتر روز تک چار ہزار یا نسو بار بہ نیت اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہو اور عمل مین فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالی کے فضل و کرم سے تمام عالم اسکی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائین اور صاحب صلاحیت و تقوی اور راسخ العلوم ہون اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہونچین اور ظاہر و باطن اُنکا یکسان ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہون سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے واقف نہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہون اور اہل عالم صاحب صفا و وفا و آداب و طہارت ہون اور شرک و شکوک حق تعالی اُنکے دل سے دور کرے *

بہر تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی

اسم یازدہم یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسکو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لیئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اُسکے پورے ہون **ایضاً** اگر کسی بادشاہ کی ولایت مین یا کسی کے حشمت مین یا کسی وزیر کی وزارت مین خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اُسپر تصرف کرنا چاہے تو اُسکو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ مین صدق دل سے متوجہ ہو حق تعالی بادشاہ کے معاندون کو مقہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالی ایسا سبب کرے جس سے سب اُسکے مطیع ہون اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہون اور تمام خلائق اُسکی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اُس اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقدارون کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالی فرماتا ہے فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی احکام آلہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے **ایضاً** اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اُسکو چاہیے کہ اُس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اسطرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اُسکی امداد ہو اور توانگر ہو اُسکو چاہیے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل مین مقام سلطنت کو پہونچے اور تمام جن و انس

بہر قضائے حاجت - بہر استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہ - بہر ادائے قرض

نظر بد سے محفوظ رہے اور اسقدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن مین نہ آئے - اس دعوت کا نام دعوۃ کبریائی اسوجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہونچتا ہے اور ارواح کا معائنہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو اُنکا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی اُنسے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اسکا دشمن ہو اسکو ہلاک کرتے مین - اسمین سر عظیم ہے کہ چشم خلائق سے مخفی ہے مختصراً ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے - عامل کو چاہئے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے تا مرا کبریائی پر پہونچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کر کے پڑھے کہ نصف قراءۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک - اور پڑھنے مین سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے تا کہ سریع الاجابۃ ہو - اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوۃ ہو تا کہ مرتبۂ وصول کو پہونچے اور بحکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علما اور صلحا اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوت کے خلوتخانہ مین آئین اور حاضر ہون اور اُنکے دلون مین اُسکی طرف سے اعزاز و حشمت و وقار متمکن ہو اور حق تعالیٰ اُسپر اسرار عالم معنوی مکشوف فرمائے اور اُسکے نفس امارہ کو مطمئنہ کر دے پس ایسی حالت مین صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلائق[1] سے مغرور نہو تا کہ اپنے عمل سے باز رہے ✤

اسم دوازدہم یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِہٖ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اُسکی روا ہون اور مہمات سرانجام پائین **ایضًا** برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ مین پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریان دور ہون چاہئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ مین پہنے **ایضًا** اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو حق تعالیٰ اُسکو تمام مکائد شیطانی اور فریب جنات اور انسانی سے محفوظ رکھے - اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرارت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل مین اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے

[1] یعنی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت و مجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب و پندار مین رہے اور تمام ریاضات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا مین گرفتار ہو ۱۲ کشف الانوار

دعوت کبریائی کا بیان

برائے حاجات و مہمات - برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و امراض

واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام مین مندرج ہین جب صاحب دعوت اسکو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور ضد یہ جسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت مین ہین اُسکی طرف متوجہ ہوتی ہین اور صاحب دعوت نور ولایت سے اُنکا مشاہدہ اور معائنہ کرتا ہے جیساکہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ تعالٰی اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہوا اور تجلیات انوار ربانی سے بہرہ مند ہوا اور اسرار عالم امر اُسپر منکشف ہون اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اُسکے ایک اشارہ ہی سے تمام خلائق کے مقاصد پورے ہون اور تمام اولین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو ۔

اسم سیزدہم یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یا زاکی یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور اُنکے حاضر ہونیکا خواہان ہو تو اُسکو چاہیے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو جو کہ اول ہفتہ مین یا بارھوین تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے کامیاب ہو **ایضاً** اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خالی مقام مین بیٹھکر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے ترک حیوانات جلالی و جمالی ہو تاکہ قلب مین صفائی آئے اور عالم ارواح کی اُنس کا باعث ہو اور عجائب و غرائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جسوقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہون جامہ اُنکا سبز اور کلاہ ترکی سر پر ہو منہ اُنکا مثل ماہتاب درخشان ہو اور اُنکے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایان ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھین اور کچھ کہنا چاہین مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہون اور یہ کہین کہ اے آفریدۂ خدائے عز وجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خدا تعالٰی نے آپکو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپنے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت مین حاضر ہوے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جسوقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک بد سے مجھپر واقع ہو اُسوقت آپ

نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور ملاوذ
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

میری معاونت فرمائین اور خاص معاملہ دوست و دشمن مین قوت امداد آپکی طرف سے ظہور مین آئے اور میرے
ساتھ خاص لطف و عنایت فرمائی جاے جب وہ قبول کرین صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور عرض کرے
کہ کوئی نشانی اپنی مجھکو ضرور مرحمت فرمائیے وہ عذر کرینگے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپکی نشانی سے بہت
بڑا ہے تاکہ دوبارہ مجھکو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے جب دعوت کا نام سُنین گے فوراً ایک مہرہ اپنے
نشانی کا مثل بیضیہ مرغ مخطط بخطوط سبز عنایت کرینگے عامل کو لازم ہے کہ اُسکی تعظیم کرے اور سر اور آنکھون پر
رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھکو مطلع فرمائین وہ سب اسکو تعلیم کرین اور
اُس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دین اور یہ نصیحت فرمائین کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ مین نہ لیجانا
اور زن حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتون کو قبول کرے اور
نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپنے میری خاطر سے اسقدر تکلیف اُٹھائی اور یہانتک
تشریف لائے اب مین اجازت دیتا ہون کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لیجائین اور جب مین آپکو بلاؤن فوراً
آپ آئین پس صاحب دعوت جب اُنکو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھکر مہرہ پر دم کرے اور بخور
کرے فوراً حاضر ہون اور حاجت روا کرین اور اس دعوت مین بہت سے اسرار ہین حتی المقدور نامحرم پر
ہرگز ظاہر نہ ہونے دے

دعوت شمس

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اسکو
لازم ہے کہ اول اپنے دلکو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیاوی کے فکر سے پاک کرے پھر اسکی دعوت دینے
کا قصد کرے اور ایکسو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت مین کوئی ثمرہ اسکا پائے اور
اکثر اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی مین پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی
سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہین اسکی دعوت مین اپنے وظیفہ کا
خیال رکھے اور اول و آخر مین یا شمس اجب داعی اللہ باواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا
رہے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل بلیغ عامل کے روبرو
آئے کہ جسکے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اُسکے دلمین نہ آئے آفتاب عامل کے
ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اُسکا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد
بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیرین زبانی سے اسکو قبول کرے اور عامل اسکی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ
سے دیکھے آفتاب فوراً اسکو اپنی بغل مین لے اور کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت تو بلائیگا آؤنگا اور جو تیری

مہم ہوگی اُسکا سرانجام کرونگا اور مین تجھ سے عہد کرتا ہون کہ جب تو اسم پڑھیگا فوراً تیرے پاس آونگا پس
جب عامل اِس لطف و عنایات کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت
تواضع کرے اور کلمات معذرت کہکر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ مین مشغول ہو اُسی
وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائین اور آوازِ بلند پکارین کہ اُٹھ
اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار مین اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر
متفق ہے - عامل کو لازم ہے کہ اُن لوگون کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ سردست
بادشاہی قبول کرنے مین نقصان اور خلل زیادہ ہے ہان یہ ترکیب کرے کہ ایک چلہ تک کسی دوسرے
شخص کو اُسپر نصب کرے بعد اُسکے جب دوسری بار خلق اُسکی طرف رجوع کرے اُسوقت قبول کرے
اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدتِ دراز تک بادشاہی سے متمتع اُٹھائے اور توفیق خیر اُسکی رفیق
ہو یہانتک کہ سب امور مین رضائے حق سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور
شوکت وسعادت دیر تک برقرار رہے تو اُسکو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ
خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى کا عامل ہوکر ذخیرۂ زادِ دارین تصور کرے تاکہ سب لوگ اُسکی صحبت اور اتباع سے
صلاحیت حاصل کرین کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت وتقویٰ اور
اتباع خدا ورسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اُسکی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہون - اور اُسکی پرہیزگاری
صراطِ مستقیم پر استقامت بخشے ؛

اسم چہاردہم يَا كَافِي الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اِسکی
یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیتِ توسیعِ رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق مین ترقی ہو
ایضاً اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اُسکو چاہئے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مشک وزعفران
سے لکھکر اور اُسکے آستانہ کے بالاخانہ پر چھپا دے اُسکے بعد دو رکعت نمازِ نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ
کے بعد سورہ والضحٰے تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جاکر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت
مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے
حاصل ہو اور مرادِ دلی بر آئے اور حق تعالیٰ اُسکو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا
پائے اور جس طرف اُسکا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو **ایضاً** جو کوئی چاہے کہ ملاقات حسن

برائے حصول مقصود

برائے توسیع رزق

برائے ازدیاد حسن

سے بہرہ مند ہوا اور صاحب دولت و نعمت ہوا اُسکو چاہیئے کہ طالع سعد مین (یعنی اُسوقت کہ قمر برج دلو مین ہو) اِس اِسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اُسپر لپیٹے پھر کوزہ مین رکھکر تھوڑا تھوڑا پانی اُسمین سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانۂ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خدا تعالی سب مرادین اُسکی پوری کرے **ایضاً** اگر کوئی شخص لاچار ہوا ور کچھ بن آتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کے عامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اُسکی برکت انفاس سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحب دعوت جو کچھ خدا و رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اُسکی اطاعت سے سر نہین پھیرتا۔ اِس دعوت کا نام عطائی ہے جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت مین حق سبحانہ و تعالی کی عنایت و عطا سے اُسپر مغفرت و رحمت اور آخرت مین انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر **يَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا** ہو وے اور گناہ سے مشرف ہوا ور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پاوے اور اُسکی شفاعت سے بہت سے گنہگار بخشے جائین اور تمام اولیا اور انبیا صلوات اللہ علیہم اجمعین اُسپر نظر رحمت ڈالین اور اُسکی عزت کرین۔ اور اِن نعمتون کے علاوہ سب سے بڑھکر لقاے حق ہے کہ جنت مین دیدار سے مشرف ہوا ور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لا فیہا حور و لا قصور و لکن یتجلی ربنا ضاحکا اور **فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ** اسی جنت کی شان ہے حق تعالی ہمکو اور تمکو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرما دے آمین آمین آمین یا رب العالمین +

اسم پانزدہم **يَا نَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ** یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اِسکی بہت ہے عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہین کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجاوے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اُسکا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار ...... سواے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اسکی دعوت دینے کا قصد نہین کرتے جب ایسی جگہہ پاتے ہین خلوت گزین ہو کر دعوت مین مشغول ہوتے ہین اور بجاے ہر حرف ہزار بار بعدد حروف اسکو پڑھتے ہین اگر کوئی جگہہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اِس اسم کو اِن اعرابون سے پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی **كُلَّ** بفتح لام اور **فَعَالِهِ** بفتح فا **ایضاً** حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازی رح سے نقل کرتے ہین کہ ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی مین بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس ۲۵ بار اور دوسری مین تبت یدا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے مین جاوے اور سو بار **يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ** پڑھے

نقش عطائی برائے حصول دولت و مراد اخروی و حصول مراد دنیاوی

برائے ہلاکی اعدا

اور منگا کر لے اسکے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے بیشک اہل ہلاک ہون **ایضًا** اگر صاحب دعوۃ تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت ملکیہ سے متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوے ہو اور کل معلومات اُسکے عین اعیان مین ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات باطنی سے آگاہ ہو اُسوقت اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بحیات آب خلوتمین اس اسم کی دعوت کے لئے رہے اور اسکا عامل ہو کیونکہ اسکا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اُسکی برکت سے جمال قدس اور جلال سبوحی سالک کے منزلِ دل مین جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ علائق دنیاوی سے اپنے دلکو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار آلہی اُسپر منکشوف ہون جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہون اور مدین نشا ے دعوۃ مین جمال مبارک ارواح انبیا علیہم السلام سے مشرف ہو اور اُنکے پرتو جمال سے منور ہو جسوقت اُنکو دیکھے فورًا کھڑے ہو کر سلام کرے اور جب وہ نماز مین مشغول ہون تو آپ بھی اُنکا اتباع کرے اور مسبح اسم ہو۔ نماز کے بعد صاحب دعوۃ کی طرف رخ فرماوین اور دریافت کرین کہ اے مُسبّح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہین آپکو خود معلوم ہے پس اسکے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دلمین نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیا دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدارِ آلہی اور حقائقِ اشیا سے آگہی حاصل کرنا ہے امام انبیا فرماوے کہ ہم تکلّموا النّاس علیٰ قدر عقولھم پر مامور ہین اگر تیرے سر مین یہی سودا ہے تو ٹھرا ہوا اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کر تاکہ تجھکو بتدریج نو خانقاہ سے عبور کراوین اور عجائب و غرائب معاینہ کرائین مسبح اُنکی اطاعت کا مطیع ہو جب **پہلی خانقاہ** مین پہونچین ایک پیر واحد العین کو دیکھین کہ اُسکے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہے عامل خاموش علیحدہ ایکطرف کو بیٹھ جائے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام اُس سے کلام کرین اور اس مسبح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کرین وہ جواب دے کہ مین نے علمِ غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سنکر الحمد للہ کہین اور **دوسری خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھین کہ اُسکے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیا بعد سلام عامل کا احوال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اپنی کتاب مین دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے وہانسے رخصت ہو کر **تیسری خانقاہ** مین آئین دیکھین کہ ایک جمیل صورت ہے اُسکے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے بعد سلام کے اُسسے بھی دریافت کرین وہ کہے کہ مینے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول

زیارت ارواح انبیاء علیہم السلام

بیان خانقاہات ہفتگانہ

حضرت عزت ہے پھر **چوتھی خانقاہ** مین آئین وہان عجیب و غریب معاملہ دیکھنے مین آئے اور مظہر کل موجودات کا معاینہ ہوا اور صاحبِ دعوۃ مین نور ہوا و دیہ نشان اُس منزل کا ہے وہانپر ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھین کہ وہ تمام صفاتِ حمیدہ سے مُتَّصِف ہوا اور اُسکے پاس بہت سی تیغ رکھی ہون اور چند طیورِ خوش آواز اُس **سکے گرد پھرتے** ہون - یہ جماعتِ ارواحِ انبیاء بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا احوال دریافت کرین اُسکے جواب مین وہ کہے کہ مینے خِلقتِ آدم ع سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبولِ حضرت ہے پھر وہانسے رخصت ہوکر **پانچوین خانقاہ** مین آئین اور معائنہ کرین کہ ایک شخص سرخ رنگ بامہابت ننگی شمشیر ہاتھ مین لیئے بیٹھا ہوا ہے - ارواحِ انبیاء بعد سلام مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مین ہزار سال پہلے سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرت الٰہی ہے - پھر **چھٹی خانقاہ** مین پہونچین وہان بھی ایک پیرِ نورانی کو دیکھین کہ آثار سعادت اور خوشخوئی اُسکی پیشانی سے عیان ہون ملباس علما اور فقہا بیٹھا ہوا پائین اور ایک پانی کا چشمہ اسکے روبرو بہتا ہوا دیکھین ارواح انبیاء بعد سلام اُس سے مکالمت کرین اور مسیح کا حال دریافت کرین وہ کہے کہ مینے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **ساتوین خانقاہ** مین آئین وہان ایک پیرمرد سیاہ رنگ بامہابت وصلابت وغیور بیٹھا ہوا معائنہ کرین اور اشیاءِ مختلفہ اُسکے روبرو رکھی ہوئی ہون - جماعتِ ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کرین وہ جواب دے کہ مین کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہون کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزت ہے پھر **آٹھوین خانقاہ** مین آئین اور عجائب وغرائب کا معائنہ کرین اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھین کہ بعضے اُن مین سے برکوع بعض بسجود اور بعض بقیام - ایک گروہ بحالت تشہد - ایک قوم مشغول بہ تسبیح - ایکجماعت بصد [illegible] ذکر کلمہ طیبہ ایک گروہ بذکر حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور ایک گروہ بذکر حضرت آدم صفی اللہ و بعض بذکر حضرت اسماعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیۂ قرآن شریف **اَلَآ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ** ۝ اور بعض بجماعت اور بعض منفرد ذکر الٰہی مین مشغول ہین اور اُنکے گرد قندیلین روشن ہین اور ارواح اولین وآخرین ذوق وشوق کے ساتھ رقص کر رہی ہین چنانچہ بعض کو مسیح پہچانتے اور بعض کو نہ پہچانتے - جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہان پہونچے تو سلام علیک کرے ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہوا اور سب کے سب نماز مین مشغول ہون - مسیح

اپنے حال پر مراقب ہوکر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معائنہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اُٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ المخلصین العارفین الصالحین اسمعوا اسمعوا اسمعوا جب تین باریہ کہا جاے سب کے سب خاموش ہو جائین اور وہ غلغلہ تسبیح وتہلیل کم ہو جائے اور جماعت ارواح انبیا بھی خاموش ہوکر سنین مہتر انبیا علیہم السلام خطبہ پڑھے اور باری تعالی کی حمد بیان کرے پھر اثنائے خطبہ مین بیان کرے کہ اِس مسبح کے حق مین کیا کہتے ہو وہ مقربان حضرت عزت اُسکے جواب مین یہی کہین کہ یہ شخص مقبول حضرت حق تعالی ہے جب یہ بشارت سُن لین تو اُس منزل سے گذر کر **نوین خانقاہ** مین آئین وہان ایک پیر عالم وزیرک کو بیٹھا ہوا پائین ارواح انبیاء سلام علیک کہین وہ اسکا جواب دے پھر ارواح انبیاء مسائل کتب اولین وآخرین پر بحث کرین مسبح معائنہ کرے کہ اس پیر کا ہر بن مو کلام کر رہا ہے پھر اُس مسبح کے حق مین کلام کرین وہ پیر فرمائے کہ مین نے لوح محفوظ مین کئی ہزار سال ہوئے دیکھا ہے کہ یہ شخص بسبب برکت دعوت اسم مقبول حضرت سبحانہ وتعالی ہے دنیا کے کامون مین کشادگی ہو اور عالم ناسوت وملکوت وجبروت ولاہوت سے آگاہ ہو اور اِس سے آگے لامکان ہے کہ فیض بے نشان عالم لامکان سے اس مکان مین آتا ہے مین اِسکو وہان پہونچا سکتا ہون جماعت ارواح انبیاء بارک اللہ فرمائے بعد ازان وہ پیر اور جماعت انبیا باتفاق عالم غیب کی طرف رخ کرین اور مناجات کے لئے ہاتھ اُٹھائین کہ (اے خالق کل مخلوقات واے صانع کل مصنوعات پاک کنندۂ دل مومنان از مغشوشات این مسبح را قبول کن) ناگاہ عالم وحدانیت سے ایک صدا آئے کہ (اے مہتر عالمیان وبہتر آدمیان بدان واگاہ باش آن روز کہ این صاحب دعوة مستجمی می کرد ہمان وقت قبول حضرت خود گردانیدیم۔ ومعلوم کنید کہ ہر قدرت وفعل کہ ملائکہ دارند مہتر جبرئیل را دادیم وقبولیت وقدرت کہ مجموع انبیا دارند بحضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بخشیدیم سبب این دعوة کہ بحبت ما کردہ است ثواب درجۂ جبرئیل ومحمد علیہ الصلوٰة والسلام صاحب دعوة را اعطا کردیم و صراط المستقیم بروے نمودیم ہر فرزند آدم کہ این اسم را بسیار خواند درجات اولیا وانبیا در نامۂ او ثبت شود) اسکے بعد ایک آواز تین بار با عظمت سنائی دے کہ ارجعوا ارجعوا ارجعوا جماعت ارواح انبیاء ہمراہی پیر اُس مقام سے واپس آئین اور خانقاہون سے گذرتے ہوے مسبح کے حجرے مین داخل ہون اور صاحب دعوة کو پہونچا کر اُسکو کنار مین لیکر اور اُسکے ہاتھون کو بوسہ دیکر سلام علیک کرکے رخصت ہون۔ صاحب دعوة ... کے فراق مین گریہ وزاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو +

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب غرائب ہرگز اسکے دیکھنے مین نہ آئین جو اس مسبع نے ایک ساعت مین دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ کو پہونچا اُسنے سب کچھ دریافت کیا کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانین ہین جو بغیر اسکے سمجھ نہین سکتا۔ چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہین اور ملکوتیان جبروتی زبان سے آگاہ نہین اور جبروتیان لاہوتی زبان سے ماہر نہین اور لاہوتیان حال اخفا کو نہین پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گذر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا اُنہون نے ہر شئے کا مشاہدہ کیا اور وَفِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ؕ سے آگاہ ہوے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شرح شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقتول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہان سے دیکھ کر دعوۃ مین مشغول ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اُسکو نصیب ہوگا اور صاحب دعوۃ کا کسب ضائع نہوگا اور کئی پشتون تک یہ اثر قائم رہیگا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوۃ دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہونچے واللہ اعلم بالحق۔ ایضاً اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے مین گرفتار ہو یا کسی قید مین محصور ہو اور اُس سے مخلصی ممکن نہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو خلاص کریگا اور ہر بلا سے نجات بخشیگا۔ اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہین ؎

برائے خلاصی از قید ظالم

اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنۡتَ الَّذِیۡ وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّعِلۡمًا ؕ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کسیکے ہوش زبان آنکھ بستہ ہون اور کسی علاج سے فائدہ نہوتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوۃ دے اور ہمت کوشش کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر مین مشغول رہے خدا چاہے جلد صحت پائے۔ ایضاً اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اُسکو چاہئے کہ ایک سال تک خلوۃ اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھئے اب پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور مین آتا ہے خدا کی قدرت سے آخر خلوۃ مین سات علامتین ظاہر ہون اور اُنکے ظاہر ہونے پر دلکو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے غافل نہ رہے وہ سات علامتین یہ ہین اول جب تین دن گذرین عالم اسکو سبز دکھلائی دے چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا

برائے تسخیر جنات

نصاب	زکوۃ	عشر	قفل	دور مدور
دو لاکھ پچاس ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	بارہ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

سب بے معلوم ہون۔ چاہئیے کہ خوف وہراس اپنے دل مین ذرا نہ لاے دوم آٹھوین روز دو تن صاحب
دعوۃ کے پاس آئین اور کہین کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے۔ کھڑا ہوا اور اپنے
کاروبار دنیاوی مین مشغول ہوا ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہونچے صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو
اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کردے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے سوم تیرھوین دن ایک مرغ
سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سرپر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اُسکے چھوٹے چھوٹے جمع ہون عامل
اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف وخطر دل مین نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب
چلے جائینگے۔ چہارم سترھوین روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشان عامل کے
پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوۃ سوائے سلام کے اور اُس سے کچھ بات چیت نکرے مگر
تعظیم وتکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول ہوا اور اصلا اُسکی بات کا جواب نہ دے
ورنہ ہلاک ہوجائیگا پنجم ستائیسوین روز تمام جن وانس اور دیو وپری کافر ومسلمان سب کے سب حاضر ہون
اور مراد ومقصود دریافت کرین لیکن کسی سے کچھ بات نکرے اور نہ اُنکی بات کا جواب دے اتمام دعوت
تک اپنے راز کو پنہان رکھے ششم اٹھائیسوین دن سے چلہ تک اپنے حجرہ مین اس شکل کا مندلہ
مربع بنا دے۔ اور اُسمین بیٹھکر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر
چراغ روشن کرے اور اُسمین روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور ستر بار
آیہ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھکر دم کرے اور روشن
کردے بعد اسکی دعوت اسم مین مشغول ہو سات رات تک اسطرح
کرے یکایک چار مرد اُس مندلہ کے گرد پیدا ہون اور کہین کہ اے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور
اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کرینگے اگر علم کا خواستگار
ہے علم سکھلا دینگے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اُسکو ہلاک کرینگے۔ غرضکہ بہت سی قسمین کھائینگے اور مقصد دریافت
کرینگے اور کہینگے کہ جو تو کہیگا ہم وہی کرینگے مگر عامل کو چاہئیے کہ ہرگز اُنکے دم مین نہ آئے اور اصلا کلام نہ
کرے اور نہ اُس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے ہفتم آخر روز
چلہ کے ایک شور وشغب عظیم پیدا ہوا اور دُن سے ہی طرح طرح کی مشعلین اور جلتے ہوے چراغ گھوڑون پر
سوار بصورت مختلفہ نظر آئینگے رات تک یہی تماشا دیکھنے مین آئیگا کہ ناگاہ اُنکے درمیان ایک سلطان
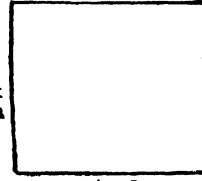
با مہابت شیر پر سوار مع اخدام پر از طبق زر و جواہر رابے شمار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جاوے اور دونو ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی و اے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے صاحب دعوۃ بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدا ے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کے لئے مدد و معاون کر تاکہ جسوقت مین انکو بلاؤن حاضر ہون اور معاونت کرین اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیرین۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اُسکے حکم کا مطیع کرادے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہین مختصراً یہان معرض تحریر مین آئین +

اسم ہفتدہم يَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ ۔ یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانۂ غیب سے اُسکا قرضہ ادا کرا دیگا اور جو کوئی اس سے معاملہ کریگا فائدہ اُٹھائیگا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر کا ہوگا **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو جسوقت کہ آفتاب برج شرف مین ہو پاکیزہ کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب الدعوات ہو **ایضاً** اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی نوے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اُسکے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نرہے اور دنیا و آخرت کا توانگر ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اُسکو تعلیم کرے کہ اگر خاک مین ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے کہ ایسے کامون کی طرف ملتفت نہو تاکہ شغل حق سے باز نہ رہجائے اور غبار ترددات اُسکے آئینۂ دل مین نہ جمین **ایضاً** اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے خدا چاہے راہ پائے **ایضاً** اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز ننانوین بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو +

اسم ہیجدہم يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ ۔ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**

برائے استغنا۔ برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ۔ برائے راہ یابی۔ برائے حصول سامان

---

[1] **نصاب** دو لاکھ چھپین ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار **قفل** تین سو ساٹھ **دور** بہم برابر نصاب +   [2] **نصاب** تین لاکھ پچیس ہزار **زکوٰۃ** ایک لاکھ باسٹھ ہزار **عشر** اکیاسی ہزار **قفل** تین سو ساٹھ **دور** بہم برابر نصاب +

اسکی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھکر میّت کے سینے پر رکھکر مردہ کو دفن کرے خداتعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اُسپر عذاب نہو اگرچہ لائق جرم ہو **ایضًا** اگر کوئی شخص برص مین مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے **ایضًا** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اُسکا باہر جانا پسند نرکھتا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اُسکی دیوار مین جو جانبِ قبلہ ہو چھپاوے اور تیس[۳۰] دن تک یہی اسم برابر ہر روز ایکسو بیس[۱۲۰] مرتبے پڑھے خدا چاہے اُسکا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائیگا **ایضًا** اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کو پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھکر اپنے اسباب مین رکھ لے حق تعالیٰ اُسکا اور اُسکے مال کا نگہبان ہوگا اور اگر راستہ مین چور یا رہزنون کی جماعت اُسکے نقصان کا قصد کرین تو حق تعالیٰ اُنکی آنکھون کو اندھا اور کانون کو بہرا کردیگا **ایضًا** اگر کوئی چاہے کہ کسیکو اپنا مال و متاع امانۃً سپرد کرے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھکر اپنے اسباب مین مخفی رکھدے اور لکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اُسکی امانت سلامت رہے اور کوئی اُسکے مال کی خیانت پر قادر نہو **ایضًا** جو مومن کہ ستّر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھیگا تمام مقاصد دلی اُسکے پورے ہونگے اور مقبولِ ارواح و اشباح (اجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اُسکا دل صاف ہوگا

اسم نوزدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَاذُہٗ یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اُسکا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچہزار بار پڑھے اور اُسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ مین جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسکے بعد اسم مسطور مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے۔ پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب مین دیکھیگا اور جو کچھ اُسپر سختی یا راحت گذرتی ہوگی بیان کریگا۔ اگر زندہ ہے تو

برائے حصول مقاصد

برائے باز آمدن غائب

ہ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
تین لاکھ چوبیس ہزار۔	ایک لاکھ باسٹھ ہزار	اکیاسی ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

بہت جلد واپس آئیگا اور بغیر گھر آئے اُسکو چین اور آرام اور قرار نہو گا +

اسم بستم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**
اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اسکو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز
سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اُسکے دلمین پیدا ہو **ایضاً** اگر کسیکو اپنے عشق مین بیقرار کرنا چاہے تو
اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی مین ڈالے اور وہین اسی ندی
کے کنارے ایکہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت مین عامل تارک حیوانات جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار
رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلاوے خدا چاہے
اُسکا مطلوب مضطرب ہوکر اُسکے پاس آئے اگر وہ قید آہنی مین بھی مقید ہوگا تب بھی اُسکے پاس پہونچیگا
اور جو شخص پانی پر دم کرکے اُسکو پئے گا با ایمان مریگا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف
سے نجات پائیگا **ایضاً** اگر اس اسم کو دارچینی کے ٹکڑون پر لکھکر پانی مین گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلاے
خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایکسو پانچ مرتبے پڑھے خلق اُسکی
مطیع ہو اور تمام بلاؤن اور سختیون اور مشکلون سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اُسکو نصیب ہو۔
اگر خاص کسیکے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اُسکا مطیع ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب
خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک
متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اسکی طرف متوجہ ہون اور اسکے مددگار
ہون۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھیگا
اور اول و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھیگا اگر قید مین ہوگا۔ رہائی پائیگا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا۔
مریض ہوگا شفا پائیگا فقیر تو انگر ہوگا ننگا لباس پائیگا بھوکا سیراب ہوگا گمراہ ہدایت پائیگا ذلیل عزیز ہوگا
مسحور شفا پائیگا۔ اگر دریا یا جنگل مین ہوگا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائیگا اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن
سے دور و دراز پڑا ہوا ہوگا اپنے گھر آئیگا اور اہل و عیال سے ملیگا۔ اگر کسیکے باطن مین تفرقہ پڑا ہوا ہو اور جمعیت
خاطر چاہے تو اسکو نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے

[1] نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دس لاکھ نواسی ہزار	ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو	بہتر ہزار دو سو پچاس بار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

اپنے مقصود کو پہونچیگا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائیگا اور عدو دوست ہونگے اور لاولد اولاد پائیگا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہوگا حاسد محسود ہوگا متکبر صاحب تواضع ہوگا اور بخیل و ممسک صاحب جود و سخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سوء عاقبت سے خائف ہوگا اسکے سبب سے اسکی عاقبت بخیر ہوگی - چاہیئے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اسکے بہت سے خواص ہین پڑھتے وقت اسکی تاثیرین اور عجائب وغرائب اسرار عامل کے مشاہدہ مین آئینگے جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جسنے اسکی مواظبت کی سعادت ابدی پائی وان ارادان یکون عزیزاً کریماً رحیماً فی الاجلة والعاجلة فیلتزم ھذا الاسم الاعظم المذکور +

اسم لبست ویکم - یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یہ اسم جلالی ہے

خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص عجائب وغرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اسکو چاہیئے کہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار چھپیس بار اس اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اسپر مکشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اسکو دوست رکھین اگر بادشاہ کے روبرو جائے درجۂ وزارت پائے اور روز افزون اسکا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کریگا ترقی نہ ہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہین رہیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس اسکے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اسپر سات ہزار بار یہ اسم پڑھکر دم کرے اور اپنے لشکر مین کھڑا ہوکر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہان ہے اور قلب اس لشکر کا کسطرف ہے پس وہ خاک اس طرف کو پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہمنے تمکو متفرق اور پراگندہ کر دیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اسکے لشکر تک وہ آواز پہونچ جاے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے انکو ہزیمت ہوگی اور انکو فتح اور نصرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو کتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اسکے مسخر ہون اور ہر کار مین اسکے مدد و معاون اور اسکے انفاس نفیس کی برکت تمام ملک مین زیادہ ہو اور اس ملک مین فتور و تباہی نہ آسکے اور اسکے عدل و احسان کا آوازہ جہان مین مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بندگی سے +

برائے حصول مرتبہ عالی نزد بادشاہ و وزرا

برائے تفرقہ اعدا

برائے تسخیر عالم علوی و سفلی

لہ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دو لاکھ چھپن ہزار -	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار -	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب +

اسم بست و دوم يَا مُبْدِئَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہے +
خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہین ہے تو اُسکو چاہیئے کہ چالیس روز تک نناوین بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہائے علم و حکمت اُسکے دل سے جاری کردیگا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص للہ اربعین صباحاً ظہرت لہ ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ اور کوئی حجاب اُسپر نہو گا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اُسپر آسان ہوگا **ایضاً** اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چار سو چوالیس بار بہ نیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ اُسکو عطا فرمائیگا اور عالم غیب و شہادت اُسپر مکشوف کریگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسیکا محتاج نہو تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہوجائیگا اور کسی کی پروا اُسکو نرہیگی +

اسم بست و سوم يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ + یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اسکو پڑھے سعادت اُولیٰ و اُخریٰ اُسکو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اسکو ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اُسپر چھپی نرہے اور محرم حریم قدس کا ہو +

اسم بست و چہارم يَا حَلِيمًا ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوۃ اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اُسکو دوست رکھین اور اُسکے مطیع ہون **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہو تو اُسکو چاہیئے کہ کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھکر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اُس معشوق کو عاشق کردیگا یعنی وہ خود اُسکے عشق مین مبتلا ہوجائیگا اور اُسکو دوست رکھیگا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہانتک نہین پہونچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اسکو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا مین آویزان کرے تاکہ اُسکو جنبش ہو اور اُسکی تاثیر سے اُس معشوق کے دل مین اثر پیدا ہو قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَيْنَ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ مومن کا دل رحمٰن کے دو انگلیوں

---

^۱ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار - قفل تین سو ساٹھ بار دور دو ملا برابر نصاب + ^۲ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار - زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس - قفل تین سو ساٹھ دور ملا برابر نصاب ^۳ نصاب دو لاکھ دس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار قفل تین سو ساٹھ بار - دور ملا دو برابر نصاب +

کے بیچ مین ہے پس اُسکو اختیار ہے جسطرف چاہے پھیر دے - پڑھنے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیا اور انبیاء کو محبوب ہوئی ہے جیساکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ حبب الیّٰ من دنیاکم ثلثة الطیبُ والنسآء وقرة عینی فی الصلوٰة **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا چاہے جلد آئے **ایضاً** اگر عورت کے دردزہ کے لئے اسکو لکھکر اُسکی بائین ران مین باندھے خدا چاہے بسہولت خلاصی پائے **ایضاً** اسکو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر وکبیر اُسکی طرف رجوع کرین اور توجہ کا علم اسکو سکھلا مین - غیر پہانتک ہمکا غلبہ ہوکہ بے اختیار سبحانی اور انا الحق کہہ اُٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہونچے جیسے کہ اسکی دعوت سے تھوڑی سی مدت مین مکمل ہوجاتا ہے اور اسکو دعوت جلیلی کہتے ہین سالک کو چاہئے کہ اسکے وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا اُسکے کمالات مین خلل اور نقصان واقع ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اُسپر نہو چاہئے کہ اسم مذکور کا راس شرائط سے عامل ہو - اول تین روزے بہ نیت طے چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت مین بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کرکے دوگانہ ادا کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے اعظم جیساکہ مقدمہ مین لکھی گئی ہین عمل مین لائے - اسکے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے کوئی اسم اسمائے عظام سے اُسپر رجعت نکرے اور یہ عمل خاص ارشاد اہل باطن سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہین ہے وہی واقف ہین جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہین - اسمار عظام کی رجعت کی اسناد دعوت مقدمہ مین بھی لکھی گئی ہے وہان دیکھنا چاہئے ✦

اسم بست وپنجم یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ - یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتون کا مارا ہوا ہو تو اُسکو چاہئے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو گیارہ بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤن اور سختیون سے نجات پائیگا شیخ فرماتے ہین ؎

گنبد پوینده که پاینده نیست ✦ جز بخلاف تو گراینده نیست - تمام مرادین اور مقاصد اُسکے پورے ہون

۱؎ نصاب تین لاکھ اٹھہ ہزار - زکواة ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس - قفل تین سو ساٹھ دور ملاود بابر نصاب ✦

[margin: برائے دردزہ ۔ دعوت جلیلی ۔ برائے دفع رجعت اسم]

اِس دعوۃ کا نام دعوۃِ عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سننے راضی ہو اور اُسکے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت مین شرطِ دعوۃ معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اُسکے دل مین سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جمے اور دل اُسکا آئینۂ گیتی نما ہو اور موصوف بصفاتِ حق ہو + اگر کوئی شخص برائے قضائے حاجات وکفایتِ مہمات و دفع اعدائے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعلیٰ عدوك نفسك التی بین جنبیك تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادین اسکی آئین اور اعدا مقہور ہون اور تمام عالم اُسکا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اسکی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو +

اسم بست و ششم[1] يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یہ اسم جمالی اور جلالی دونون خاصیتون سے مشترک ہے **خاصیت** اُسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کو بہ نیت سند دعوۃ حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کرکے پڑھے اور بعد دعوۃ وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اُسپر راجعت نہ کرے اور اُسکے سبب سے تکلیف نہ اُٹھائے اسواسطے لازم ہے کہ اس اسم کی ملازمت کرے - واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہین کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اُسکے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی مین گرفتار ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص بموجب اعداد حروف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیۃ کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ملاکر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رد دعوت غیر بھی مؤثر ہے +

اسم بست و ہفتم[2] يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ یہ اسم جمالی ہے - **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کرکے کندہ کرائے اور ساعت نیک مین اُسپر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر مرتبہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے کبھی معیوب نہو اور حق سبحانہ وتعالیٰ اپنے خزانۂ غیب

دعوت معیدی

برائے عز و جاہ

برائے حصول ظفر بر دشمن

---

[1] **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار - **زکوۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار - **قفل** تین سو ساٹھ بار - **دورمدور** برابر نصاب +

[2] **نصاب** دو لاکھ چھپن ہزار - **زکوۃ** ایک لاکھ اٹھائیس ہزار **عشر** چونسٹھ ہزار - **قفل** تین سو ساٹھ بار - **دورمدور** برابر نصاب +

لاریب سے اُسکو غنی کردے اور لوگ اُس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اُسکو توفیق نیک عطا فرمائے **بیت**
توفیق اگر نہ رہ نماید + این قفل بعقل کے کشاید **ایضًا** اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار
دو سو بار پڑھے تو انگر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو موہنہ رکھے **ایضا** اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات
اُسکی تمام دینی و دنیوی مرادین برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت و لاہوت کہ تمام عالم سے برتر
ہے حق تعالیٰ اُسپر منکشف کرے **ف** باجبروتش کہ دو عالم کم است + اول ما آخر ما یکدم است **ایضا** اگر
کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیئے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور موہنہ طرف
قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ جسوقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت مرد
عامل کے پاس آئے اور اُسکو آغوش مین لے اور ہم کلام ہو و مطلب دریافت کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ اُسکے
جواب مین کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرایب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہون اور تیری امداد چاہتا ہون اور جو نقش
کہ پردہٗ غیب مین ہے مجھ کو دکھلا قمر ان سب باتون کو قبول کرے اور کہے اے شیخ تواپنے ذوق و شوق
مین رہ مین تیرا یار ہون جسوقت تو طلب کریگا حاضر ہونگا تجھکو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤنگا۔
واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عامل گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس مین
سونے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ اس زر و نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جو دل مین خیال کریگا
فوراً اُسکا ظہور معائنہ کریگا جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ مین واقعات ہوسے ہین اور دعوت قمر
سے حاصل ہوئے ہین۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح مین مفصل لکھا ہوا ہے جسکو دیکھنا ہو وہان
دیکھے +

اسم بست و ہشتم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یہ اسم
جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اُسکے ظاہری اور باطنی اعدا سب دفع ہوجائیں تو
اُسکو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی دو قبرون کے بیچ مین بیٹھکر سات ہزار بار پڑھے اُسکے بعد
ایک خالی مکان مین دو قبرین آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم ایک پر حوا لکھے اور اُسی تعداد سے
اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہین قبرین بنالے اور عمل کو بجا لائے۔ حق تعالیٰ اُسکے تمام

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار
دور مل ود برابر نصاب +

تمام اعداے ظاہری و باطنی پر اُسکو ظفر دیگا اثنائے دعوۃ مین عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتوین روز دشمن اُسکا ہلاک ہوگا اور اگر اُسکو بیمار کرنا چاہے تو اثناے دعوت مین صورت اُسکی زرد مائل بہ سیاہی تصور کرے اور اثناے دعوت مین اور کسی نقش کا تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اُسکا رنجور ہوگا لیکن یہ سب ترکیبین ایسے دشمنون کے لئے ہین جنکے ہلاک کرنیکی تدبیر شرعاً جائز ہو۔ اگر ناحق دشمن تصور کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اُسی پر مراجعت کریگی اور امداد و عامل دونون ہلاک ہونگے **ایضا** یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن قہر کو غلبہ زیادہ ہے اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اسکی چھیاسٹھ اسناد ہین ہین مگر دو امر کے لئے مخصوص ہین ایک تیغ دوسرا تاج کبھی سر اُتارتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے باقی اسنادین خود عامل پر منکشف ہونگی۔ اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے ہر روز نو ہزار بار پڑھے اسکو دعوت قاہری کہتے ہین۔ ورد کے تمام ہونے کے بعد جو خطرہ مسیح کے دل مین قہر یا لطف سے گذریگا وہ فورًا اُسکا ظہور دیکھیگا **ایضا** اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوے کے منہ مین رکھکر سی دے اور مین دفن کردے جن دو آدمیون مین دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی۔ اسم لکھنے کے بعد اُنکے اور اُنکی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہئین **ایضا** اگر کوئی شخص چاہے کہ کسیکی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر قادر نہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہو سکے تو اُسکو چاہئے کہ بڑا سا قفل لائے اور اُسپر ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اور دم کردے مگر ہر دفعہ پڑھکر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص فلان بن فلان بفلانہ بنت فلانہ اگر تمام جہان کی عورتون سے بند کرنا چاہے تو اسطرح کہے بستم محل مخصوص فلان بن فلان بر مؤمنات جہان اور اگر چاہے کہ قطعًا کسی چیز پر اُسکو شہوت نہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلان بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے جب قرارت مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھکر اُسکا اور اُسکی مان کا نام درج کرے اور اُس قفل مین رکھکر بند کرے اور تانت سے باندھکر حوض مین ڈالدے اللہ تعالی کے حکم سے بستہ ہوا و اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو بعد کوئی مرد اُسپر قادر نہو سکے تو اسکو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لیگا تمام شہر بستہ ہو جائیگا اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائینگے **ایضا** جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہان مین نہایت شور و شغب پیدا ہو اور دونو لشکر آمنے سامنے کھڑے ہون اُسوقت صاحب دعوۃ صف مین کھڑا ہو اور دونون انگشت شہادت اپنے کانون مین دے اور اکثر بار اسم مذکور پڑھے اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونکدے اور کہے کہ بستم دست و پاے و زبان لشکر و فیلان و اسپان خدا تعالی

خواص دعوت قاہری برائے عداوت ... از الموری

جہت بند کردن دشمنان از خلق

برائے موقوفی جنگ برائے مقہوری اعدا برائے دفع زلزلہ و باران شدید وغیرہ برائے عظمت برائے فرزند نرینہ برائے افزونی ثمرات برائے معزولی از منصب برائے حب

کے حکم اور اس اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہو جائینگے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائینگے اور اگر لشکر کے
درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصًا لله پڑھیگا اور حق کی طرف توجہ کریگا آپسمین صلح ہو جائیگی۔
ایضًا جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھکر دم کردے لڑائی موقوف ہو جاوے اور صلح ہو جاوے۔
اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سوسو بار پڑھے خدا چاہے شے گم شدہ حاصل ہو جائیگی
ایضًا اگر ہر نقطہ کے موافق سوسو بار پڑھے تو دشمن مخذول و معزول ہون اور دوست قوی ہون —
ایضًا واسطے دفع زلزلہ اور باران زیانکار کے کہ غیر وقت برسے صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے
الله تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہون اور رحمت سے مبدل ہون اور واسطے دفع امراض مریض اور
ماندگی مسافر در طریق سفر اور وضع حمل بمدت معینہ بآسانی و خلاصی محبوس سیدن معزول بمرتبہ و قاصد بمقصد و فتح توالی
وحصول کالائے گم شدہ پانچ پانچ بار پڑھے انشاء الله تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے **ایضًا** اگر کوئی شخص
اسم مذکور خاتم فضہ پر کندہ کراکے اپنے داہنے ہاتھ یا بائین ہاتھ کی چھوٹی انگلی مین پہنے خدا چاہے تمام خواص
اسم سے بہرہ مند ہو اور خلائق کی نظرون مین باشوکت و عظمت رہے **ایضًا** اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو
رکھتا ہے تو چاہیئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو **ایضًا** اگر کوئی شخص کشتکاری
یا درختون کے نصب کرنیکے وقت اسم مذکور بحساب خذحر فاً وقل ماتہ پڑھے خدا چاہے اُس کھیتی کے غلہ
مین اور درختون کے میوے مین بہت برکت ہو **ایضًا** اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اُسکے عہدے سے
معزول کرے تو اکتالیس عدد چھوارے کی گٹھلیان لے اور اُنپر ایک ایک ہزار بار پڑھے اور دم کرکے ہر بار
کہے کہ مین نے فلان شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام اُن گٹھلیون کو کسی خندق وغیرہ مین ڈالدے وہ شخص
اپنے عہدے سے معزول ہو جائیگا **ایضًا** اگر کسیکو اپنی دوستی مین بیقرار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک و
زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اُس شخص کی دیوار مین پنہان کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھکر اُسکی طرف
دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اُسکے عشق مین مبتلا ہوگا

اسم بست و نہم یَا قَرِیبُ الْمُتَعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوٌّ ارْتِفَاعِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت**

سلہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہین کہ بعدد حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابوسعیدی مین لکھا ہے کہ اگر
قرضدار ہے تو اسکو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے
جلد حمل سے خلاصی پاوے ۱۲ + سلہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس
قفل تین سو ساٹھ دور ملاکر برابر نصاب ۱۲

اسکی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کسیکی
امانت ظالم کے ہاتھ مین جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اُسکو نہ دیتا ہو تو اُسکو چاہئے کہ سات روزے رکھے اور
ہر روز قبرون کی زیارت کرے اسکے بعد صدق دلی اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ
کے بعد انا انزلنا دوسری مین اذا زلزلت الارض تیسری مین والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے اکیس
پچیس بار یہ اسم پڑھے مقلب القلوب اسکی برکت سے اُسکے دلکو مہربان کردیگا اور وہ امانت اُسکی اُسکو
دیدیگا **ایضاً** اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قرب حق حاصل ہوتا ہے اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت
قربی** کہتے ہین شان نزولی اسکی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اُسپر ظاہر ہون
چاہئے کہ حاضر اپنے وقت کا رہے اور معائنہ کرے کہ پردۂ غیب اور تتق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ
ایک شخص عامل کے روبرو آئے اور یہ اسم پڑھے اُسوقت صاحب دعوت ساکت ہو جاوے اور اُسکو سنے
جب وہ ننانوین مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اُسکے ساتھ پڑھنا شروع کرے اور سوائے اسم کے
دوسری طرف ملتفت نہو اسکے بعد اُس شخص سے صاحب دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدۂ
خدا کہان سے آیا ہے وہ اُسکے جواب مین کہے کہ مین فرشتہ ہون اور تربیت یافتہ جبرئیل علیہ السلام ہون
اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرامگاہ ہے تجھ کو چاہئے کہ اس اسرار الٰہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے
اور ظاہر ہونے نہ دے چونکہ تو صاحب دعوۃ ہے اور آداب شرائط سے مؤدب ہے اب مجھکو لازم ہے کہ تیری
ہر امر مین امداد و معاونت کرون اور جو تیرا مقصد اور ارادہ ہو اُسکو بجالاؤن اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے
تیری حاجات اور مرادات پوری کرون - اسکے جواب مین عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور
مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو
اور طرفۃ العین مین پھر واپس آجاوے اور جواب و سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جبتک
آداب شریعت اور طریقۂ اتباع سنت سے مؤدب نہو ہمارے سراپردۂ جمال و کمال مین باریاب نہین
ہو سکتا - صدق و یقین حاصل کر اور یہانتک سعی کر کہ اگر سارا جہان تجھ کو ملجائے تو گوشۂ چشم سے نہ
دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو - صاحب دعوت ان تمام شرطون کو بصدق دل قبول کرے اور وہان
لیجانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین مین لیجائے اور راستہ مین ہزارون
عجائب و غرائب نہانی کا معائنہ کرائے - اسکے بعد ایسے مقام پر لیجائے جہان صاحب دعوت کے تمام

[illegible] - بیان دعوت قربی

جان مین بوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہوا اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقٰھم ربھم شرابا طہورا اس سے اشارہ ہے بعد وذات مین نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ ایضا اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہوا ور بلند مرتبہ پاوے ایضا اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے حق تعالیٰ اسکو جنت نصیب کرے +

اسم سیؔ ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ

یہ اسم جلالی ہے اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعدا اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائین۔ ایضا اگر یہی اسم پڑھکر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو۔ ایضا اگر کوئی چاہے کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اسکو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اسکی دعوت دے اور اس مدت مین چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنون مین دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرے مین کسی کو آنے دے اور اس حجرہ کا سایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنار سے ہو اور یہ اسم لکھکر ان تینون پایون پر آویزان کرے اور انکے نیچے بخور جلاوے اور سواے ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جاوے۔ آخر خلوت مین ایک پیر مرد خوبصورت با مہابت کتاب ہاتھ مین لئے ہوے دائرے کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے مسبح اس سے کچھ بات چیت نہ کرے جب وہ پیر خود دریافت کرے کہ اے صاحب دعوۃ اس دعوۃ سے تیرا کیا مطلب ہے اسوقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپکی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو اور سلاطین عالم مسخر ہون اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطارد اسکے جواب مین کہے کہ مین نے قبول کیا جسوقت جس جگہ تو بلائیگا مین حاضر ہونگا اور اپنے خدمتگارون کو تیرا ملازم خدمت کرونگا اسکے بعد ایک مہرہ بشکل بیضہ کہ اسپر سبز خط ہونگے مسبح کو دیگا پس یہ نشان عہد نامہ عطارد ہے عامل جسوقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھ لے خدا چاہے اسیوقت حاضر ہوگا ایضًا اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے مین تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہو اور مستجاب الدعوات ہو اسکی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کردیگا اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ کرے

---

۵۰ نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار عشر اٹھائیس ہزار بدرقہ چودہ ہزار قفل تین سو ساٹھ۔ دور ملّد و دو بار نصاب +

اور بادشاہ کو گدا ✦

اسم سی و یکم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِہٖ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ نورِ معرفت و توحید اُسکے دل مین پیدا کرے اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اُسکے تمام امور مین لطف اور عنایت فرمائے تو اُسکو چاہئے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اُس سے اطلاع نہو اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور اُسپر پڑھے اور دم کرے اور کہے یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا دَلِیْلَ الْخَیْرَاتِ میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھکو خلائق کی آنکھون مین عزیز و محترم کر یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ ختائی پر یہ اسم لکھے اور اُس دل کے اندر رکھے اور اُس مسجد کے آستانہ بالا پر جہان پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہان یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل مین کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اُس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لیکر اکتالیس چھریان اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران مین بریان کرے اور کھالے اور نظر رکھے کہ اُسوقت سے کیا ظاہر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اُس ہفتہ مین اُسکا احوال نیک ہو جائیگا اور فتوحات[1] کا دروازہ کھل جائیگا اور صاحب سعادت ہوگا اور تمام کارہاے بستہ اُسکے کھل جائینگے **ایضاً** اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے بخت کشادہ ہوگا اور شوہر اُسکے موافق ملیگا۔ اور اِس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اُسکے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہونچیگی **ایضاً**[2] اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہئے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص با صورت جمال و خوش طبیعت مسیح کے روبرو حاضر ہو اور اُسکے ہاتھ مین ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اُسکے موجود ہو آتے ہی

---

[۱] اس اسم کی اعداد شرائط مثل اسم یا ذل کل جبار ہے ۱۲ [۲] صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہین کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اُسکے سوال کو پورا کرے ۱۲ [۳] جامع سعیدی مین لکھا ہے کہ اس دعوت مین طہارت نفس تزکیۂ قلب تجلیہ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہے اور جس چیز سے روزہ افطار کرے وہ پاک ہو ۱۲

مسبح کو سلام کرے صاحب دعوۃ اُسکی صورت سے خوش ہوا ور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسبح کو مست
کردے لیکن مسبح کو چاہئے کہ مست نہ ہوجاے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے پس وہ شخص صاحب دعوت
سے کہے کہ اسے جوئیندہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے مسبح کہے کہ میرا مقصود تیری
حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد و معاون ہوا ور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ مین عہد
کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تیرے کامون پر نظر رکھونگا اور جس مصلحت کے لئے تو بلائیگا حاضر ہونگا یہ کہکر ایک
مہرہ اُسکو عنایت کرے کہ شکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھکو بلانا ہو اُسکو آگے رکھکر اسم پڑھنا
مین حاضر ہونگا۔ یہ کہکر وہ تو نظر سے غائب ہو مسبح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اُٹھا کر رکھ لے اور نامحرم
کو ہرگز ہرگز نہ دکھلاے۔

اسم سی ودوم یَا عَالِیَ الشَّامِخَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ +

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اِسکی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار
تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرمون کی صحبت سے پرہیز کرے اور
عطریات کا استعمال کرے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہونچے۔ اگر کوئی شخص کسیکا زبردست ہوا ور وہ چاہے
کہ مین زبردست ہوجاؤن تو اُسکو چاہئے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ مین روزہ رکھے اور غسل پاک کرے
اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوۃ مین رہے اور
پڑھتے وقت اپنے مراد کو دل مین رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہوجائیگا
ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اُسکو چاہئے پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے
اور وقت کا پابند رہے جب قریب ختم ہوگا ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوے مسبح کے پاس
آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دونون رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا مسبح اُسکے تغیر
لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسبح اُسکا جواب دے اور بہت تواضع
وتکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوۃ تجھ کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے
تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سے مبدل ہوگی مین اس عالم مین کبھی نہین آتا مگر جب کہ
کوئی صاحب دعوۃ دعوۃ دیتا ہے اب مین خاص تیرے ہی واسطے آیا ہون تو اپنا مقصود بیان کر مسبح جواب

سلہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار عشر چالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور ملا و در بار بذل

مشتری

زہرہ

دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ
مین خاص تیرے ہی محبت کے سبب سے آیا ہون تیرا مطیع و مسخر ہون مینے تیری دعوت قبول کی اور
عہد کیا کہ جسوقت تو بلائیگا حاضر ہونگا اور تیری معاونت کرونگا لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ
با وضو اور با طہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غنا کم کھانا - جب یہ بات تمام ہو اٹھے اور اخلاص سے صاحب دعوۃ
کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے بلائیگا آؤنگا یہ کہکر سبح کے آگے سے غائب ہو اسوقت
سے صاحب دعوۃ کو علو درجات دکھلائی دینے لگین چاہئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تا ہمیشہ
مسعود رہے اس دعوۃ کا نام دعوۃ عالی ہے -

اسم سی و سوم[۱] یَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُهُ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ

یہ اسم مشترک ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز
تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ما سوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے
اسکے مسخر اور مطیع ہون بحکم آنکہ مَنْ کَانَ لِلّٰهِ کَانَ اللّٰهُ لَهٗ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو
ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھکر پانی سے دھو کر پیئے یا پلاوے درد سر بلکل دفع ہو اور نیز جس
مرض کے لئے عامل لکھکر دیگا خدا چاہے صحت ہوگی **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خدحرفاً فل الفاً
دعوت دیگا اسکے تمام کام برسر ترقی ہونگے اور ملک سلیمان علیہ السلام اسکے ہاتھ آئیگا اور متصرف زمین
و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اسکے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اسکی برکت سے منور ہوگا
مسبح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور
باران و باد سب اسکے مسخر ہون جسکو جسوقت چاہے ظاہر کرے یہانتک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب
کو نمودار ہو جائے اور دن مین چھپ جائے - عامل کو چاہئے کہ باعتقاد تمام اسکی دعوت دے تا جلد
مقرون باجابت ہو ؁

اسم سی و چہارم[۲] یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَ مُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ

واسطے عظمت و تسخیر جن و انس و حصول ملک سلیمان

---

[۱] نصاب چار لاکھ ایک بار - زکوٰۃ دو لاکھ - عشر ایک لاکھ - قفل تین سو ساٹھ بار
دور مل ودبرا بر نصاب [۲] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ نواسی ہزار عشر اٹھالیس ہزار
قفل تین سو ساٹھ بار - دور مل ود برابر نصاب ؁

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھکر دم کرے حق تعالیٰ اُسکے مرض کو صحت سے تبدیل فرمائے **ایضاً** برائے دفعِ مرضِ صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیتِ صحت و شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت فرمائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے مردہ زندہ ہو جائے اسمین کسی طرح کا شک نہ لائے اور نہ نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اُسکو نصیب ہو **ایضاً** اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہوا ور اُسکو مارنے کے لئے مقتل مین لائے ہون اور کوئی تدبیر اُسکے خلاصی کی باقی نرہی ہو تو اس اسم کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اُسکے متعلق کرے اور اپنے دلکو علائق عالمِ علوی و سفلی سے پاک رکھکر اس اسم کو ستتر بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل مین نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اُس طرف کو پھونکتا جاوے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائیگا اگرچہ دشمن اُسکے قوی اور غالب ہون اور علما و فقہا نے اُسکے گردن مارنیکا فتویٰ دیدیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیاوی سے نہ کرے بلکہ للہ فی اللہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز ہین ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو لگا درکھے تاکہ موصوف بہ جمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآۃ المؤمن اور مرتبہ بقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اُسپر عیان ہون۔ چاہیے کہ اس اسم کی تلاوت مین ثابت قدم رہے اور عجائب و غرائب کے معائنہ سے دہشت نہ کھائے ؛

اسم بست و پنجم یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے دشمن اُسکے مقہور ہون **ایضاً** اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونو جہان کی مرادین اور مقاصد حاصل ہون **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اُسکی جسم کو بصفت روح کردے اور کسی جن و انس کی نظر اُسپر نہ پڑے اور دلیل اسکی یہ ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے ؛

بیت

مرغ الٰہی نہ قفس بستہ شدہ	تا بقفس از طلب بسکتہ شدہ

مرتبہ اجساد ناارواحنا ارواحنا اجسادنا اُسکو نصیب ہو اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو جاینے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور اگر طریق شریعت وطریقت سے تجاوز کریگا دروازے دعوت واجابت بستہ ہون گے

اسم سی و ششم فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ایکہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھیگا حق تعالیٰ اسکو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائیگا اور اوصاف ذمائم اُس سے دور کریگا **ایضا** جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان مین مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفا کیا گیا بحکم آنکہ خَیْرُ الْکَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ **ایضا** اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و بہیئت مہیب و سہمناک حاضر ہو اُس کے کئی ہاتھ ہون اور ہر ہاتھ مین اسلحہ مختلف الجنس ہون مسبح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسبح کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے مگر مسبح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے اور اُسکی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے اور جو کچھ کہے سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اُسوقت مسبح بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کامون مین تیری اعانت و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتون کو سنکر قبول کرے اور عہد کرے اور گل نرگس عطا کرے مسبح اُسکو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول آسمانی سے ہے اُسکو بہت عزیز رکھے اور کسیکو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جسوقت اس پھول کو سونگھیگا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اُسپر منکشف ہونگے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اسکو دکھلائی دینگے اور سر موت وحیات عالم معلوم کریگا۔ پس زحل اُٹھکر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اُسکے بلانیکی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام **دعوۃ محمودی** ہے ٭

نصیبت جمیع اوصاف کمال

دعوۃ محمودی

لہ نصاب دولاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دور مالی برابر نصاب ٭

اسم سی و ہفتم [1] یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی دریائے گناہ مین مستغرق ہو اُسکو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اسکے کوئی سبب اُسکی نجات کا نہین ہے - طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اُسکو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھروالون کے گناہ معاف ہوے جب یہ بشارت سُنے سجدۂ شکر ادا کرے اور حق تعالی کی حمد و ثنا بیان کرے تا جنت فردوس اُسکا ماوی ہو اور عذاب سقر اور پلصراط اور اہوال قیامت سے خدا تعالی کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسیکے مارڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائیگا اور اُس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتیلی پر لکھکر میت کو دفن کرے تو حق تعالی اُسکی قبر کو روضۃ من ریاض الجنۃ کردے اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اُسپر آسان کردے +

اسم سی و ہشتم [2] یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذِلُّ عِزُّہٗ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے - **ایضاً** جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیے کہ اس اسم کی کثرت کرے حق تعالی مقلب القلوب ہے تمام مرادین اور حاجتین اُسکی روا ہونگی اور تمام جہان مین اُسکی شہرت ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے اس دعوت مین سر عظیم ہے مبتدی کو خود معلوم ہو جائیگا **ایضاً** مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد با مہابت عظیم شال گنبد سرخ تندخو خونخوار تیز چشم با سبلت و ریش دراز دونو ہاتھون مین تلوارین لئے ہوے خلوۃ مین آئے اور مبتدی کو سلام کرکے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے مبتدی کو لازم ہے کہ ایسے وقت مین ہرگز

[1] نصاب دو لاکھ نواسی ہزار زکوۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دوسو پچاسی قفل تین سو ساٹھ دور دو حال والا برابر نصاب

[2] نصاب تین لاکھ چھتیس ہزار زکوۃ ایک لاکھ اڑسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ دور دو حال و برابر نصاب

(حاشیہ: ہزار و پانسو بار / ہفت ہزار و سہ صد بار / ہزار و ہشتصد و سی و پنج بار / تسخیر مریخ)

نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے مین مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اُسکے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا مریخ فورًا اُسکو قتل کر دیگا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اسکے بعد دریافت کرے کہ اے مریخ تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے مین چاہتا ہون کہ میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر مریخ قبول کرے اور کہے کہ مین تیرا مدد و معاون ہون کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلا لیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا مین اُسکو اس تیغ سے ہلاک کرونگا اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کرونگا تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھیگا اور علویات کی نظر مین تجھ سے پھر جائینگی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اُسکو عطا کرے اور وہ عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا ماہیت اُسکی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا اگر کسیکو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی رہیگی اور تصرف ہفت اقلیم اُٹھ جائیگا۔ جب یہ خاتم مریخ سے لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیے وہ بتائے نقش یہ ہے تمخیثا تمثیثا ویا سطحی و سطحی یا سمائے عبرانی ہین اُنکو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دیچکے یکایک نظر سے غائب ہو۔ جب اُسکو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فورًا حاضر ہو +

اسم سی و نہم يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ

یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی جو کچھ اسمائے سابق مین بیان ہوئی سب اسمین موجود ہے۔ حضرت شیخ **کمال الدین** کرانی کہ گجرات مین رہتے تھے اُنہون نے سب خاصیتین اپنی شرح مین لکھی ہین بعض اُن خاصیتون سے اپنے معاملہ مین اُنہون نے معائنہ کی تھین اور بعض بیداری مین اُنکو حاصل ہوئین تھین۔ غرضکہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہین طالب اُس شرح کو دیکھکر عامل ہو۔ اگر طالب اُسکے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اُسکو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار روز پڑھے **ایضًا** واسطے اظہار سر ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے **ایضًا** اگر کوئی شخص اپنے حاسدون اور معاندون اور بدخواہون اور فاسقون اور ظالمون کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے

؎ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار زکواۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور ۱۸ دور برابر نصاب +

رہائی چاہے تو اسکو چاہئے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور حین کسوف و خسوف مین نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نکرے اعداء ظاہری اور باطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ اُس مَلک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو اُسکو لازم ہے کہ اس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفا قل الفا شمار کرے اور ہر روز تا مدت حروف اصل و عمل پڑھے اثنائے عمل مین یکایک قبلہ کی طرف سے عجیب عجیب صورتین دکھلائی دین عامل سمجھ جائے کہ ملک آتا ہے غرضکہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور اُنکے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے لئے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ مین مشغول ہو جائے اور ہلا کسی کی طرف ملتفت نہو تمام حاضرین صف باندھ کر مسبح کے روبرو کھڑے رہین اور بار بار کہین کہ اے مقتدا تو ہم سے کسواسطے کلام نہین کرتا مسبح اشارہ سے جواب دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام نہین مین بات کہنا نہین چاہتا یہانتک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہین پھر ایک سوار بلباس شاہانہ چتر بر سر باعساکر گوناگون حاضر ہو اور گھوڑے سے اُتر کر مسبح کے روبرو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہے اور مجھ کو کیون سرگردان کر رکھا ہے عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت مین مشغول رہے یہانتک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان کرے وہ ملک کہیگا کہ مین تیرا فرمانبردار ہون جس امر مشروع مین تیری حاجت ہوگی فوراً اُسکا سرانجام کرونگا اور تمام جن وانس کو تیرا مسخر کردونگا اور جو سرتابی کریگا اُسکو قید کردونگا یہ اسم سات جوہر رکھتا ہے جو کوئی عمل مین لائیگا کامیاب ہوگا تفصیل اسکی یہ ہے ۔

جوہر اول دعوۃ اسکی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام پیغمبرون کی ارواحین تشریف لاوینگی اُنسے علم لدنی حاصل ہوگا - یہ وہ اسم ہے کہ حق تعالی نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین اول اس اسم سے مشرف فرمایا ہے اُسکے بعد انواع کرامات لاتعد ولاتحصیٰ عطا فرمائی ہین اور جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لیگئے ہین تو تمام پیغمبرون نے آپکی اقتدا کی ہے کہ زاد الانبیاء لیلۃ المعراج جمیعاً اس قول کی تائید ہے جب عامل نصف اربعین تک پہونچے ارواح پیغمبران مرسل ظاہر ہونے لگین صاحب دعوۃ بجمیع آداب وباحضوری تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہے وہ اُنسے حاصل کرتا رہے جیساکہ حضرت آدم **صفی اللہ** سے صفوت اور **روح اللہ** سے احیاء اموات

اور موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ سے کلام کہ وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا انکی شان مین وارد ہے غرضکہ اپنے حسب استعداد
اُسنے اخذ نعمت مین کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوۃ قریب انصرام کے پہونچے سواے حجاب عظمت کہ حجاب
جلال آلہی ہے تمام حجاب اُسکے دل سے مرتفع ہون اور ارواح انبیاء علیہ السلام اسکو ایک نشان عطا فرماوین
کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لیئے بلانا چاہے فی الحال ارواح مبارک اُنکا حاضر
ہو اور اُسوقت اُسکا مقصد بفضل اللہ وکرمہ پورا کرین ÷

جوہر دوم۔ جب اسم مذکور بحکم شمار ابجد تا مدت حروف ہر روز پڑھے سات موکل با شمائل ارواح ملکوتی
کے حاضر ہون جنکے نام یہ ہین قوقائیل قلفائیل طیطفائیل اقلیطائیل قیاقیل قوماقیل
اقلتفائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہون اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کرین مگر عامل
کو لازم ہے کہ اصلاً انکی طرف ملتفت نہو اور دعوت مین مشغول رہے جب وہ با لحاح پیش آئین اور مطلب
دریافت کرنے مین اصرار کرین اور سوگند کھائین (اور وہ سوگند یہ ہے بحق طس طمائیل وامراهیل وهمرائیل
وبحق توریت وانجیل وفرقان) اُسوقت کہے مطلب و مقصد سواے تمہارے حضور کے اور کچھ نہین ہے
مین چاہتا ہون کہ جس کام کے لئے تمکو بلاؤن تم موجود ہوجاؤ اور اُسکا انصرام کرو وہ اُسکو قبول کرین اور
عامل کی نظر سے غائب ہوجائین جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر
ہون اور اُسکی ضرورت کو پورا کرین **واضح** ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہین کہ باقی پانچ جوہر میسر نہین ہوے
ورنہ وہ بھی لکھے جاتے ÷

اسم حلیم یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوۃ بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حرفاً
قل الفاً تا مدت حروف دعوۃ دے اور بعد اتمام دعوۃ جسقدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے مرادین اُسکی برآئین
خلقت کی زبان اُسکی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اُسکی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب وغرائب
(کہ جو کسی اسم کی دعوۃ مین نہ دیکھے ہون نہ سُنے ہون) منکشف ہون اور چشمہاے علم وحکمت اُسکے
دل مین پیدا ہون حلال مشکلات ہو **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ہر نماز کے
بعد چالیس دن تک سو مرتبے اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو **ایضاً** جو کوئی اس اسم کی قراءۃ مین مشغول
ہو کوئی شخص عوام وخواص بادشاہ و درویش اُسکے حق مین کلمہ بد نہ کہیگا اور خلائق کی زبان اُسکی برائی

حصول مراد و زبان [illegible] ایضاً [illegible]

سے بستہ ہو جائیگی اور جو اس مسبح کی زبان سے نکلیگا کام پسندیدہ موافق شریعت وطریقت ہوگا اور
کبھی کلمۂ نامشروع عمداً یا سہواً اسکے منہ سے نہ نکلیگا - ننانوین روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس
تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو - آخر شب دعوت مین اسرار عجائب
اور تماشائے غرائب معائنہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اُسکا کلام حجت عالم ہو
اور ہر بات اُسکی قرآن و حدیث سے ہو جسکے لئے دعاء نیک یا بد کرے مستجاب ہو اور تمام جہان
مین مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالامال ہو اور فتوحات ہونے لگین - عامل کو لازم ہے
کہ جو کچھ آئے سب خرچ کرڈالے دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا
فرمائیگا **ایضاً** اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے
اور ہر مرتبہ اُسپر دم کیا جاے فی الحال جنبش مین آئے اور اُڑنے لگے - صاحب دعوت کو یہ کرامت
نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانورون کی شکلین بنائے اور اُسپر یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حق تعالیٰ
اُن مین جان ڈالدے مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاوینگے
اور اُسکو جادوگر بتائینگے **ایضا** جو صاحب دعوۃ اس اسم کی ملازمت کریگا قبر مین اُسکا بدن سالم
رہیگا اور مرتبۂ اجساد نا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا
حیوٰۃ دارین پائیگا اور اسرار اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ اُسپر جلوہ گر ہوگا جو کوئی مسبح کے خلاف
کلام کریگا ذلیل عالم ہوگا +

اسم جلیل وکیم يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُعَاذِيْ عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَّ رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ

یہ اسم جلالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام مین عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو
یا قید مین ہو تو اُسکو چاہئے کہ ہر روز ننانوین بار اس اسم کو پڑھے سب سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلائق
ہوگا اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہوگا **ایضاً** جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوۃ واحد
بارقام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرۃ کی تمام بلاؤن سے نجات پاسے +
ایضاً اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوۃ دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچہزار بار پڑھے
حقیقت ہژدہ ہزار عالم اُسپر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باران اور طوفان اور جر

وقتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائین اور اُسکی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام برائیان دور ہون۔ جب عمر اُسکی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہون اور سلام کرین اور کہین کہ اے آفریدۂ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان مین تیرے رہنے کے تھے تمام ہوے اگر آرزوے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتا ہے جو عالم ارواح مین تھے اگر قدم رنجہ فرماے تو مین لے چلون اگر یہان رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کرون غرضکہ جو رضاے مسبح ہو قابض ارواح اُسکے مطابق عمل کرے **ایضا** جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قرأۃ کرے جمال جہان آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو +

تیرھوین فصل دعوت سیفی دعائے عزرائیلی دعائے کبیرہ دعائے شیخ دعائے قرشیہ اور عزائم (کہ اسمائے عظام سے نکالی گئی ہین) اسمائے حسنیٰ اسمائے جبروتی کے بیان مین +

واضح ہو کہ دعائے سیفی آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب و غرائب اس مین مستتر ہین اکثر اہل اللہ نے اِس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوے ہین اور حضرت **امام جعفر صادق** رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ ید اللہ برہان اللہ صمصام اللہ حرز یمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے +

مقدمہ

جاننا چاہیئے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط عامل۔ عاملان کامگار نے مقرر فرمائی ہین ہر ایک کا بیان تفصیل ذیل لکھا جاتا ہے +

شرائط ترتیب دعا مناجات۔ ادعیۂ متفرقہ۔ فاتحہ۔ نادعلی۔ یا غیاثی۔ ضابطہ اعتصام وامر اعتصام۔ وصل صغیر۔ اشارات اہل۔ اشارات حاجت۔ حرز امیرین۔ دعا اختتام دعا۔ اغیار۔ جہاد قل۔ عدد قرآن۔ ایام تعیین +

شرائط عامل طہارت۔ تصفیۂ باطن۔ لزوم خلوۃ۔ کتمان عمر۔ حصول اجازت سلسلۂ اقامت

اختصار غذا - ترک حیوانات جمالی وجلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہو سکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا - محرمات
احرامی سے پرہیز کرنا - تعظیم دعوت - استغراق - تقلیل علائق - حسن اعتقاد - عزم نیت - صدق مرشد
بخور - استعمال عطر - مواظبت دعوت - اور نماز قضا نہ کرے - اکل حلال - صدق مقال - تضرع با ل
خرق عادات کے مشاہدے اور ارواحون کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا +

شرائط دعا نصاب - زکوٰۃ - عشر - قفل - دور مدور - بذل - ختم - اجابۃ دعا اگر دعا باسم
صغیر ہے بحکم کلیات وجزئیات شرائط ذیل عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف دعوۃ مستجاب نہین
اس سبب سے متصرفان کامگار نے اسکو مطیع کیا ہے اگر دعا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے
اور عامل ہو اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کئے گئے ہین **اول** موافق خذ حرفا قل الفا دوم موافق مائۃ
سوم موافق عشرا - ان تینون مین جو ہو سکے اسکے موافق قرارۃ اختیار کرے اور نیت شرائط کی زبان
سے کہے - اس جگہ بحکم حروف تہجی بقواعد عشرا کہ تین سو حروف ہوتے ہین پڑھے پس یہ مجموع بنیت نصاب
(۳۰۰) اور اسکا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوٰۃ اور اسکا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اسکا نصف
(۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل تیس بار بحکم حرکات تیس حرف مع ہمزہ والف
ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے - بموجب نقاط اور بہ نیت اجابت دعوۃ حروف اصلی دو صلی اسم ذات
بقاعدہ خذ حرفا قل عشرا (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو - جب ان شرائط
سے فارغ ہو تو اغراض کے لئے دعوت دے اور اسکے دو طریق ہین ایک بطریق پیران **شطار** دوسرا
بطریق **شیخ ابو الفضل** کرمانی - انسے بھی دو سندین ہین ہر ایک کا بیان تفصیل لکھا جاتا ہے +

طریق پیران مشرب شطار
مع ہفت ضابطہ واحکام وادعیہ مختصر

ہفت ضابطہ کلی ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام باسے سرانجام خاص وعام ہین اور یہ سات دن سات
ستارون سے متعین ہین جو حاجت جس دن کے ستارے مین واقع ہو اسکے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور

ع ترتیب شرائط تمام ن ۳۰۰ - ز ۱۵۰ - ع ۷۵ ق ۳۸ د ۳۰۰ ب ۳۰ خ ۲۲ - اجابت
دعوۃ ۱۰۲۵ - ۱۲ ؎ یعنی موافق حروف تہجی با حتیاط مع ہمزہ ولام کہ کہ تیس ہوتے ہین جب ایکسو دس گنا
یا تو تین سو ہوے ۱۲

عمل کرے مقرون بہ اجابت ہوا گر تاخیر واقع ہو تو ہفتے مین اسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسیطرح
عمل کرے تو گویا ہشتر یوم مین انصرام امر ہوگا **قراۃ یوم اور عشرہ** کا ایک ہی حکم ہے شب کو بارہ
مرتبہ موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبہ موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے
اور باقی ایام بے ناغہ تین بار با حکام و ارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے
کہ اس ہفت ضابطے مین خواص خاص منقسم ہین کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اسی کو کہ ... کے دن
مین قرأۃ کرے جیساکہ بہ نیت قتل اعدا بروز **زحل** اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز **مشتری** اور
نیت قتال و خونریزی روز **مریخ** اور بہ نیت عظمت و حشمت و جاہ روز **شمس** اور بہ نیت کاروبار دنیا و
موافقت سلطان و آمیزش امراء و کارکنان اور مثل اسکے بروز **زہرہ** اور بہ نیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت
اور مثل اسکے بروز **عطارد** اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معالجہ و حسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی
اور مثل اسکے بروز **قمر**+

قرأۃ ہفت شبا روز چونسٹھ بار پڑھے طریق ضابطہ دیکھکر اسی طریق سے عمل کرے +

طریق ضابطہ- جب سالک عمل کرنا چاہے تو اسکو چاہئے کہ ہر ضابطہ مین نیت سطور کو لگا رکھے
اور پہلی شب کو نیت کرلے - آخر شب کو اٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے
اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و عشرہ مبشرہ بجالائے
اسکے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطار و سہروردی و چشتیہ و قادریہ و فردوسیہ اور
تمام عرفا اور شہدا اور جمیع مومنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے
اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دعا کو پڑھے اِلٰهِيْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ
كُلِّ مَلَكٍ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَتِيْ كُلَّهَا يَا مَنْ اَمْرُهٗ
اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ دعاء اجابت سات بار پڑھے مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ
تَوَجُّهًا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ نَاطِقًا لِلّٰهِ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسکے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِيْ
اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہوجائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض

کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوتخانہ مین آئے اور اپنے وردِ معتاد کو بجا لائے اسکے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے اول مناجات ادعیہ نادِ علی یا غیاثی دعاءِ کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام اخبار اور یہ سب دعائین سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اوراد رکھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ہر ضابطہ مین پڑھے اور نماز اور دوسری دعائین موافق ضابطہ کے باقی جائینگی انکو بعد دعاءِ کاشف الغم اور دعاءِ ضابطہ کے پڑھے ؛

(مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہین)

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حَیْرَةٍ سَهْمٍ وَّلَمْ یَجِدْ صَرِیْخًا یَصْرُخُهٗ مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ وَّوَجَدَ یَا رَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ صَرِیْخًا مُّغِیْثًا وَّوَلِیًّا یَّطْلُبُهٗ حَثِیْثًا یُّنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ایضا اشفا ارضا صالوا صلا اسئلك كمن يكتم والمخزون الاطهر ثم لا ناظرا هذا اهوش ورش طوطی طاس الا الی اللّٰه تصیر الامور ایضا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَاۤ اُحْسِنُ شَیْئًا مِّنَ التَّدْبِیْرِ وَیُرِیْنِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْعَابِرِیْنَ دُلَّ حَیْرَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَیُرِیْنِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَحُسْنِهٖ مِنْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضا نادِ علی حضرۃ امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ایضا یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ؛ ایضا اَللّٰهُمَّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَائَنَا ؛

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابِ
یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَرَبُّنَا
الْمَعْبُوْدُ وَیَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُکَ الْمَعْھُوْدُ وَیَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ وَبِرُّکَ الْمَوْعُوْدُ
وَخَیْرُکَ الْمَشْھُوْدُ یَا حَیُّ کُنْتَ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ وَتَکُوْنُ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا قَائِمُ اَنْتَ
الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَالْجَازِیْ بِمَا عَمِلَتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا جَمِیْلُ
اَنْتَ الْجَمِیْلُ الْجَلِیْلُ فَلَا یَحِقُّ ھٰذَا الْاِسْمُ اِلَّا لَکَ وَلَا یَلِیْقُ اِلَّا بِکَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمَلِکُ
وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ وَخَیْرُکَ کَثِیْرٌ وَفَضْلُکَ کَبِیْرٌ یَا کَبِیْرُ الْمُتَکَبِّرُ لَکَ النَّعْمَاءُ
وَالْکِبْرِیَاءُ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ الْخُشُوْعُ اِلَّا لَکَ وَالتَّوَکُّلُ اِلَّا عَلَیْکَ وَالْاِعْتِصَامُ اِلَّا
بِکَ وَالتَّفْوِیْضُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَکُلُّنَا لَکَ الْعَبْدُ لَا شَرِیْکَ لَکَ
وَلَا نِدَّ وَلَا عَدْلَ لَکَ وَالِدًا وَلَا وَلَدًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ کُلٌّ یَرْجِعُ اِلَیْکَ وَلَا یَجْرِیْ الْفَنَاءُ
وَلَا الزَّوَالُ عَلَیْکَ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ اَحَدٌ نَّحْتَ کُلِّ شَیْءٍ سِوَاکَ کَمَا اَرَدْتَ وَبَرَأْتَ
فَاَحْکَمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّیْتَ فَعَدَّلْتَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ لَا شَرِیْکَ
لَکَ وَلَا شِبْہَ لَکَ وَلَا مِثْلَ لَکَ وَلَا نَظِیْرَ لَکَ یَا غَنِیُّ وَلَا وَزِیْرَ لَکَ وَلَا مُشِیْرَ لَکَ وَلَا
مُعِیْنَ لَکَ وَلَا ظَھِیْرَ یَا مَاجِدُ یَا مَجِیْدُ لَکَ الْمَجْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْخَلْقُ
کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ یَا قُدُّوْسُ
یَا سُبُّوْحُ اَنْتَ الْمُنَزَّہُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْمَعَائِبِ وَالْمَرَاتِبِ وَاَنْتَ الْمُعَظَّمُ فِی الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ یَا عَلِیُّ یَا مُتَعَالِیْ لَکَ الْعُلَاءُ وَالثَّنَاءُ مِنْکَ وَاِلَیْکَ مُنْتَھَی الْاٰمَالِ وَ
الْاِنْتِھَاءُ الْاَمْرُ وَالرَّجَا۔

یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ لَا ابْتِدَاءَ لَکَ وَلَا انْتِھَاءَ لَکَ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ وَلَا قُدْرَۃَ
اِلَّا لَکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِلَّا بِکَ یَا وَاجِدُ لَا وَجْدَ مِنْکَ وَلَا غِنَاءَ لِاَحَدٍ
غَیْرِکَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ تَسْمَعُ النَّجْوٰی وَتَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

والارض فطرت فابدعت وصنعت فاحسنت وخلقت يا مالك يا مليك انت
الملك القدير والسلطان العظيم تؤتي الملك من تشاء وتعز من تشاء و
تذل من تشاء بيدك الخير انك على كل شيء قدير يا عزيز يا حاكم تحكم
بالعدل وتقضي بالحق وانت خير الفاصلين يا قاهر يا قهار يا قاهر قد قهرت
عبادك بالفناء يا مغيث يا حسيب يا جليل يا مقتدر تفعل ما تريد يا حفيظ
يا رقيب يا من احاط بكل شيء عدداً ودبرت الامور كلها بعلمك وامسكت
السماء والارض بقدرتك يا باعث يا وارث ترث الارض ومن عليها وانت
خير الوارثين وانت تبعث من في القبور لتحاسبهم وانت اسرع الحاسبين يا
واسع الملك والعلم والرحمة لا يخرج من سلطانك شيء ولا يعجزك شيء ورحمتك
وسعت كل شيء يا حق يا مبين انت الملك الحق المبين سلطانك الحق وقولك الحق
ووعدك الصدق ولا تخلف ميعادك ولا تظلم عبادك يا ذا القوة المتين
يا غني يا مغني انت الغني ونحن الفقراء وانت القوي ونحن الضعفاء لا قوي
الا من قويته ولا غني الا من اغنيته يا خالق يا خلاق وانت احسن الخالقين
وانت احكم الحاكمين لا خالق للخلق غيرك ولا مدبر للخلق سواك يا ظاهر يا
باطن يا ذا المعارج تعرج اليك ارواحنا وقدرت آجالنا يا محصي احصيت انفاسنا
واكسابنا وادركت اسرارنا واعلاننا يا حافظ يا خافض يا رافع انت المقدم و
المؤخر وتخفض من تشاء قهرا وترفع من تشاء قدرا من رفعته ارتفع ومن وضعته
اتضع ومن اكرمته لا يهن يا رافع الدرجات لك الاسماء الحسنى والامثال العليا يا
ذا العرش المجيد يا مبدئ يا معيد يا رحمن يا رحيم ارحمنا يا مؤمن امنا يا مهيمن
يا جبار اجبرنا يا سلام سلمنا يا غفار يا غفور اغفر لنا يا رزاق ارزقنا يا رؤف
ارءف بنا يا عفو عافنا واعف عنا يا لطيف الطف بنا يا حليم احلم عنا يا حافظ
يا حفيظ احفظنا يا عزيز يا معز عززنا يا صبور صبرنا يا نصير انصرنا يا مغيث
اغثنا يا كافي اكفنا يا واقي قنا يا والي يا متوالي يا مولاي تولنا يا حنان يا منان

امنن علینا یا کریم اکرمنا ولا تکرم علینا یا تواب تب علینا یا ذا الفضل تفضل
علینا یا ذا الطول تطول علینا یا قابل التوب اقبل توبتنا یا دائم ادم النعماء علینا
یا ھادی اھدنا یا وھاب یا رشید ھب لنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا
رشدا ۰ یا نور نور قلوبنا یا وکیل لا تکلنا الی انفسنا یا جامع اجمع علی الھدی
امرنا یا نافع انفعنا بما علمتنا وبارک لنا فیما اعطیتنا یا من یضر وینفع ویعطی و
یمنع امنن علینا بالخیر والرضا والامن فی السراء واحفظنا من الضراء وشماتۃ
الاعداء انک سمیع النداء ومجیب الدعاء یا شکور انت المشکور اجعلنا من
الشاکرین یا صمد قد صمدنا الیک حاجتنا فلا تردنا خائبین یا مجیب استجب دعاءنا یا
قریب قرب رحمتک منا یا مقسط انت القائم فوق المقسطین والامر بالقسط فوق
القسط والمنزل کتابک بالقسط فوق المقسطین واصلح القاسطین ونجنا من القوم
الظالمین یا غافر ارزقنا عدل الولاۃ وجنبنا جور الطغاۃ یا باسط ابسط علینا رحمتک
یا غنی اغننا من خلقک یا فتاح افتح علینا ابواب رحمتک یا ولی تول لنا بحفظک وحیاتک
یا شھید اشھد علینا بتوحیدک وعبادتک یا محیی یا ممیت احینا بخیر وامتنا بخیر
وتوفنا مسلمین والحقنا بالصالحین واغفر لنا یوم الدین انک خیر الغافرین و
صلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اللھم فرج ھمی واکشف غمی و
اھلک عدوی برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم یا خفی الالطاف نجنا مما نخاف
یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ وسلم تسلیما دائما حامدا مصلیا کثیرا و
الحمد للہ رب العالمین **ایضاً** فاتحہ **ضابطہ شنبہ** بہ نیت مذکور چہار رکعت ایک سلام سے
ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے ساتھ
پڑھے اللھم شتت شملھم وفرق جمعھم وبدل احوالھم وقصر اعمارھم واشغلھم
بابدانھم وانکس اعلامھم وخذھم اخذ عزیز مقتدر یا عزیز یا رب یا رب
یا رب انی مغلوب فانتصر **ایضاً** اللھم قاتل کفرۃ اھل الکتاب الذین یکذبون
برسلک ویصدون عن سبیلک ویدعون معک الھا آخر لا الہ الا انت تعالیت

عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا وَّ وَبِیْلًا وَضَاعِفْ زَجْرَکَ وَ عَذَابَکَ عَلَیْھِمْ یَا اِلٰہَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ **ایضاً** لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جسوقت یہ وظیفہ مرتب ہو گوسفند سیاہ یا مرغ سیاہ لائے کوہ یا کسی خالی مکان مین فرضی قبر آدم وحوا کے درمیان اُسکو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل مین خیال کرے کہ مین نے فلان جابر کو قتل کیا اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو **ضابطۂ پنجشنبہ** بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد سورہ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینون مین ایک ایک بار کم کرکے پڑھتا جائے سلام کے بعد دعاء مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ **ایضاً** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ اور مصلے سے اُٹھے اور اپنے ہاتھ سے نان و شیرینی حیثیت کے موافق فقرا کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہونچے ÷

ضابطۂ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد چار سو مرتبے تبت یدا پڑھے باقی تینون رکعتون مین سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاء مذکور اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِکْشِفْ غَمِّیْ مَآ اَمْسَیْتُ وَمَآ اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ **ایضاً** اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَاشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَانْکِسْ اَعْلَامَھُمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ **ایضاً** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ہ اسکے بعد ایک تازہ کدو لائے اور دو پرانی قبرون کے درمیان جماعت مقہورہ کو یاد کرکے اُسکو چھری سے کاٹ ڈالے بفرمان الٰہی مقصد برآئے +

ضابطۂ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام (یعنی عظمت و حشمت و جاہ) کے بعد دعاء مذکور اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے مَا شَآءَ اللّٰہُ تَوَجَّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ تَاَلُّقًا لِلّٰہِ اِسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا لَطِیْفُ

بلطفك يا لطيف والطف في لطفك لطفك يا لطيف اور سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے **ضابطہ جمعہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورہ والضحیٰ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعاء مذکور اُسکے متصل پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ اسکے بعد تین سو ساٹھ بار يَا كَافِيَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا كَافِيْ ايضاً سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو **ضابطہ چہار شنبہ** بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعاء مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكُ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ لِكُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ مُلْكِهِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَنَا سات بار یہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اسکے بعد یہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو +

ضابطہ دوشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین والسماء والطارق ستر بار سلام کے بعد دعاء مذکور پڑھے اور اُسکے متصل یہ دعا پڑھے + سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور سو بار پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ اسکے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اُسکے بعد دعاء اختتام۔ جب اس ورد سے فارغ ہو دعاء سیفی پڑھے اور چند جانور

سب طالب خرید کرکے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر غائبہ مین اس ترتیب کو نگاہ رکھے ÷

طریق اول از شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قراۃ مقرر ہے اور جس جگہ تعداد قرۃ معین نہین ہے وہان سات بار مقرر کی گئی ہے **واضح ہو** کہ حضرت ابو الفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے اُنہون نے تمیم ثقفی سے اُنھون نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور اُنہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپنے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اسطرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اِس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و گزدم و شیر و گرگ اور سوائے اُنکے کوئی چیز اُسپر قابو نہ پائے اور سب سے امن مین رہے - عامل اسکا تمام مخلوق مین عزیز ہو اور سب اُسکے تابعدار ہون **ایضا** واسطے دوستی اور دشمنی او عقد اللسان اور زبن رکے سات بار پڑھے **ایضا** جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علی ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اُسکے گناہ نہ لکھے جائین **ایضا** جو کوئی دو شخصون مین مفارقت چاہے اُسکو چاہیے کہ ایک مُٹھی خاک پُرانی قبر سے لائے اور ایکبار اس حرز کو پڑھکر اُس مٹی پر دم کرے اور اُن دونون مین سے ایک کے آستانہ مین گڑھا کھود کر اُسکو ڈالدے خدا چاہے جدائی ہوگی ÷ **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُسکو چاہیے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دان زعفران کے پانی یا نیل کے پانی مین رکھے اور اُسکے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسیکی نظر اُسپر نہ پڑے بعد اُسکے کچے تاگے مین اُن سب دانون کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ مین جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے - اور جسقدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا **ایضا** اگر کوئی اسکا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اسکو پڑھکر دم کردے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی اُنکے خاندان سے دولت زائل نہ ہو **ایضا** اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امرار کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہون تو اُسکو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب مین حل کرکے اِس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے اور موم جامہ مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیر نیزہ شمشیر اُسپر کارگر نہ ہو - اگر اِسکو لکھکر بھاگے ہوے کا نام لکھے اور کسی درخت

کے نیچے گاڑدے بھاگا ہوا آجاوے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے **ایضاً** اگر کوئی
شخص اپنے کام مین عاجز ہوا ور کچھ تدبیرین نہ پڑتی ہو تو اُسکو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے اور
دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم پر بھیجے اُسکے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اُسکو فرحت بخشے اور کارسازی فرمائے **ایضاً**
اگر کوئی شخص قید خانہ مین اکتالیس ۴۱ بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے **ایضاً**
اگر کوئی اس حرز کو پڑھکر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے **ایضاً** اگر
کسیکو سلطان نے جان سے مارنیکا حکم دیا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایکبار
اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے **ایضاً** اگر کسیکی کوئی چیز گم
ہو گئی ہو اور معلوم نہو کہ کون لیگیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی مین فاتحہ کے بعد والشمس
ایکبار اور دوسری مین والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اُسکے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سو جائے مال
اور چور کو خواب مین دیکھے اور معلوم کرے - **ایضاً** اگر کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایکبار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سو جائے
خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب مین معلوم کرے **ایضاً** اگر کوئی اس حرز کو لکھکر اپنے گھر مین
رکھے چور آب آتش سب سے اُسکا گھر امن مین رہے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھکر لڑائی
مین جائے سپر کی حاجت نہو اور دشمنون کے دل مین اُسکی ہیبت ہو **ایضاً** جو شخص اسکو لکھکر اور
دھوکر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو اور حصول علم کے دروازے اُسپر کشادہ ہو جائین **ایضاً** جو کوئی اسکو
لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو حق تعالیٰ اُسکو فرزند صالح عطا فرمائے
ایضاً اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اُسکے لئے یہ حرز لکھکر ایک ڈبیہ مین رکھکر دفن کرے اور مُنہ اُسکا موم
سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ مین پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے **ایضاً** ہر قسم کے
سرخادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شئے پر دم کرکے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے

ایضاً اگرکسیکو مہم قوی پیش آئے تو اُسکو چاہئے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے اور خلوۃ مین عود و غیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اِس حرز پر رکھے اور شفیع لاے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اسکے طفیل اور برکت سے میری حاجت بر لا حق تعالیٰ اُسکی مراد پوری کرے **ایضاً** اگرکسیکا کوئی دشمن قوی ہو اور اُسکے سبب سے خوفناک ہو تو اُسکو چاہئے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہو تو سات بار پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہو زیر ہو جائیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا اور اسکو پڑھیگا قرض سے سبکدوش ہوگا **ایضاً** اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت سے تنگ ہے تو چاہئے کہ اسکو پانی پر دم کرکے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی **ایضاً** اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور بادشاہ کے روبرو جاے نہایت اعزاز پاے اور اگر کسی سے بحث ہو یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اُسکے بائین ہاتھ کے جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح پائے **ایضاً** اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھکر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جاے **ایضاً** اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھکر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ مین جاے دشمن کو ہزیمت ہو اور اُسکو فتح و ظفر **ایضاً** جس بیمار کو طبیبون نے جواب دیدیا ہو اور اُنکے علاج سے اچھا نہوتا ہو تو اُسکو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن مین لکھکر پلاے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن مین ڈالے خدا چاہے شفا ہو **ایضاً** اگر اس حرز کو لکھکر گھوڑے کی گردن مین باندھے اور گھوڑون کے طویلہ مین چھوڑدے کوئی اُنمین سے نہ بھاگیگا اور نہ غائب ہوگا **ایضاً** اگر بانجھ عورت تین حیض تک اسکو لکھکر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اُسکا مغلوب ہو **ایضاً** جو کوئی توسیع رزق کے لئے اس حرز کی ملازمت کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو باعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے اور دنیا سے بامراد جائے **ایضاً** جو کوئی اس حرز کو جنگل مین جاکر تین بار پڑھے اور چہرے پر دم کرکے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اُسمین بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے (کہ بحق این حرز ہمہ ماران حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائینگے **ایضاً** اگر کوئی چاہے کہ پرندون کو جمع کرے تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھکر بام خانہ پر ایک

ڈورے مین باندھ دے اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) خداتعالی کے حکم سے تمام پرند اُس جگہ جمع ہونگے **ایضًا** برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اُسکا کھلا ہوا ہو اور زبان درست ہو کسی خالی جگہ مین بیٹھکر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے جب مقام اشارت پہونچے تو ایک بال سے اُسکے منہ کو دبا کر گرہ دے اور اُسمین پھونکدے خدا چاہے زبان بستہ ہو **ایضًا** جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر خضر علیہ السلام اُسکے پاس آئین **ایضًا** اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو جاہیئے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسماء اشارات کو اپنی ہتیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلاے فورًا اصلح کرے اور دوست ہو جاے **ایضًا** روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت مین حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہون اور صاحب مال و منال ہون اور ملک بہت رکھتا ہون اور دشمن بہت ہین کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہین اور مین اُنکے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہون۔ ایکدن مین اس تشویش مین سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنین رض کے پاس جا اور اُس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ۔ اسواسطے خدمت عالی مین حاضر ہوا ہون کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ مین اس غم سے نجات پاؤن مجھکو محروم نہ پھیریے حضرت امیر المومنین رض نے اُسکو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ اُسکو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا اُسکو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو **ایضًا** جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پابندی اس حرز کو پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے **ایضًا** اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے اور افطار کے وقت منہ اُسکی گھر کی طرف کرے اور اس حرز کو پڑھے اور اُسکے بعد اس دعا کو پڑھے اِلٰہِیْ لَیِّنْ قُلُوْبَھُمْ وَاَذُوْقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اسکی طرف رجوع کرے **ایضًا** سفر سے سلامت آنیکے لئے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے **ایضًا** ہمارے ہلاکی اعدا ساتھ جمعہ کی راتون سات سات بار پڑھے **ایضًا** تسخیر خلائق کے لئے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے **ایضًا** چورون سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی اُنگلی پر دم کرکے چارون طرف پھرا وے۔ **ایضًا** زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے

برائے زبان بندی

برائے ملاقات خضر

برائے صلح دشمن

قصہ مقہوری اعدا

حصول مرتبہ ولایت

برائے رام کردن دلآرام

برائے سلامتی سفر

برائے امن از دزدان

برائے زہر خوردہ

خدا چاہے شفا پائے **ایضاً** جسکے اولاد نہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھکر
پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھکر با وضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادتمند پیدا ہو۔
ایضاً جو کوئی اس حرز کو پڑھکر اپنے منہ پر ہاتھ پھیریگا ہمیشہ باآبرو رہیگا **ایضاً** اگر کوئی شخص کسی معرکہ
مین جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اُسکے بعد ایک
دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائین ہاتھ پر دم کرے
پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھکر دم کرے اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ مین
جائے خدا چاہے کوئی زخم اُسپر نہ آئے اور دشمن کے دل مین اُسکی طرف سے ہیبت ہو اور مظفر و
منصور اپنے گھر واپس آئے **ایضاً** اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ مین جا پھنسا ہو کہ وہان دانہ پانی
کچھ نہ ہو تو اُسکو چاہیئے کہ تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات
بار پڑھے اُسکے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالی خزانہ غیب سے آب و طعام پہونچائیگا **ایضاً** اگر کوئی فقر و
فاقہ مین مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے
ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایکبار یہ
حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سر سے سے شروع کرے **ایضاً** دیو و پری کی تسخیر کے
لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور
آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیات
قرآن شریف سے یاد ہون پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ
ڈرے اور ورد مین مشغول رہے۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے
اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھکر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ
ڈرے اور نہ اُنکی کسی بات کا جواب دے جب اُنکا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے
عہد لے **ایضاً** جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اُسکو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز
کو آسمان کے نیچے بیٹھکر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا جا ستر بار پڑھے بعد
سلام کھڑا ہو اور ذکر کرد بیان یعنی سبحان ہو والحمد للہ الخ اور اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ
قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ الخ ملاکرسات بار پڑھے اور بیٹھ جاے اور سرنگاکر کے اس حرز کو بالملاحظہ قلب
پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواترا سیطرح پڑھے اگر خدانخواستہ اس مدت مین فتح نہ ہو
تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور جلد کھل جاے (یہ
اسناد تحقین جو بیان کی گئین) دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے اور
اور اُس نیت مین بُرائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مراد ان
کے خیال کرکے دعوۃ اختیار کرے - فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سندورد اوراد دوگانہ سنت ادا ے
فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہوچکا ہے بجالاوے اُسکے بعد مناجات دعاؤن کے ساتھ
پڑھے اور ایکبار نادعلی پڑھے اور اثنائے قرءۃ مین اپنی مراد کو اپنے دل مین رکھے اُسکے بعد چار رکعت
صلوۃ قضاے حاجت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد انا انزلنا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد
ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ ورجائی حین تنقطع حیلتی
پڑھے اور سجدہ مین جائے اور بتضرع وزاری وحاجت طلب کرے اسکے بعد دعاء عماد اعتصام
چارقل دعاء طاہر دعاء کاشف مہر اعتصام - وصل صغیر شیخ شہاب الدین
مقتول دعاے سیفی - حرز یمنی - دعاے اختتام ہر ایک سات سات بار
پڑھے اور واسطے محافظت ابواب چار بار اول پڑھکر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کرکے حضرت بیچون
کی طرف توجہ کرے آنکھ کھولکر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اُٹھتے وقت اس ترتیب
سے پڑھے اور متصل اسکے اضمار بعدد مرہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قراءۃ
سیفی مین محل بہ محل ذکر کئے جاوینگے ہر حاجت کے لئے دعاے سیفی ننانوین بار یا تین بار یا پانچ
بار یا سات بار پڑھیگا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اُسکے مطابق دیکھکر عمل کرے اور تقدیم
و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان مین نہ لائے حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے اور ترتیب ادعیہ
یہ ہے دعاء عماد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ
الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ دعاے اعتصام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْحَابَ
السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ

مہیح کھکھیج جوجوخ مرخوخ مہمجوغ فہمجوغ بحق ابخ زجر ہیموغ طفعاج

ارز انجاس وبحق آدم ونوح واعتصمت بک من شر الجن والانس والاھرمن

والشیاطین والجنود والاتباع ومن کل آفۃ وعاھۃ واعتصمت بک من

کل بلاء وبحرمۃ دانیال وبحق ابخ ابخ وادش ارش بوزش بوزش وبحق

اھیا اشر اھیا اصباوث وبحق عظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ احفظنی من

البلاء والآفۃ والعاھۃ وبحرمۃ موسیٰ وعیسیٰ وبحرمۃ داؤد وزکریا وبحرمۃ

اسمٰعیل ویحییٰ وبحرمۃ ادریس وشیث ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم توکلت

علی الحی الذی لابدایۃ لہٗ واعتصمت بک من شر الجن والانس بقراءۃ الشیفی

واستجب دعائی یا غیاث المستغیثین اغثنی یا من لیس کمثلہ شیء وھو السمیع

العلیم البصیر وحسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر وصلی اللہ

علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین دعائے عصام یہاں تک ہے اللھم انک قلت وقولک

الحق ادعونی استجب لکم وانک لاتخلف المیعاد اللھم یا لطیف اغثنی وادرکنی

بحق لطفک الخفی الھی کفی علمک عن المقال وکفی کرمک عن السؤال اللھم

تفضل علی واحسن الی وکن لی ولاتکن علی اللھم فرج ھمی واکشف غمی و

وسع رزقی برحمتک استغیث یا فارج الھم یا کاشف الغم اقض دینی واھلک

عدوی بغالب قدرتک یا اقدر القادرین وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین

سبحان اللہ القادر القاھر القوی الجبار بلامعین برحمتک استغیث اللھم

بحق سر ھذہ الاسرار وبحق کرمک الخفی وبحق الاسم الاعظم ان تقضی حاجتی

وتوصلنی الی مرادی وتدفع عنی شر جمیع خلقک یا ارحم الراحمین اسکے بعد

چہار قل و دعائے طاہر۔ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اللھم

طھر قلبی من الشک والشرک والریاء وزین لسانی بالذکر والحمد والثناء اسکے

بعد اللھم صل علی محمد ما اختلف الملوان وتعاقب العصران وتکرر الجدیدان

واستصحب الفرقدان بلغ روح نبینا محمد منا التحیۃ والرضوان اللھم صل علی

محمدٍ افضل صلواتك بعدد معلومات ذاتك وعلى آل محمد عليه وعليهم السلام ورحمة
الله وبركاته اسکے بعد دعائے **کاشف** بسم الله الرحمن الرحيم اللهم فرج همي و
اكشف غمي ووسع رزقي برحمتك استغيث يا فارج الهم ويا كاشف الغم اقض
ديني واهلك عدوي برحمتك يا ارحم الراحمين اسکے بعد **اعتصام** حصنت نفسي
بالحي القيوم ودفعت عني السوء بلا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اسکے
بعد **وصل صغیر** بسم الله الرحمن الرحيم يا الهي واله جميع الموجودات من المعقولات
والمحسوسات يا واهب النفوس والعقول ومخترع ماهيات الاركان والاصول
يا واجب الوجود يا فائض الجود ويا فاعل القلوب والارواح ويا جاعل الصور
والاشباح يا نور الانوار ومدبر كل دوار انت الاول الذي لا اول قبلك و
انت الاخر الذي لا اخر بعدك الملائكة عاجزون عن ادراك جلالك والانسان
الكاملون قاصرون عن معرفة كمال ذاتك اللهم خلصنا عن العلائق الدنية
الجسمانية ونجنا عن العوائق الردية الظلمانية ارسل الى ارواحنا شوارق انوارك
وافض على نفوسنا بوارق آثارك العقل قطرة من قطرات بحار ملكوتك والنفس
شعلة من شعلات نار جبروت ذاتك ذات فياضة تفيض منه جواهر روحا
لا متمكنة ولا متحيزة ولا منفصلة ولا متصلة معراة عن الاحيان والاين و
مبراة عن الوصل والبين فسبحان الذي لا تدركه الابصار ولا تمثله الافكار
لك المجد والثناء ومنك المنع والعطاء وبك الجود والبقاء فسبحان الذي
بيده ملكوت كل شيء واليه ترجعون دعاء **سیفی** بسم الله الرحمن الرحيم
اللهم انت الملك الحق الذي لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك عملت سوءً و
ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي فانه لا يغفر الذنوب الا انت
يا غفور يا شكور يا حليم يا كريم يا رحيم يا حنان يا منان يا ديان يا برهان يا سبحان
يا ذا الجلال والاكرام اللهم اني احمدك وانت للحمد اهل على ما خصصتني به من
مواهب الرغائب واوصلت الي من فضائل الصنائع واوليتني به من احسانك و

بوّأتني به من بسطة الصدق عندك وانلتني به من منّتك الواصلة اليّ واحسنت به اليّ
من دفاع البلية عنّي والتوفيق لي والاجابة لدعائي حين اناديك داعيا واناجيك
[illegible] ادعوك مضطرا متضرعا مصافيا وحين ارجوك راجيا فاجدك والوذ بك في المواطن
كلها فكن لي جارا حاضرا حفيا بارا وليا في الامور كلها ناظرا وعلى الاعداء كلهم ناصرا و
للخطايا والذنوب كلها غافرا وللعيوب كلها ساترا لم اعدم عونك وبرك وخيرك لي طرفة عين
منذ انزلتني دار الاختبار والفكر والاعتبار لتنظر الي فيما اقدّم اليك لدار القرار فانا
عتيقك يا مولاي من جميع المضار والمضال والمصائب والمعائب واللوازب والهموم واللوازم و
الهموم التي قد ساورتني فيها الغموم بمعاريض اصناف البلاء وضروب جهد
القضاء لا اذكر منك الا الجميل ولم ار منك الا التفضيل خيرك لي شامل
وصنعك لي كامل ولطفك لي كافل وفضلك علي متواتر ونعمك عندي متصلة
واياديك لدي متواترة لم تخفر جواري وصدّقت رجائي وصاحبت اسفاري و
اكرمت احضاري وحققت آمالي وشفيت امراضي وعافيت منقلبي ومثواي ولم تشمت
بي اعدائي ورميت من رماني وكفيتني شر من عاداني فحمدي لك واصب وثنائي عليك متواتر
دائم من الدهر الى الدهر بالوان التسبيح خالصا لذكرك ومرضيا لك بناصع التوحيد
واخلاص التفريد وامحاض التمجيد بطول التعبد والتعديد لم تعن في قدرتك
ولم تشارك في الهيتك ولم تعلم لك مائية وماهية فتكون للاشياء المختلفة
مجانسا ولم تعاين اذ حبست الاشياء على الغرائز المختلفات ولا خرقت الاوهام
حجب الغيوب اليك فاعتقد منك محدودا في عظمتك ولا يبلغك بعد الهمم
ولا ينالك غوص الفطن ولا ينتهي اليك بصر الناظرين في مجد جبروتك ارتفعت
عن صفة المخلوقين صفات قدرتك وعلا عن ذكر الذاكرين كبرياء عظمتك فلا
ينتقص ما اردت ان يزداد ولا يزداد ما اردت ان ينتقص ولا احد شهدك حين
فطرت الخلق ولا ندّ ولا ضد حضرك حين برأت النفوس كلّت الالسن عن تفسير صفتك
وانحسرت العقول عن كنه معرفتك وكيف يوصف كنه معرفتك وصفتك يا ربّ وانت الله الملك

(حاشیہ: منضرعا صافیا — ضارعا — دق الامور ناصرا وناظر — التمجید)

الجبار القدوس الذی لم تزل ازلیا ابدیا سرمدیا دائما فی حجب الغیوب وحدک لا شریک
لک لیس فیہما احد غیرک ولم یکن لہما الہ سواک حارت فی بحار ملکوتک افکار ذوی التبصیر
وتحیرت فی جبروتک عمیقات مذاہب التفکیر وتواضعت الملوک لہیبتک وعنت الوجوہ بذلۃ
الاستکانۃ لعزتک وانقاد کل شیء لعظمتک واستسلم کل شیء بقدرتک وخضعت لک الرقاب
وکل دون ذلک تحبیر اللغات وضل ہنالک التدابیر فی تصاریف الصفات فمن تفکر
فی ذلک رجع طرفہ الیہ خاسئا حسیرا وعقلہ مبہوتا وتفکرہ متحیرا اسیرا اللہم
لک الحمد حمدا کثیرا دائما متوالیا متواترا متضاعفا متسعا متسقا مستوثقا یدوم ولا
یبید غیر مفقود فی الملکوت ولا مطموس فی المعالم ولا منتقص فی العرفان فلک الحمد
علی مکارمک التی لا تحصی فی اللیل اذا ادبر والصبح اذا اسفر وفی البر والبحار و
الغدو والآصال والعشی والابکار والظہیرۃ والاسحار وفی کل جزء من اجزاء
اللیل والنہار اللہم بتوفیقک قد احضرتنی النجاۃ وجعلتنی منک فی ولایۃ
العصمۃ فلم ابرح منک فی سبوغ نعمائک وتتابع آلائک محروسا لک فی الرد والامتناع
ومحفوظا لک فی المنعۃ والدفاع عنی ولم تکلفنی فوق طاقتی ولم ترض عنی الا
طاعتی فانک انت اللہ الذی لا الہ الا انت لم تغب ولا تغیب عنک غائبۃ ولا
تخفی علیک خافیۃ ولن تضل عنک فی ظلم الخفیات ضالۃ انما امرک اذا اردت
شیئا ان تقول لہ کن فیکون اللہم لک الحمد حمدا مثل ما حمدت بہ نفسک وحمدک بہ
الحامدون ومجدک بہ الممجدون وکبرک بہ المکبرون وہللک بہ المہللون ووحدک
بہ الموحدون وقدسک بہ المقدسون وعظمک بہ المعظمون وسبحک بہ
المسبحون حتی یکون لک منی وحدی فی کل طرفۃ عین وادنی من ذلک مثل
حمد جمیع الحامدین وتوحید اصناف الموحدین والمخلصین وتقدیس اجناس
العارفین وثناء جمیع المہللین والمصلین والمسبحین ومثل ما انت بہ رب عالم عارف وانت محمود
ومحبوب ومحجوب من جمیع خلقک کلہم من الحیوانات والبرایا وارغب الیک فی برکۃ ما
انطقتنی بہ من حمدک فما ایسر ما کلفتنی بہ من حقک واعظم ما وعدتنی بہ علی شکرک

تنی

ابتداءً بالنعم فضلاً وطولاً وامرتنی بالشکر حقاً وعدلاً ووعدتنی علیه اضعافاً ومزیداً

واعطیتنی من رزقك اختیاراً ومفاضاً وسألتنی منه شکراً یسیراً صغیراً اذ نجیتنی — اور رضا

وعافیتنی من جهد البلاء ولم تسلمنی لسوء قضائك وبلائك وجعلت ملبسی العافیة

واولیتنی بالبسطة والرخاء وسوغت لی ایسر القصد وضاعفت لی اشرف الفضل مع

ما وعدتنی به من المحلة الشریفة وبشرتنی به من الدرجة الرفیعة واصطفیتنی باعظم

النبیین دعوة وارفعهم درجة وافضلهم لنا شفاعة واوضحهم حجة واقربهم منزلة محمد صلی

الله علیه وسلم وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین اللهم اغفر لی ما لا یسعه الا مغفرتك ولا

یمحقه الا عفوك ولا یکفره الا تجاوزك وفضلك وهب لی فی یومی هذا ولیلتی

هذه وشهری هذا وسنتی هذه یقیناً صادقاً یهون علی مصائب الدنیا والآخرة

واحزانهما ویشوقنی ویرغبنی فیما عندك واکتب لی عندك المغفرة وبلغنی الکرامة

من عندك واوزعنی شکر ما انعمت به علی فانك انت الله الذی لا اله الا انت الواحد الاحد

المبدی الرفیع البدیع السمیع العلیم الذی لیس لامرك مدفع ولا عن قضائك ممتنع واشهد انك

انت الله الذی لا اله الا انت ربی ورب کل شیء فاطر السموات والارض عالم الغیب والشهادة

الکبیر المتعال اللهم انی اسألك الثبات فی الامر والعزیمة علی الرشد والشکر علی نعمك و

واعوذ بك من جور کل جائر وبغی کل باغ وحسد کل حاسد وحقد کل حاقد وکید کل کائد

غدر کل غادر ومکر کل ماکر وشماتة کل کاشح ومکر کل ماکر بك اصول علی الاعداء وایاك ارجوا

ولایة الاحباء والقرناء فلك الحمد علی ما استطیع احصاءه ولا تعدیده من

عوائد فضلك وعوارف رزقك والوان ما اولیتنی به من ارفادك فانك انت الله

الذی لا اله الا انت الفاشی فی الخلق حمدك الباسط بالجود یدك لا تضاد فی حکمك

ولا تنازع فی سلطانك وملکك وامرك وتملك من الانام ما تشاء ولا یملکون منك

الا ما ترید اللهم انك انت المحسن المنعم المفضل القادر القاهر المقتدر القدوس فی نور

القدس تردیت بالعز والعلاء وتأزرت بالعظمة والکبریاء وتغشیت بالنور والضیاء وتجللت

بالمهابة والبهاء لك المن القدیم والفضل العظیم والسلطان الشامخ والملك الباذخ والجود

الواسع والقدرة الکاملة والحکمة العالیة والحجة البالغة والعزة الشاملة فلک الحمد علی ما
جعلتنی من امة محمد صلی الله علیه وسلم وهو افضل بنی آدم الذین کرمتهم وحملتهم فی البر والبحر و
رزقتهم من الطیبات وفضلتهم علی کثیر ممن خلقتهم من اهلها تفضیلا وخلقتنی سمیعا
بصیرا صحیحا سویا سالما معافا ولم تشغلنی بنقصان فی بدنی ولا بآفة فی جوارحی ولا عاهة
ایای وحسن صنیعک عندی وفضل منائحک لدی ونعمائک علی انت الذی
اوسعت علی فی الدنیا رزقا وفضلتنی علی کثیر من خلقک تفضیلا جعلت لی
سمعا یسمع آیاتک وعقلا یفهم ایمانک وبصرا یری قدرتک وفؤادا یعرف
عظمتک وقلبا یعتقد توحیدک وانی بفضلک علی حامد لک وان نفسی شاکرة
وبحقک شاهدة فانک حی قبل کل حی وحی بعد کل حی وحی بعد کل میت
وحی لم ترث الحیوة من حی ولم تقطع خیرک عنی فی کل وقت ولم تنزل بی
النقم ولم تمنع عنی دقائق العظم ولم تغیر علی وثائق النعم فلو لم اذکر من احسانک
الا عفوک عنی والتوفیق لی والاستجابة لدعائی حین رفعت صوتی بتوحیدک
وتحمیدک وتمجیدک وتسبیحک وتهلیلک والا فی تقدیرک خلقی حین صورت
صورتی والا فی قسمة الارزاق حین قدرتها لی لکان فی ذلک ما یشغل شکری عن جهدی
فکیف اذا فکرت فی النعم العظام التی اتقلب فیها ولا ابلغ شکر شیء منها فلک الحمد
عدد ما حفظ علمک وعدد ما وسعته رحمتک وعدد ما احاطت به قدرتک
واضعاف ما تستوجبه من جمیع خلقک اللهم فتمم احسانک الی فیما بقی من عمری
کما احسنت الی فیما مضی منه اللهم انی اسئلک اتوسل الیک بتوحیدک وتمجیدک وتحمیدک
وتهلیلک وکبریائک وکمالک وتکبیرک وتعظیمک وتقدیسک ونورک ورافتک ورحمتک
وعلوک ووقارک ومنک وبهائک وجلالک وسلطانک وقدرتک واحسانک وامتنانک
ورحمتک ونبیک وعترته الطاهرین ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد وعلی سائر اخوانه من
الانبیاء والمرسلین وان لا تحرمنی رفدک وجمالک وجلالک وفوائد کرامتک فانک لا یعتریک
لکثرة ما قد نشرت من العطایا عوائق البخل ولا ینقص جودک التقصیر فی شکر نعمتک

والا تنفد خزائنك مواهبك المتسعة ولا تؤثر في جودك العظيم منحك الفائقة
الجميلة الجليلة ولا تخاف ضيم املاق فتكدى ولا يلحقك خوف عدم فتنقص
من جودك فيض فضلك اللهم ارزقني قلبا خاشعا خاضعا ضارعا وبدنا صابرا
ويقينا صادقا ولسانا ذاكرا وحامدا وعينا باكية ورزقا واسعا وعلما نافعا
وولدا صالحا وسنا طويلا وعملا صالحا مقبولا واسألك رزقا حلالا طيبا ولا تؤمني
مكرك ولا تنسني ذكرك ولا تكشف عني سترك ولا تقنطني من رحمتك ولا تبعدني
عن كنفك وجوارك واعذني من سخطك وغضبك ولا تؤيسني من رحمتك
وروحك وكن لي امينا من كل روعة ووحشة واعصمني من كل هلكة وزلزلة
وغم وهم وبلاء ووباء وطعن وطاعون وحرق وغرق وحر وبرد وجوع
وعطش وقحط وغارة وضيق ونجني من كل بلية وآفة وعاهة وغصة و
محنة وشدة في الدارين انك لا تخلف الميعاد اللهم ارفعني ولا تضعني وادفع
عني ولا تدفعني واعطني ولا تحرمني واكرمني ولا تهني وزدني ولا تنقصني وارحمني
ولا تعذبني وانصرني ولا تخذلني واسترني ولا تفضحني واثرني ولا تؤثر علي احدا في امر الدنيا
والآخرة واحفظني ولا تضيعني فانك على كل شيء قدير وبالاجابة جدير وصلى الله على خير
خلقه محمد وآله اجمعين ياذا الجلال والاكرام اللهم ما قدرت لي من امر وشرعت فيه بتوفيقك
وتيسيرك فتممه لي باحسن الوجوه كلها واصلحها واصولها فانك على ما تشاء قدير و
بالاجابة جدير يا من قامت السموات والارض بامره يا من يمسك السماء ان تقع
على الارض الا باذنه يا من امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان
الذي بيده ملكوت كل شيء واليه ترجعون وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله الطيبين الطاهرين وسلم تسليما كثيرا مباركا كثيرا كثيرا اللهم انك حي لا تموت ودائم
لا يفوت وخالق لا تخلق وسميع لا تشك وبصير لا تعاب وشاهد لا تغيب ولا ترتاب و
ابدي لا تفقد ولا تنفد وصادق لا تكذب وقاهر لا تغلب وقريب لا تبعد وقادر
لا تضاد وغافر لا تظلم وصمد لا تطعم وقيوم لا تنام ومجيب لا تسام وجبار لا

الجزيلة الكثيرة

لا تفقد

تكلّم وحليمٌ لا ترام وعالمٌ لا تعلّم وناصرٌ لا تغار وقويٌّ لا تضعف وعظيمٌ لا توصف ووفيٌّ لا تخلف
وعدلٌ لا تحيف وغنيٌّ لا تفتقر وكبيرٌ لا تغادر وحكمٌ لا تجور ومنيعٌ لا تقهر
ومعروفٌ لا تنكر ووكيلٌ لا تحقر وغالبٌ لا تغلب ووترٌ لا تستأمر وفردٌ لا
تستشير ووهّابٌ لا تملّ وسريعٌ لا تذهل وحليمٌ لا تعجل وجوادٌ لا تبخل وحـ
لا تغفل وعزيزٌ لا تذلّ وقائمٌ لا تنام ومحتجبٌ لا ترى ودائمٌ لا تفنى وباقٍ
لا تبلى وواحدٌ لا تشبّه ومقتدرٌ لا تنازع يا كريمُ الجوادُ المتكرّمُ يا قريبُ المجيبُ
المتعالي يا جليلُ المتجلّلُ المتجمّلُ يا سلامُ المؤمنُ المهيمنُ يا عزيزُ الجبّارُ المتكبّرُ
المتجبّرُ يا طاهرُ الطهورُ المتطهّرُ يا قاهرُ القادرُ المقتدرُ يا عزيزُ المعزُّ المتعزّزُ
يا من ينادى من كلّ فجٍّ عميقٍ من شواهق الجبال وأقعار البحار وأوكار الطيور بألسنةٍ شتّى ولغاتٍ مختلفةٍ
وحوائج أخرى يا من لا يشغله شأنٌ عن شأنٍ يا من لا يشغلك شيءٌ عن شيءٍ أنت الله الّذي لا تغيّرك الأزمنة
ولا تحيط بك الأمكنة ولا تصفك الألسنة ولا يأخذك نومٌ ولا سنةٌ ولا يشبهك
شيءٌ وكيف لا تكون كذلك وأنت خالق كلّ شيءٍ وكلّ شيءٍ هالكٌ إلّا وجهك الكريم
سبّوحٌ ذكرك قدّوسٌ أمرك واحدٌ حقّك نافذٌ قضاؤك صلّ على محمّدٍ وعلى آل
محمّدٍ يسّر لي من أمري ما أرجو منك يا الله واصرف عنّي ما أخاف عنك يا الله
ويسّر لي من أمري ما أخاف عسرته وفرّج عنّي ما أخاف ضيقه وسهّل لي
ما أخاف حزونته سبحانك اللّهمّ وبحمدك لا إله إلّا أنت سبحانك إنّي كنت من الظّالمين سبحانك اللّهمّ
وبحمدك لا إله إلّا أنت الحنّان المنّان ذو الجلال والإكرام يا بديع السّموات والأرض اللّهمّ إنّي
أسألك ولا أسأل غيرك وأرغب إليك ولا أرغب إلى غيرك وأسألك أمان الخائفين وجار المستجيرين
أنت الفتّاح إلى الخيرات ومقيل العثرات وماحي السّيّئات كاتب الحسنات رافع
الدّرجات مانع البليّات وأسألك بأفضل المسائل كلّها وأعظمها وأنجحها الّتي
لا تردّ ولا ينبغي للعباد أن يسألوك إلّا بها يا الله يا رحمن يا رحيم وأسألك بأسمائك الحسنى
وبصفاتك العلى وبنعمتك الّتي لا تحصى بأكرم أسمائك عليك وأحبّها إليك وأشرفها
عندك منزلةً وأقربها منك وسيلةً وأجزلها منك ثواباً وأسرعها منك إجابةً

دافع

وَبِاَسْمَائِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَائِلَكَ الْاِجَابَةَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِی التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ دَعَاكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَاَصْفِيَائُكَ وَ اَنْبِيَاءُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْكَ وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ مُّتَعَبِّدٍ لَّكَ فِیْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ جُرْمُهٗ وَاَشْرَفَ عَلَی الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَمَنْ لَّا يَثِقُ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ وَلَا يَجِدُ لِفَاقَتِهٖ اَبَدًا اَجَابِرًا وَّلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا مُغِيْثًا سِوَاكَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ مُتَعَوِّذًا مُّعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلٰی عِبَادَتِكَ بَائِسًا فَقِيْرًا مُّسْتَجِيْرًا وَّاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْجَانِیْ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِیْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَیُّ لَا يَمُوْتُ وَاَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ اَمُوْتُ وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ وَاَنْتَ الْحَقُّ مِمَّنْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ وَاسْتَغَثْتُ وَاسْتَعَنْتُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَدَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ اِلٰهِیْ كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِّنْ مُّسِیْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دعاء ختم تمام اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

الخالق

الرزاق

اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ
الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ حَقًّا (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ اِلَیَّ وَاَحْسِنْ اِلَیَّ
وَكُنْ لِّیْ اَمِیْنًا وَلَا تَكُنْ عَلَیَّ (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (ثلث مرات) اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ غَمِّیْ وَاَهْلِكْ
عَدُوِّیْ یَا وَدُوْدُ پس بخواند اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اِلٰهِیْ
كَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ
الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُهْلِكَ عَدُوِّیْ وَتُصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ
وَتَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ عِبَادِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اضمار حرز یمانی** ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے۔
یوم السبت لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ **یوم الاحد** لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ **یوم الاثنین** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا
جَلِیْلُ **یوم الثلثاء** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا **یوم الاربعا**
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا **یوم الخمیس** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ **یوم الجمعه** سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعاء سیفی واقع میں عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے
جامع میں اسکے خواص اور فضائل اور محل اوقاف او اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر
فرماتے ہیں جسکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہیں کیونکہ شیخ علیہ الرحمہ نے انکو مفصلاً نہیں
لکھا لہذا ابتدائً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعاء سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابۃ
کثیر البرکۃ آیۃ من آیات اللہ ہے اسمیں اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہیں
ستر ہزار ملک اسکے مسخر ہیں اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعا کے خادم ہیں جسوقت
قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً صعود حرکت

وسینہ وعوت سجدہ کرتے ہین اور یہ کہتے ہین رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَهٗ وَاسْتَجِبْ دُعَاءَهٗ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیساکہ بیان اول مین گذر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت مین یمین اللہ اور قسم اللہ نور اللہ وجہ الحق قریب الحق میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شرح الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے یہ ایک عجیب چیز ہے حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر قدس اللہ سرہ واوصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے مین کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر بیس برس اور بانفس نفیس انکا بہ اشغال اور دعوۃ اسمار عظام اوراد ادعیہ وغیرہ مین مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس مین پائی کسی اور مین نہ پائی اور نیز فرماتے تھے کہ اگر مجھکو اول ریاضت مین اسکی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزون کے پڑھنے کا قصدًا پابند نہ ہوتا اسی کو پڑھتا اور اسیکے ذکر مین مشغول رہتا انتہی کلامہ چونکہ یہ دعا سریع الاجابۃ ہے اسواسطے بزرگان دین اسکو سینہ بسینہ رکھتے ہین اور جب طالب کو مجرم سے محترز اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہین اور اسکا اہل بھی دیکھتے ہین تب ارشاد فرماتے ہین اور اجازت دیتے ہین ورنہ ہرگز اجازت نہین دیتے اسیواسطے مین پکار کر کہتا ہون کہ بلا اجازت مرشد کامل وحصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اسکی دعوۃ مین مشغول نہون ۱۲ مترجم وہی بزرگ اپنے جامع مین لکھتے ہین کہ جو کوئی اس دعا کی دعوۃ مین مشغول ہو تو شرائط دعوۃ اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک حلال نہ کر سکے تو مختار ہے۔ بہترین اوقات اس دعا کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ انتائے قراۃ مین عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر اتفاقًا آواز آجائے تو اسطرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک منڈلہ کا خط اتنا بڑا بنائے کہ دوگانہ اسپر ادا ہوجائے اور حروف مقطعات سورہ جن چارون کونون پر برابر تقسیم کرکے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور بائین جانب سے ختم کرے اس منڈلہ مین بیٹھکر قراۃ شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعدا کے لئے منڈلہ بغیر قراۃ کریگا تو خطا پائیگا اور دوسری حاجتون کے لئے بے منڈلہ بھی جائز ہے اسمین زیان نہین اس منڈلہ کی صورت یہ ہے

لیکن اثنائے دعوۃ مین ابتدا روزے کی اسطور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اسکی نیت کے ہو جیساکہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر لکھے دیتے ہین چنانچہ بہ نیت تنبیہ و قہوری اعدا بروز زحل و بہ نیت

عزت و حشمت بروز **شمس** اور بہ نیت صلاح معاملہ و معالجہ از زحمت و ملاقات با مراء روز **قمر**
اور بہ نیت قتل و ہلاکی اعداء روز **مریخ** اور بہ نیت کاروبار دنیا و توجہ سلطان و حکام روز **عطارد**
و بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز **مشتری** اور بہ نیت محبت و کار خیر و تجارت روز **زہرہ**
عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط مین عروج و نزول کی چندان حاجت نہین ہے
جب روز چہارم ہو بعد از ادائے نماز فجر فراغ اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے
اور وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضوا ادا کرے پھر ایک دوگانہ بروح مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وسلم اور ایک دوگانہ بارواح جمیع انبیاء اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک
دوگانہ بروح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ ایک دوگانہ
بروح حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی رح اور ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت
شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ بروح مسیح الاولیا ابو البرکۃ عین العرفا حضرت شیخ عیسیٰ پیر دستگیر ایک
دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہونچائے اور اس دوگانہ کی ہر رکعت
مین فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے
اُس سے استمداد ہمت کرنا چاہئے۔ اِن سب دوگانون کے بعد سورۂ یٰسین تا سلامٌ قولاً من رب الرحیم
اور دوسری مین فاتحہ کے بعد آخر سورۃ تک پڑھے۔ اگر یٰس یاد نہو ہر رکعت مین اکتالیس اکتالیس
بار سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنون مین دوگانۂ اخیر یعنی دوگانہ
بہ نیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ حالت دعوت۔ بعد دوگانۂ اخیر حصار
حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اُسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین سات یا تین مرتبے پڑھے اور
اپنے دونو کف دست پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے (حصار مذکور یہ ہے) **اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفَرَرْتُ**
اِلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ
اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي
الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ
وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ و اضح ہو کہ اثنائے شرائط مین خاتم سیفی فقط اور دعوۃ مین حاجات دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لئے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے اور ان تینون حالتون مین بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہو تو بحکم نہ ورت ان دونو چیزون کا بخور کرے اور سر برہنہ کرکے بطرف رجال الغیب منہ کرکے کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ وَیَا نُکَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر رو بقبلہ ہو کر شرائط یا دعوۃ شروع کرے بہ نیت **شرائط اصغر** اکتالیس بار بہ نیت **صغیرہ** یا سو چوالیس بار بہ نیت **کبیرہ** ایک ہزار ایکبار انتیس۲۹ روز مین ختم کرے ہر روز چھبیس۲۶ بار اور چالیسوین روز چھبیس۲۶ بار پڑھے۔ اور ان طریق ثلثہ کے عین اوا کے وقت ہر روز بجہت محافظت چار بار اول مین اور تین بار آخر مین یا ایکبار اول اور ایکبار آخر مین تمام دعائین بھی پڑھے باقی تنہا دعا سہم اللہ پڑھے اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہین کہ روز اول ایکبار روز دوم دو بار روز سوم تین بار اسیطرح ہر روز ایک ایک مرتبے اضافہ کرکے چالیسوین روز چالیس بار پڑھے پس اسیطرح ہر روز ایک ایک کم کرکے اسی دنین ختم کرے اور ان دونو شرائطون کے ادا کرنیکے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کرکے اسکا گوشت فقرا کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اُسمین سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے اور اُسکی کھال کسی درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلایش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے اور اسمین سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعیین ایام قراۃ معین انہین دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے بعد تمام ہونے شرائط اصغر ان وشیرینی حسب مقدور تین فقیرون کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک ان شرطون سے کوئی شرط ادا کرلے تو دعوت کی نیت سے پڑھے مدعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کریگا تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونون شرائطین بالکل زائل و ضائع ہوتی ہین جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوۃ نہین دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کرسکتا ہے مگر جو حسبۃً للہ پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہین کہ اگر ایکسال تک بلاناغہ ہر روز ایکبار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے

حاجت دوسری شرائط کی نہین اس مدت مین احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورۃ نہین چنانچہ
صاحب کشف الانوار فرماتے ہین کہ اس مدت مین کسی شرط کی حاجت نہین مگر تعین وقت کی ضرورت
ہے - اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایکبار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس
بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جسقدر قراءۃ زیادہ تعداد مین
پڑھی جائیگی خوب ہوگا - دعوت تمام ہونیکے بعد کچھ صدقہ دے جسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایکبار روز
پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراءۃ کی ہے تو ایک من اور اگر سات بار قراءۃ کی ہے تو ڈھائی
من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہین ہے تو خیر ڈیڑھ من گیہون کے آٹے کی روٹی
پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کرکے فقراء کو تصدق کرے فقط واضح ہو کہ اس دعاء سیفی کی قراءۃ
مین چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہم) نے اس حزب سیف
کو بتائے ہین وہ یہ ہین کہ جب لفظ مصافیا اور ناصرا اور ناظرا اور للعیوب ساترا اور مسواہ
اور لفظ متحیلا پر پہونچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متصلۃ اور مجانا
اور جبروتک اور والصافات اور والنہار اور شکرک اور متعالی اور کاشح اور احمالک اور امرک
اور ما تنزیلہ الا باذن اللہ پر پہونچے تو انپر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمسلمین
پر بھی وقف بتاتے ہین +

اب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابت دعا ہے معلوم کرنا چاہیئے اسکی دو قسمین ہین ایک اشارہ
اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے دوسرا اشارہ فرع کہ اسکو بھی اشارہ حاجت کہتے ہین کیونکہ وہ بھی
بعض مرادون کو شامل ہے - اشارہ **اصل** کہ جمہور اولیا کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے جب مراد اس جگہ
دعا پڑھی جاتی ہے اسکی تفصیل یہ ہے **اول** اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ہے
اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْقَھْرِ
وَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ پڑھے دوسرا اِذَآ اَرَدْتَّ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ
ہے اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ
تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ پڑھے تیسرا یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے
اس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ

تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِي خَفْضِ خَفْضِيَاتٍ یَا خَافِضُ پڑھے چوتھا اَلْعِزُّ وَالْعِزَّۃُ ہے اس جگہہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِي عِزَّۃِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ بِالذِّلَّۃِ وَالذِّلَّۃُ فِي ذِلَّۃِ ذِلَّتِكَ یَا مُذِلُّ پڑھے پانچواں مِنْ خَلْقِكَ ہے اس جگہہ یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَۃِ وَالْوَهْبَۃُ فِي وَهْبَۃِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِي جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ پڑھے ہیں داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل پر پہونچے تو موجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد غوث رح کے ہین ایک اُن مین سے موافق جمہور او لیا ہے مگر بندگی حضرت شیخ اُن جگہہ پر مطلب کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل جسب حاجت قراءۃ کرتے تھے اور حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوۃ اور شرائط اور وظیفہ مین ہر محل اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث رح دو اسم جبروتی جمالی وجلالی دعائے فتح کے ساتھ پڑھنی چاہئے اور دعا فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہونچی ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا اِلٰهِي كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ كُنْ فَيَكُوْنُ كُنْ فَيَكُوْنُ اور دعائے قتل یہ ہے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ نَفْرًا وَّفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهٗ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشَغِّلْهُ بِبَدَنِهٖ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ حالت قراءۃ مین خیال افراد اعداد یا تثنیہ یا جمع اور تذکیر وتانیث کا دلمین رکھے بعض مشائخ رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ ہر اللهم ایک اشارہ ہے اور اُسکا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعضے فرماتے ہین کہ نہین حکم انکا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہ فرماتے ہین کہ ہر اللهم ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور صاحب تعبیر یعنی ہر اللهم کے میم مین ستر اسمائے الٰہی سے تعبیہ کرتے ہین ؛

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کئے جاتے ہین) دعی جب اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات بار کلمہ توحید پڑھکر سجدے

مین جائے تا ستر ہزار ملائکہ اُسکے ساتھ سجدہ کرین اور اُسکے حق مین دعا کرین سجدے مین سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ تین بار یا نو بار پڑھے اُسکے بعد سجدہ سے سر اُٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھکر ایکبار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض اعزہ جب لا الٰہ الا انت پر پہونچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھکر سجدے مین جاے اور ہاتھ دعا کے لئے اُٹھاے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے تا جملہ عالم علوی و سفلی اُسکے مطیع و منقاد ہون - واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات مین کوئی اسم اسماء عظام سے آئے اُسکو برعایت تکرار پڑھنا چاہیئے **اشارہ فرع** ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اسمین خلاف کریگا مثلاً بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعاء محبت پڑھیگا بے سود ہوگا - چونکہ اکثر اوراد مین ضبط مواضع اور اشارات کا نہین کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہین اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہونچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے - معلوم کرنا چاہیئے کہ بعضے اُنمین سے اشارات خفیہ ہین اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر درمیان متن دعاء صمصام دو عینون کے درمیان واقع ہوے ہین **پہلا اشارہ** درمیان وَالدَّافِعُ عَنِّیْ **دوسرا** درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ **تیسرا** وَادْفَعْ عَنِّیْ **چوتھا** اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جس وقت درمیان دو عینون کے پہونچے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اپنی مراد دلمین رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹھ ہلاے اور مضرت کے لئے سات مقام دو میمون کے درمیان واقع ہوے ہین **ایک** دَائِمُہُمْ مِنَ الدَّهْرِ **دوسرا** کَاَنَّهُمْ مِنَ الْحَیَوَانَاتِ **تیسرا** اَمَّا اَعْظَمُ مَا وَعَدَتْنِیْ **چوتھا** وَاَقِلْ بَعْضَهُمْ مَثَلَهٗ **پانچوان** مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ **چھٹا** - وَارْزُقْهُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ **ساتوان** اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ جب دو میمون کے درمیان پہونچے دعاء دَمِّرْ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ الخ پڑھکر اپنا مطلب دلمین رکھے اور لب نہ ہلاے **ایضا** جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہونچے تین مرتبے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ ۱ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے اور ایک بار درود شریف تا کہ امور بستہ کی کشادگی ہو **ایضا** بعد لفظ اِلَّا للتفضیل حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر تین مرتبے وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھا کرتے تھے **ایضا** جب بمقام وَاکْرِمْنَا حَضْرَ

پر پہونچے محل اشارۂ دوم اصل کا ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ
پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ تا آخر یا یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ تا آخر پڑھکر دعائے فتح یا قتل بحسب مدعا قرارۃً کرکے
اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے ایضاً جب بمقام وَ شَفَيْتَ اَمْرَاضِیْ پہونچے تین بار
واسطے دفع امراض جسمانی و روحانی یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ
اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضاً جب بمقام
وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ پر پہونچے دس بار یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ تا انْتَصِرْ کہکر انگشت
شہادت دست راست مانند تیغ کھڑی کرکے بتصور تمام اعدا کی گردن پر مارے کہ یہ اشارۂ قتل ہے۔
ایضاً جب بمقام رَمَیْتُ مَنْ رَمَانِیْ پر پہونچے بارہ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے اور
دو رکعت بہ نیت تفرقۂ اعدا پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تبت یدا پڑھے اور سجدے
مین جاکر سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ
اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَھُمُ
اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھکر خیال مخذولی اعدا دل مین تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق
سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ بعضون کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات صدور
سے ایضاً جب بمقام لَمْ تَعِنْ فِیْ قُدْرَتِکَ پر پہونچے من قولہ لم تعن الی قولہ المختلفات اس جگہ پر اپنی
حاجت کو دل مین خیال کرے یہ اشارۂ خفیہ ہے ایضاً جب مقام وَکَلَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہونچے زبان بند کر
اور دفع اعدا کے لئے اسم یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا الخ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے
ایضاً جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِکَ پر پہونچے اپنی حاجت کو دل مین خیال کرے ایضاً
جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ پر پہونچے تو دفع اعدا کے لئے تا غلبۂ گیارہ بار پڑھکر سجدہ مین جائے اور
نو بار یا شموطیثا کہے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّھُمْ
اٰمِیْن ایضاً جب بمقام لَیْسَ فِیْھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ پر پہونچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ پڑھکر رب العالمین سے اپنی حاجت
چاہے اور کہتے ہین کہ مَنْ یَا رَبِّ اِلٰی منتہاہ اشارۂ کل مغلوب ہے ایضاً جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ

پر پہونچے تفریق اعدا کے لئے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ کہکر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شَاھَتِ
الْوُجُوْہُ کہکر تین بار دست چپ زمین پر مارے **ایضًا** جب بمقام فَمَنْ تَفَکَّرَ پہونچے سات بار
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَھُوَ حَسِیْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے **ایضًا** جب
بمقام مُتَحَیِّرًا پہونچے آیۂ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ سات کنکریان لیکر ہر ایک
پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھون طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر مین رکھے جس جگہ جائیگا کوئی
دشمن اسکو نہ دیکھیگا **ایضًا** جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہونچے اپنی مراد مانگے بعضون کے نزدیک یہ
دوسرا اشارہ ہے اشارۂ اصول سے اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوۃ الحاجت
ادا کرے اور اسکے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ستر مرتبے پڑھے **ایضًا** جب بقام نَحْنُ نَسْأَلُکَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پہونچے پانچ بار
دست راست اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پہونچے
پانچ بار دست چپ و دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہون **ایضًا** جب
بمقام نُوْقِیْ نَا فَتَحِیْ پہونچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰہُ
الْمَحْمُوْدُ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ پڑھے **ایضًا** جب بمقام لَمْ تَغِبْ پر پہونچے یہ محل اشارات
اصول سے تیسرا اشارہ ہے بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر
اسم یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھکر دعائے
فتح یا قہر پڑھے **ایضًا** جب بمقام وَلَا یَعْزُبُ عَنْکَ غَائِبَۃٌ پہونچے پندرہ مرتبے اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ
لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے **ایضًا** جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ پہونچے تو عمل
اشارۂ دوم کہ جمہور اولیاء کے نزدیک ہے اس طریق سے بجا لائے سات بار کلمۂ توحید کہکر دو رکعت نماز
ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ قراءۃ کرے اور سلام کے بعد سات بار یَا
عَظِیْمَ الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی و جلالی پڑھکر
ایکبار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اسکے بعد اکتالیس
بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یَا سَرِیْعُ یَا حَیُّ وسعت رزق کے لئے قراءۃ کرے اور درود

شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب مین پڑھے ۔ جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہونچے اسم یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ پڑھے اور وسعت رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یاد رکھنا چاہئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراۃ کرے ایضًا جب بمقام وَاَوْضَحُهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدٌ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پہونچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمۂ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے ایضًا جب بمقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهٗ پر پہونچے کشائش امور بستہ اور خلاصی ذہن کے لئے گیارہ بار اسم یَا زَاكِیَ الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے ایضًا جب بمقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہونچے حضرت میسح الاولیا پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن مین پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے ایضًا جب بمقام شُكْرُ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہونچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ تا آخر یا اسم یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ تا آخر بحسب حاجت پڑھے اور اسکے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے ایضًا جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ پہونچے تو فَاِنَّكَ سے كَبِيْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے اور سجدہ مین جاکر اپنی حاجت حق سبحانہ وتعالی سے چاہے واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اسم اعظم ہین ایضًا محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق مین مذکور ہوا ہے بجالائے ایضًا جب بمقام فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہونچے سیدھا ہاتھ جانب آسمان کرکے اپنے مونہہ پر ملے ایضًا جب بمقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہونچے کشائش کار کے لئے نو بار اسم یَا عَزِیْزُ یَا مَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ سات بار پڑھے ایضًا جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پہونچے (یہ محل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنی مراد چاہے ایضًا جب بمقام لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہونچے اپنی حاجت طلب کرے (بعضون کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے) ایضًا جب بمقام وَلَا یَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پہونچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت گئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا الخ پڑھے خدا چاہے تمام حاجتین روا ہونگی ایضًا

جب بمقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پہونچے تین بار اُٹھے اور سر برہنہ کرکے مونہہ آسمان کی طرف اُٹھائے
اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے **ایضاً** جب بمقام
بِالْعِزَّةِ وَالْعُلَاءِ پہونچے (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا) بطریق معمول
سابق عمل کرے **ایضاً** جب مقام اَجْعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہونچے آرزوے
رؤیۃ آنسرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب
بمقام وَحُسْنِ صَنِیْعِكَ پہونچے غنا طلب کرے **ایضاً** جب مقام وَفَضْلِ مِنَّتِكَ پر پہونچے زیادتی
نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب بمقام فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ
مِنْ اِحْسَانِكَ پر پہونچے دونو ہاتھ اُٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے پھر دونو ہاتھ دونو طرف جھاڑ دے + +
ایضاً جب بمقام حِیْنَ رَفْعَتْ صَنْعَتِیْ [?] پر پہونچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یَا اللّٰہُ اور
سات بار یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اللّٰہُ اور نو بار یَا معز [illegible] پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق
چاہے خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پاوے جب محل مِنْ خَلْقَاتِكَ پر پہونچے معلوم کرے کہ یہ
پانچوان اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک) حسب معمول عمل کرے **ایضاً** جب مقام
فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ پر پہونچے قضائے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے لئے دس بار یَا مَنَّانُ
ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے **ایضاً** جب بمقام وَاِنْ اَکْرَھْتَنِیْ فَذٰلِكَ پہونچے تمام حاجات کے لئے
ستائیس بار اسم یَا کَرِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ
یَا مَاجِدُ یَا جَوَّادُ پڑھے **ایضاً** جب بمقام فَیَنْقُصَ مِنْ جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ
پہونچے حصول مطالب کے لیے یہ دعا پڑھے یَا رَبَّ جِبْرَئِیْلَ یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ
یَا رَبَّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
اِقْضِ حَاجَتِیْ **ایضاً** واضح ہو کہ بعضے نسخون مین لفظ باکیۃ نہین ہے مگر حضرۃ امام ابو الحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ اُنہون نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رؤیا
مین دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ مین نے اس لفظ کو پڑھا ہے **ایضاً** جب بمقام
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پہونچے تین بار نادِ علی پڑھکر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد
ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قراءۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ

اور تین بار یہ کہے رَمَیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ تا آخر **ایضاً** جب بمقام فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پہونچے
تو کہے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ حاجتِ من برآر اور جب
بمقام بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ پہونچے سجدے مین جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ
ایضاً جب بمقام کن فیکون ۰ پہونچے دفع اعدا کے لئے دعاءِ معہود پڑھکر اسم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ
الشَّدِیْدِ الخ سات بار قراءۃ کرے **فائدہ** حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی
سے روزانہ وظیفہ دعاء سیفی کا ترک ہوجائے تو اُسکے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے
بیت اَرَادُ وَاوَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ + فَطُوْبٰی لَهٗ مِنْ مُرَادٍ مُرِیْدُ ۞ شیخ ابو الفضل کرمانی
رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعاء بارہ ہزار خاصیتین رکھتی ہے چھہ ہزار دینی اور چھہ ہزار دنیوی
جو کوئی چاشت کے وقت اِسکی مواظبت کرے تمام مہمات اُسکی سرانجام پائین اور اگر چالیس روز تک برابر
ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے **ایضاً** جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے
یا انبیاء علیہم السلام مین سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیا مین سے کسی ولی کی یا فقرا اور صالحین مین
سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اِس دعاء سیفی کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب
مین ضرور زیارت کریگا اور اُنکی رویت سے مشرف ہوگا **ایضاً** حضرت شیخ محمد سکاکی رح فرماتے ہین کہ حضرت
سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی
مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اُسیوقت مستجاب فرماتا - واضح ہو کہ
ظاہراً یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی
یہ بھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف مین گذرتا تھا اُسیوقت ہوکر رہتا تھا - باقی جو خواص وفضائل اس
اسناد سے وہی ہین جو شیخ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمائے ہین یہان اعادہ کی ضرورت نہین ہان اسکی قراءت
کی سن چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ مین
اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے -

اسناد قراءۃ - اول دعاء مغنی اُسکے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین محمود الحموی سے منقول
ہے اُسکے بعد دعائے عماد - اعتصام - چہار قل دعائے طاہر - نادعلی - دعائے کاشف - آمرا اعتصام - وصل
صغیر شیخ شہاب المقتول - اعتصام آخر - دعائے سیفی - دعائے حرز امیرین - مناجات - دعائے اختتام

اعضا پر روزینہ - عامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤن مین کسیطرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسیطرح عمل کرے اور حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اسکو مخمس حضرت امیر کہتے ہین پڑھے وہ یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اخیر دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھکر دونو ہتھیلیون پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے - دعاے مغنی یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ

(حاشیہ) ؎ طریقہ زکوۃ دعاء مغنی کا - بہ نیت ادا شرائط کے ایکبار اور ایک مرتبے ایسی جگہ کہ جہان قاری کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شئے حائل نہو نگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کرکے خوشبو لگائے اور بخور کرکے دوگانہ نفل ادا کرے اور دونون رکعتون مین اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّیَا رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ سات بار یا ستر بار پڑھے بعدہ سر بر کرکے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرطون ایام قراۃ کے ہر روز جسقدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبے پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز صبح دو بار اور بعد نماز ظہر کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشا کے تین بار پڑھے غرض دونون طرح بہتر ہے اسکے پڑھنے مین بہت فائدے مین بسبب طوالت نہین لکھے غرض ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے اور اسکی اسناد مین لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دودھ کی لذتون کا ضرور ہے بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہین - خواجہ اویس قرنی رح فرماتے ہین کہ اس دعا کا ورد کرنیوالا مرتبہ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہو اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو بلا ناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے فنا ... [illegible]

وعليك توكلت فاكفني يا كافي اكفني المهمات من امر الدنيا والاخرة يا رحمن
الدنيا والاخرة ورحيمهما انا عبدك ببابك فقيرك ببابك سائلك ببابك
ذليلك ببابك اسيرك ببابك ضعيفك ببابك مسكينك ببابك ضيفك
ببابك يا رب العالمين الطامع ببابك يا غياث المستغيثين مهمومك ببابك
يا كاشف كرب المكروبين عاصيك ببابك يا طالب البارين المقر ببابك
يا ارحم الراحمين الخاطي ببابك يا غافر المذنبين المعترف ببابك يا رب
العالمين الطالب ببابك يا مائل الطالبين المسيء ببابك البائس ببابك
الخاشع ببابك وارحمني يا مولاي يا مولاي انت الغافر وانا المسيء وهل
يرحم المسيء الا الغافر مولاي مولاي انت الرب وانا العبد وهل يرحم
العبد الا الرب مولاي مولاي انت المالك وانا المملوك وهل يرحم
المملوك الا المالك مولاي مولاي انت العزيز وانا الذليل وهل يرحم
الذليل الا العزيز مولاي مولاي انت القوي وانا الضعيف وهل يرحم
الضعيف الا القوي مولاي مولاي انت الكريم وانا اللئيم وهل يرحم اللئيم
الا الكريم مولاي مولاي انت الرزاق وانا المرزوق وهل يرحم المرزوق
الا الرازق مولاي مولاي اللهم انت العزيز وانا الذليل وانت الغفور
وانا المذنب وانت القوي وانا الضعيف اسئلك الهي الامان الامان في
ظلمة القبور وضيقها الهي الامان الامان عند سوال منكر ونكير وهيبتهما
الهي الامان الامان عند وحشة القبور وشدتها الهي الامان الامان في يوم
كان مقداره خمسين الف سنة الهي الامان الامان يوم ينفخ في الصور فصعق
من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله الهي الامان الامان يوم
زلزلت الارض زلزالها الهي الامان الامان يوم تشقق السماء بالغمام الهي الامان الامان
يوم تطوى السماء كطي السجل للكتب الهي الامان الامان يوم تبدل الارض
غير الارض والسموات وبرزوا لله الواحد القهار الهي الامان الامان يوم

يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ
يَوْمَ يُنَادِي مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ
هَلُمُّوْا اِلَى الْحِسَابِ اِلٰهِي اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ
حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا آهِ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ آهِ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ
آهِ مِنْ نَفْسِ الْمُطِيْعِ الْهَوٰى آهِ مِنَ الْهَوٰى آهِ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ
تَغَيُّرِ حَالِيْ اِلٰهِي اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ
يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ
التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ **جوشن سیفی** اِعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاُلُوْهِيَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ چاہئے کہ اسکو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھکر اپنی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام
اعضا پر پھیرے پھر دعائے عماد دعاے اعتصام پڑھے (یہ دعائیں جواہر خمسہ مین آچکی ہین) انکے بعد
چار قل یا معوذ تین تین تین بار پڑھکر اپنی ہتھیلیون پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے - اسکے بعد دعاے
طاہر - دعائے کاشف وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ مین آچکا ہے قراءۃ کرے
بعدہ دعاء اعتصام آخرہا مَاشَآءَ اللّٰهُ اسْتِعَانَةً بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر دعائے
سیفی اور حرز یمین - مناجات - دعائے اختتام - اضمار روزینہ جیسا کہ سابق مین لکھا جا چکا ہے قراءۃ
کرے - **خاتمہ** دعا سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سے دریافت کیا گیا تو اُنہون نے فرمایا
اس طرح لکھتے ہین لیکن اسکی کچھ حقیقت معلوم نہین - میان شیخ عبدالنبی بھی فقراء کو اسیطرح جواب
دیتے تھے سراج السالکین کے علاوہ اور کئی نسخون مین بھی اسکو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق

نہ پایا فقط فرماتے ہین کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعاء سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشے

(خاتم جواہر خمسہ یہ ہے)

۳۰۱ ۵۶ ۱۴ ۴۵۲ ۲۱ ۱۸ ۱۲۴ ۸۳ ۱۱ ۱

۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵	
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	م	۲۱	۔	۱۲	۱،۵	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴		
۱۸	۱۹	۱۴	۱۳	۱۱	۸	۱۱۱	۴						
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲	۶	۴	۱۱	۲	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۱۳	
۱۴۱	۱۱	۱۲۱	۶	۴	۱۱	۴	۱۱						

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کونسی طرف ہوتے ہین اس دائرہ سے معلوم کرو +

دائرہ رجال الغیب یہ ہے
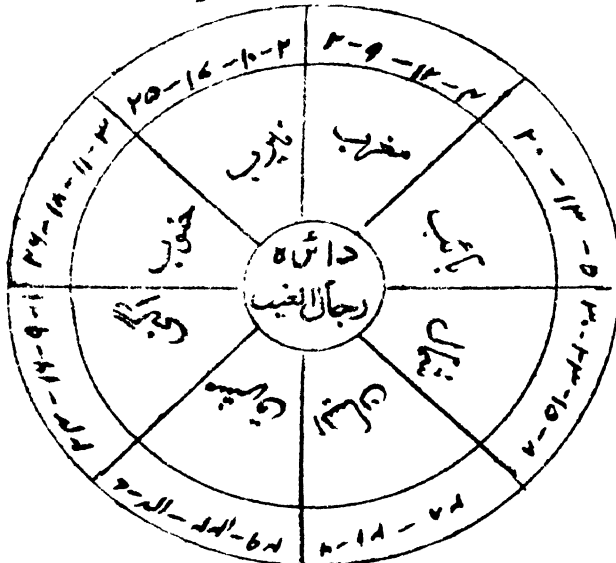
بحمد اللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا - اب اصل کتاب کی طرف رجوع کیجاتی ہے اور ترجمہ لکھا جاتا ہے

طریق دعوت عزرائیل بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کا قتل کرنا چاہے تو اسکو چاہیئے کہ پہلے شرائط دوگانہ سالک کہ مقدمہ مین مذکور ہے بجا لائے

اسکے بعد بہ نیت **نصاب** چارسو چالیس بار اور بہ نیت **زکوۃ** سات سو بار اور بہ نیت **عشر** تین سو چار
بار اور بہ نیت **قفل** چالیس بار پڑھے اِس دعوت مین **دور مدور - بذل - ختم** کی حاجت
نہین ہے شرائط کے تمام کے ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے آول دوگانہ بہ نیت قتل اعدا
ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری مین بعد فاتحہ تبت یدا تین بار پڑھے
سلام کے بعد سجدے مین جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اسکے بعد
بہ نیت دعوۃ آخر ماہ ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ
یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری
وباطنی مقتول ہون اور دفع اعداء کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے - دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ یَا قَلْم
وَیَا سَرَاکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ اَعْمُطَلْخَفَشْ وَبِحَقِّ اَعْمُطَحْفَطْ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوالرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ
الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ
الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ الْیَسْنٰی ذٰلِكَ السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
حَتّٰی اُلِیْنَ بِهٖ کُلَّ صَعْبٍ وَّاُذَلِّلَ بِهٖ کُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَکَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ
اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا
سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تُقَوِّیْ بِهِ الْقُوَی
الْکُلِّیَّةَ وَالْجُزْئِیَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ مُعَادِیْ اِشَارَةُ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ مُّنْقُوْسَةٍ
قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ دَقَائِقُهٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ اَللّٰهُ اَکْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ
تَقْتُلُهٗ بِسَیْفِ اللّٰهِ +

طریق دعوت دعائے کبیرہ

جاننا چاہیے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر نازل ہے اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان مین تھے انمین
یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیم سے بھی منقول ہے اور روایت ہے کہ اکثر انبیا اور اولیاء کرام اسی دعا

پڑھا کرتے تھے اور قوم مہتر عیسیٰ علیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہین اور حضرت غوث الصمدانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہین اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس دعا کو اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہئے بلکہ جس نیت سے پڑھیگا و ما اسکی مستجاب ہوگی - اس دعوۃ مین الفاظ گوناگون ملو ہین کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان مین کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے اُن سب کو اسماء الٰہی اور اسماء کونی سے آگاہ کیا ہے جسکی یہ آیت شاہد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا - اب **سند شرائط** معلوم کرنی چاہئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائینگی -

دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے - اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو - دعا یہ ہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ اوَامَ اوَامَ رهوام رهين لنسرين برين ابى بيرم هنسا اوام انموجل ملیکه الملکیه ادایه اهابه وارتیا اشمنکا فجر ومنکا وشبیکی واری اوریا امهوکلاما ملوکا اسمین کتابة مهابة هیه درنکه سلکاکه ویلکاکه واجل مرایا خرا یا همتا تایا شایا ونشکی یا دریا یادری وانا هبا - مفیا یا بکنا بلکنا شمیغنه کهد هم بجهم سته وته کته شنینه عنینه ملطه وطهیا یا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کبیبی فشکیا به بمطا یا یا مرتکا شمینی ملوی متا منا مضادیوه اجیثه شنکه خیك خیك جراجرا لکیرا لکیرا بربرا یا مرایا که اباشمنکی فجر یا شمهیا وارتیا شویه جر یا ومنکا حزنکا عزنکا کمنکا مهنا به دیوا دریا شنکا مرینا عمنکا رهنکا رفشیمه وما طلی کانی جرنی جرنی مروثا شوثا لوثا مقدثا سرا سا هیریا هینه شادی منادی فرحیا شایه هایه دیوا بط یا طفیکرا حوا اکفیثا فمطوشا +

ملکه املیکه

ML

طریق دعوت دعائے بشمخ +

جاننا چاہیے کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل مین مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہونچی ہے اسطرح اس کتاب مین مندرج ہے **سند مشائخ** یہ ہے کہ اس دعا مین بارہ جگہ اللہم مین ہر اللہم کے ابتدا و پر بارہ مرتبہ اور آخر مین سات مرتبہ باموکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند دوگانہ سابق مین بیان ہو چکی ہے اُسکے بموجب عمل کرے **شرائطِ دعوۃ** چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللہم پر ہے اسلئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اُسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اُسکا نصف بہ نیت عشر - بہ نیت قفل ہر اللہم پر سو سو بار وقد مرور برابر نصاب بذل سات ہزار - ختم بارہ ہزار اسکی یہ **دعوۃ** شروع کرے **ترقی** کے لئے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب **قہر** کے لئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ اکہزار دو سو بار روزمرہ تین چلہ تک متواتر پڑھے جس وقت حاجت بر آئے دعوۃ ترک کرے - اثنائے دعوۃ مین ہر اللہم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ وتعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت وکمال کبریائی کے طفیل سے میری دعا قبول کر - واضح ہو کہ حضرت سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسکے عامل تھے **دوسرا طریق** انجیل مین ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے - نقشہ ذیل سے معلوم کرو

شمار	اسم	نام برج	نام موکل	
۱	یا بشمخ	حمل	هیطائیل	
۲	یا ذانو	ثور	طورائیل	
۳	یا خیشو	جوزا	شمیائیل	
۴	یا رحمینا	سرطان	عیائیل	(عیقائیل)
۵	یا رخیشو (رخیشو)	اسد	میناائیل	
۶	یا رخموث	سنبله	قمرائیل	
۷	یا اهیا اشراهیا	میزان	منهمائیل	
۸	یا نود	عقرب	اسماعیل	

شمار	اسم	نام برج	نام موکل
۹	یا اشبر	قوس	جبرئیل
۱۰	یا ملیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یا الاٰمرارعِد	دلو	میکائیل
۱۲	یا مشمخ	حوت	اسرافیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اُسکو چاہئے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج مین ہے اور کونسا اسم اُس برج کے متعلق ہے جس برج مین آفتاب ہو اُسی برج کے اسم سے اُسکی قرات شروع کرے مثلاً جسوقت کہ آفتاب برج حمل مین ہو اسم بشمخ کو تمام اسماء و بانضمام موکلات بارہ ہزار بار بحبت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہ السلام تین سو ساٹھ بار بجملہ اہل دعوت پڑھکر ثواب پہونچائے طریق یہ ہے اَجِبْ یَا ھَیْطَائِیْل سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَالْاٰھَا مُوْ شِیْطِیْشُوْ ن اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی اسماء کو اسیطرح پر قیاس کرے۔ جب دوازدہ اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئین اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اول دیکھے کہ وہ حاجت کونسے برج سے متعلق ہے جو اسم اُس برج سے متعلق ہو اُسکو اُس برج مین پڑھے اور اُس اسم کو اور اسماء پر مقدم کرے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہو دعائے مکرم معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَالْاٰھَا مُوْا شِیْطِیْشُوْن۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا نُوْ مَلْخُوْ ثُوا ادْ مُوْ ثُوْ اَدَا عُوْن

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندون اور آدمیون کے بھید سے واقف ہے

اَللّٰهُمَّ یَا خَیْتُوا مَیْمُوْن اَرْقَشْ دَادْ طِیْثُوْن حنیثوا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کر اُن لوگون کی برکت سے جنکو تونے اپنے فضل و کرم سے بحساب بہشت مین داخل فرمایا

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمِیْثَا رَھْلِیْلُوْن مَیْتَطُوْن وَھْلِیْلُوْن

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر

اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیثُوا اخَلَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہونچاتا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اَرْحَمَا رَحِیْمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہمپر اور اپنی رحمت نازل کر ہمپر اپنی رضا کے بموجب

اَللّٰھُمَّ یَا اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُثُ اَصْبَاؤُنَ

(ترجمہ) الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور دور رکھ ہمکو بلاؤن اور آفتون سے اور دور رکھ مصیبت حادثات ارضی

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ اِرْغِلِیْشَ اَرْغِیْ تَثْلِیْثُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کامون کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا شَبْرَا شَمَاءَ اَشْمَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو نیکوکار ہے اور مین گنہگار و بدکردار۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْ تَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بادشاہ ہے اور مین تیرے در کا فقیر

اَللّٰھُمَّ یَا اَلَامْ اَرْعِلْ اَدْعِیْ یَنْ نُوْنُ باللام

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجزون اور بیکسون کا فریادرس۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَشْیَخْ مَشْمَخِیْنَا مَتْلَا مُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈھنے والے کو محروم نہ کیجیو۔

بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ دعائے ختام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ بَلِیَّۃٍ وَّ زَلْزَلٍ وَّ زَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

بحق محمد سید النبیین وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۱۲

طریق دعوۃ دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا کی اسنادین بے انتہا ہین۔ عمل سے خود روشن ہو جائینگی سند شرائط دعوۃ یہ ہے کہ تمام دعا کے ارقام جمع کرے اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اُسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت زکوۃ پھر اُسکو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت دور مدور پھر اس ارقام کو تین پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پڑھے۔ جب جملہ شرائط مرتب ہون اُسکے بعد اس طریق سے دعوۃ دے کہ جملہ ارقام دعا کا ایک نقش مربع پر کرے اور دو کوری سکورون پر اُسکو لکھے اُنمین سے ایک کو حجرے مین دفن کرے اور دوسرے کو ایک کوزۂ پر آب مین ڈالکر محفوظ جگہ مین رکھے اور حجرہ مین جس جگہ دفن کی ہے وہان مصلی بچھا کر بہ نیت دعوۃ مقدار معین کرکے پڑھنا شروع کرے یہانتک کہ ارقام دعا پوری ہو جاوے اثنائے دعوۃ مین اپنے مقصود کی نیت کرلے۔ حق تعالیٰ اُسکی دعا کو مستجاب کریگا۔ دعائے معظم یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

شموخیا یا شمخو یا شمخو یا ببثو یا دیوثا وملا وجلا قرشیا قرشیا
اھیا طوکاطیا طوطنطیا طوطیا طولما عنطیا عنطا ازرطیا ازروط
ھرجائیل ھرائیل اھر حق۔ ھرھیا ھلمرھیا ھلامھیا ھلمھیا قدمھیا اشراھیا
اھلائیل اھرتائیل اھوائیل ھرطائیل مھرجائیل ھرجائیل کمہرجائیل
جھیطائیل اطوائیل مکوائیل مطوائیل الوائیل اعیائیل اھوائیل اھیائیل
سائیل جمھبطائیل اعمائیل اطوائیل روحائیل الوائیل رومنائیل خرداائیل
اسمجبائیل قدا اشروقیا اشرو سکرسھائیل زوفائیل میکائیل سنجیجائیل
اکھیائیل ھرکرن سمحائیل روھائیل منجائیل اعلائیل اکھرائیل اشجائیل
حموزرعائیل زوفائیل ملحوتائیل ندخوسائیل ترشوسائیل احمائیل الکوائیل

یا شموخیا

ـہ یہان سے فرشتون کے نام ہین ۱۲

قدقائیل تنفتائیل سرکشائیل نرثائیل نورائیل سفرسہائیل سفرشرہائیل
ملکائیل میکائیل اورہ اردہ ورایہ مرتائیل نکمیائیل شد قیل امتسیلو
ہجدوا امد قائیل ہجدوائیل من طو طائیل مبطوطا مبطوطیہ مخدورا
یرتغا تفرغا مائیش ادریش ادرہ اروہ ورایہ طوطائیل سرطائیل مرطائیل
اکمتہائیل موذرذائیل شمخائیل سخیل درذائیل جمہائیل جبرئیل بطمطائیل
شمہائیل منطری مفطری برمائیل نہرثائیل زمائیل انہاہی انہاہی
نبیثا مثینثا ثینثا مکویہ اکویہ شہظرحیا شہظرتیا شہظریانہ ہاہری

قریش	عزائم کے جمع کرنیکی ترتیب اور اُسکا طریق اور سند دعوۃ کا بیان

چاہیئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے (جیسا کہ دعوۃ حقی مین مسطور ہے) تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اُسمین اکثر اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہون اور بعضے موکل کہ عزیمتون مین منقول ہین وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین مین برآئے دعوۃ عزائم مین اربعین نہ گذریگا کہ کام بنجاے ٭

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ مین مسطور ہے۔ سند شرائط اس دعوۃ کی معلوم کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ بوجب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہون اور طریق دعوۃ یہ ہے کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوۃ پڑھے اللہ تعالی کی عنایت سے اُسکا کام بہت جلد انصرام کو پہونچے اور اس درویش ہیچمدان نے دو اسم جلالی یا قاہر یا مذل سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہین۔ جمع ارقام حروف بحساب بست و ہشت بطون ”٢١ [illegible] ہوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو **عزیمت اسم** یا قاہر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یہ ہے۔ یا کلکائیل یا ہجمائیل یا روئیائیل یا عطرائیل بحق شاہد لاہوت و جبروت و ملکوت و ناسوت ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو حی ابدی و ازلی و عالم الغیب والشہادۃ وبقوۃ اللہ القوی المتین المتکبر الجبار وبحکمۃ الحلیم والخبیر والواحد القہار وبعزۃ العزیز المجیب والمقیت الستار وبقدرۃ القاہر القابض الممیت الضار

اَهلِكْ وَاقْبِضْ وَاخْضَعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمٍ الْجَبَّارِ تَلَبَّقْ عِزَّةُ طٰهٰ وَيٰسٓ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور جمیع ارقام حروف یَا مُذِلُّ بحساب بست وہشت بطن ۵۰۲ بار بقاعدہ مذکورہ شرائط بجا لائے اور دعوۃ دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو عزیمت اسم یَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهِ یہ ہے یَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عَزْرَائِيْلُ بِحَقِّ اَحَدِيَّةٍ وَوَاحِدِيَّةٍ وَسَطْوَةٍ وَوَحْدَةٍ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَقَاهِرٍ وَظَالِمٍ وَبِاللّٰهِ الْعَاطِيِّ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الضَّارِّ الْمُمِيْتِ وَبِعِزَّتِهٖ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَعِلْمِهٖ وَنُوْرِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَشُهُوْدِهٖ يٰسٓ الٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

طریق دعوۃ اسماء الحسنیٰ

اول اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنیٰ سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونوں کے حروف شمار کرے بطریق خذ حرفاً قل الفاً بہ نیت نصاب و ائۃ بہ نیت زکوٰۃ و عشرات بہ نیت عشر بقدر حرف اٹھائیس بہ نیت قفل و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت دور مدور اور بعدد اعراب و نقاط و اجزام و شد بہ نیت بذل و بعدد حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات دن تک بہ نیت سریع الاجابۃ اور بعدد ارقام اصلی و وصلی حروف اول اسم مؤکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکورہ کو نگاہ رکھے اگر مطلب میں تاخیر واقع ہو تو ہر حروف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر ان کے ارقام سے مؤکل تعین کرے پھر وہ کلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست وہشت بطون قراۃ کرے مثلاً یَا اَللّٰهُ الْمَلِكُ بہ نیت نصاب سات ہزار۔ بہ نیت زکوٰۃ سات سو۔ بہ نیت عشر ستر بار بہ نیت قفل اکسو چھیانوے بار بہ نیت دود مدود پانسو تیس بار بہ نیت بذل آٹھ بار بہ نیت ختم بیس بار بہ نیت سریع الاجابۃ پانچہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اسکے بعد بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اول روز یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ نوّے بار۔ دوسرے روز یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ اکہتر بار تیسرے روز یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَلِكُ اکسو ایکبار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَا رُوْیَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا حَرُوْزَائِیْلُ یَا اَکْسَطَائِیْلُ بِحَقِّ تَعْنَکَحَائِیْلُ یَا مَلِكُ دو ہزار نواسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے +

طریق دعوة اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہین اب صرف اُنکی دعوة اور طریق قراءة کا بیان شیخ علیہ الرحمة لکھتے ہین وہ اسطور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنی بہ نیت نصاب اکیسو تریپن مرتبہ - بہ نیت زکوٰة پانسو تینتیس ۵۳۳ مرتبہ - بہ نیت عشر پانسو ستر بار - بہ نیت قفل دو سو دس ۲۱۰ مرتبے - بہ نیت دور مدور چارسو ساٹھ بار - بہ نیت بذل آٹھ سو بتیس ۸۳۲ بار - بہ نیت ختم اکیسو چار بار - بہ نیت تکرار آٹھ سو اکیس مرتبے - بہ نیت توھم پانسو اکتالیس مرتبے قراءة کرے اسکے بعد بہ نیت حاجة سات روز تک سات ہزار بار پڑھے - اگر آخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسیطرح قراءة کرے اللہ تعالی کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا - اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَا مَلِكُ تَمَلَّكْ یَا مَلَكُوْتُ وَ الْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِكُ +

چودھوین فصل ردِ دعوة اور ردِ سحر کے بیان مین

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا ہو یا کرنیکا ارادہ پایا جاتا ہو تو اسکو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تیئیس ۲۳ مرتبے سورۂ عبس اور پھر تین مرتبے سورۂ مذکور یا آیات قرآنی و الفاظ عربی و عبری کہ اُسکے ساتھ منضم ہین قراءة کرے کسی صاحب دعوة کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو پر کارگر نہوگا بلکہ اُسی پر مراجعت کریگا - چاہئے کہ دعوة پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائین ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبے کج کرے اور چوتھے مرتبے اُلٹے ہاتھ سے اُسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل مین نیت کرے کہ مین نے جادو کو شکستہ کیا اور ہر بار بائین جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے اللہ تعالی کے حکم سے اُسکی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْبَقَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَبَّارِ وَالظُّلَمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ مُبْطِلِ السَّاحِرِیْنَ وَالْاَعْدَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَآءِ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ برهتیہ کرہیر کویرة تقلیت بقلیت بقریت شلیت طوزان منجل هزجل برقت

تزهش برهشں علمش حوطیر فلقهود شان برشان شلخ بموشلخ برهیولا کحطیں بشلا کنج
من منز فن کخطور بغل الغل الغلیط قیران غیا ها عیاها بزهریلا کیلا - ایضا برائے رد دعوت
وسحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ چاشت کے بعد اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تمام دعوت اور سحر
رد ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ اَنْتَ وَکِیْلِیْ وَکَافِیْ یَکْفِیْنِیْ
حَافِظٌ حَفِیْظِیْ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْکِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا مُوْسٰی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ایضا برائے رد دعوت وسحر ومقہوری
اعدا جس قدر ہوسکے پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ ایضا برائے رد دعوۃ یہ چند اسماء اور آیات قرآنی ایک
جگہ جمع کرکے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی
مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَّا تَاسًّا لَاسًّا سَالُوْسًّا بجہت رد دعوۃ اول وآخر درود شریف اور اکتالیس بار یہ
عزیمت پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللهِ مَلَاءٌ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبْنُ ثَمَانِ الرَّحِیْمِ خَیْثَمَانُ قُلْنَا
یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ بِحَقِّ اٰهٍ وَاٰهٍ وَاٰیَهٍ دور شو دور شو فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

حاشیہ: آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللهِ -	پندرھوین فصل اربعین اور اسکے طریقون کے بیان مین

اے سالکان راہ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس و روح دونو اس خاکدان جسم مین ایک رنگ ہو
مین ہر کسی کا کام نہین کہ دریافت کرسکے کیونکہ باکید گر پردہ انانیت اور ستر ہزار پردہ ظلمانی و نورانی اسکے ظہور سے ظاہر آئے
ہین کہ ہرگز کسی شخص فہم و عقل ونکا تمیز نہین کرسکتا اگر وہ لوگ دریافت کرتے ہین جو ریاضت رضیت باللہ اس حد تک
کرتے ہین کہ واردات باطنی سے پیدا ہاسے ظلمانی نورانی ہین اور نورانی روحانی ہین مسلوب ہو جائین - اسکے بعد
تجلیات روحانی وربانی ظاہر ہوا کرتی ہین کشف سے یہ کیفیات سب متمیز ہو جائینگی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت

مین دو چیزین لازم ایسے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو اوّل خرقۂ فقر پہنے کہ تَرْکُ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ عِبَادَۃٍ دوم توشۂ صبر اپنے پاس رکھے کہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ کلام پاک مین موجود ہے اسکے بعد اس رستہ پہ قدم رکھے تا ہمدم و ہمرنگ وہمقدم ہوا و خطرات لایعنی اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا شکر و شکایت مدح ذم اِن سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہین اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ جب تک سالک کو اس سے فراغت حاصل نہو اور یہ نسبت میسر نہو مونہہ نہ دکھلاے کیونکہ جسوقت حسب دلخواہ اکل و شرب جامہ و جائیگاہ تن پروری حاصل ہوئی جسد کو قوت ہوگی خواہش سفوح غلبہ کریگا شہوات و لذات نفسانی اور خطرات لایعنی و وساوس شیطانی و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و کسل خفگی و سراندازگی بے اختیار حاصل ہوگی اور یہ سب بالکل زبون ہے - حق تعالی تمام زلل و خلل سے وہماً و خیالاً سرًّا و خفیًّا بچائے - جب کہ سالک خلوۃ و عزلت اختیار کرے تین چیز کہ بے انکے رستہ نہین اپنے اوپر لازم کرلے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ محاسبہ مباحثہ - مواعظہ مراقبہ - جملہ اربعین اس عنوان سے طے کرے حق تعالی کے فضل و رحمت اور ایسے عرفان اسپر مکشوف ہون گے اور سب اربعینون مین روزہ ہرگز ترک نکرے کہ عزلت کا فائدہ جیسا کہ چاہئے روزہ ہی مین ہے - فضائل صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہئین کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے حکایت فرماتے ہین کہ حق سبحانہ و تعالی فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اے احمد کوئی عبادت روزے سے بڑھکر نہین ہے کیونکہ اس یا عینیت مین نفس و شیطان مقہور ہوتے ہین اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اسی بات کی ہے اور روشنائی کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی پر اسکا مشرف ہوتا ہے اور صفت جسمانی روحانی ہوجاتی ہے اور روحانی رحمانی سے مبدل ہوجایا کرتی ہے - اہل طریقت کا یہ دستور ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا - کانون کو نامشروع کلام سننے سے باز رکھنا - زبان کو بہت بولنے سے روکنا - دلکو خطرات لایعنی سے بچانا - حدیث شریف مین ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا بھی روزہ رکھ - اے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے - اسکے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہین ٹوٹتا - ایک بزرگ فرماتے ہین ؎ روزہ کہ بنان و آب خوردن داری + آن صوم

دوام است نہ صوم افطاری + قال علیہ السلام مَنْ صَامَ الدَّهْرَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ -
اے صوم طریقت ۱۲ اے صوم شریعت ۱۲ اے صوم طریقت ۱۲
فضائل صوم حدیث قدسی مین وارد ہین کہ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی
رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الطَّرِیْقَۃِ اور دوسری جگہ فرماتے ہین کہ اَلْجُوْعُ طَعَامُ
فِی اللہِ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت وطریقت کا رکھے لیکن روزہ شریعت افطار ہے اور طریقت
عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین اَجِیْعُوْا بُطُوْنَکُمْ وَاَظْمِئُوْا
اَکْبَادَکُمْ وَاَعْرُوْا اَجْسَادَکُمْ لَعَلَّ قُلُوْبَکُمْ تَرَی اللہَ عِیَانًا اے سالک صوم ایک خلوتخانہ
محبت ہے جیسے محبت سے محبت کی اور اسکو پرورش کیا اللہ اسکا محبوب ہوا - یہ فضائل صوم تھے جو
بیان کئے گئے - اب سند اربعین معلوم کرنی چاہئے مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا
ظَهَرَتْ لَہٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ عجب سر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن
فیکون مین موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ مین کہ خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا
کیون نہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اسی کی شان مین وارد ہے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ سالک
کو چاہئے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چہار عشرہ اور
ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہین ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ
مین روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف مین لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے
اور خوگر نہ ہو جاے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائینگے
نعوذ باللہ منہا واضح ہو کہ تین اربعینون کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہین جسکی مدت تیرہ برس
اور چار مہینے ہین - اگر کوئی راہ حق مین اسقدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی مین دم مارے
محض ثمرہ غیر آشنائی اور نتیجہ بیحیائی سمجھنا چاہئے - یہ درویش بیخویش تیرہ برس اور چار مہینے کوہستان
قلعہ چنار پر اسیطرح ریاضت کرتا رہا ہے اسکے بعد پردۂ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل
اور قلعہ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا تاکہ سب خاص وعام کو معلوم ہو مین فوراً تعمیل حکم بجالایا - پھر سب
لوگون کو میری کیفیت معلوم ہوئی - ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت مین مفصلاً
ذکر کیجائیگی +

پہلی اربعین کی سند عشرہ اول مین ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی

جوکچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کردے - تمام دن ورد و اوراد اور اذکار میں گذارے اور تمام شب ذکر لا الٰہ الا اللہ میں گذارے - کوئی کام اُسکی مرضی کا نہ کرے اور بیکار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر آمادہ نہ ہوے - دوسرے عشرہ میں صوم داؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اِسطرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی مذکور رات دن مشغول رہے اور تیسرے عشرہ میں صوم حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے - چوتھے عشرہ میں دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو ثلث درم غلہ کھاتا ہے توجسوقت کہ آفتاب برج جدی میں آئے اول روز ایک دام غذا میں سے کم کرے پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے یہانتک کہ چھ مہینے میں تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائیگی اور کچھ نہ رہیگی اور یہ چھ مہینے جدی دلو حوت حمل ثور جوزا تمام ہو جاینگے - اول روز سرطان میں یہ عمل سب مرتب ہو جائیگا اور کسی طرح کی بھی اُسکو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اُسکو حاصل ہوگی - جس شب کہ ایک درم غلہ رہجائے اُس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اُسکو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کرسکتا ہے بلکہ اگر موقع ملے تو تمام عمر گذار سکتا ہے اور عمر بھر کے لئے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہین اُٹھاتا جیسی عادت ڈالوگے ویسا ہوگا اگر محض سیاست نفس منظور ہے تو پھر اُسی طرح مہینے سے شروع کردے اِس حساب سے ایک سال مین نو اربعین ہونگے اسکے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو نو ہوے نو درم روز بیس دنتک کم کرے بعد بیس دن کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائیگا - اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کمی و بیشی مین سال بھر مین چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ مین بعمل دعوة واذکار مشغول ہو +

دوسرے اربعین کی سند عشرۂ اول مین جسقدر کھانا کھاتا ہے اُسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لیلے اور اُس سے تولکر کھایا کرے اور اُس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے (تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اُسیقدر کھانے کی عادت ہوتی جاوے) ذکر و شغل مین مشغول رہے - دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے

اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اُسکو تر کرلے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اُسکے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کردے مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینون مین اُسکی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینون مین اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور مین مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہوجاوے اُسکے وزن کے موافق دوسری تر لکڑی لائے یہانتک کہ پانچ اربعینون مین غلہ تمام ہوجائے پھر بتدریج پانچ اربعینون تک اپنی معتاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے۔ چوتھے عشرہ مین اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھاے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقمون مین پیٹ بھرتا ہے پھر ہر روز حساب کر کے لقمے کم کرتا جائے یہانتک کہ پانچ اربعین ختم ہون اور اُسکا طعام تمام ہوجائے پھر پانچ اربعینون مین بڑھانا شروع کرے یہانتک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل مین مشغول رہے +

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے جسقدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اُس سے دو چند دودھ لیکر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور مشغولی مشرب شطار و اذکار مین مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ مین ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لیکر اُسکا پانی نچوڑ کر پھینکدے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی ورثۃ الحق مین مشغول رہے تیسرے عشرہ مین بھی ہمیشہ صائم رہے اور اُس حضرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے یہانتک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے۔ ہان اتنا کرے کہ جسقدر دہی کم کرے اسیقدر پانی بڑھا دے یہانتک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہجائے۔ کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور مشغولی مذکورۂ بالا مین مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ مین اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشۂ ذیل مین مندرج ہے۔ معلوم کرنا چاہئے کہ جن خانون مین ہندسے ہین وہ تاریخ ایام طے ہین اور جنمین صفر ہین اُنسے مراد فرد ہین پس ان تاریخون کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لیکر جوش دیکر روزہ افطار کرے اور ذکر مین مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھاے +

نقشہ ایام طے یہ ہے				
۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جسکے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ
مَّعْلُوْمٍ لَّكَ فقط

تمام شد

ضمیمۂ مترجمہ بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد **محمد بیگ** نقشبندی اصحابِ صفا کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جب مین تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب مُصر ہوئے کہ اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر مین بطور ضمیمہ درج ہو جائین تو انسب ہے لہذا بپاس خاطرِ احبا مینے چند طریق دعوات و ادعیہ مجربہ ستندہ مع اسمائے عاملین لکھکر اپنے دادا پیر حضرت شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ اور پیر و مرشد حضرت مولانا شاہ ولی النبی صاحب مدظلہ العالی کے معمولات اور مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیا ے کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور چار فصلون پر منقسم کر کے **فتوح الغیب** نام رکھا۔ خداوندا۔ ان اعمال کو تیرے نیک بندون سے دریغ کرنا نہین چاہتا بلکہ دعا کرتا ہون کہ انکی ہر حال مین مدد کیجیو۔ مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہون سو تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہے اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے فاللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین۔ الٰہی ان اعمال سے مستحقون کو بہرور فرمائیو اور نا اہلون کو ان سے دور رکھیو۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین +

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان مین

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اول اُسکو چاہیئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچوان پشت سے چھٹا سیدھے پاؤن سے ساتوان بائین پانون سے سہا س کر کے رہا کرے کہ اس تصدق میں سر عظیم ہے اور ان اعمال کا خاصہ یہی ہے اُن مین سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہین ہر ایک کی سند ہر ایک امام و اولیا کرام سے ہے ہر ایک کی قراءۃ اور غذائے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے +

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ جمال الملۃ والدین ابو محمد بن عبد اللہ مصری اگر کوئی چاہے کہ اُسکے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو **مفتاح القلوب** کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجا لائے کہ چالیس روز تک متواتر ہجرۃ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار باآداب و شرائط پڑھکر اپنے اوپر دم کرے قلیت طعام مین زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے۔ [illegible] مودم

اور تکلم دنیوی ولایعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اسطرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہون گے چاہئے کہ مغرور نہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے جو کچھ اسرار مغیبات ظہور مین آئین اُنکا اصلا کسی سے بیان نہ کرے +

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی وحضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرارہم بعد لزوم شرائط عامل خصوصًا قلت طعام چہارشنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامۂ پاک پہنے اور عطر چیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے بعد صبح کاذب وبعد نماز فجر ووقت زوال وبعد نماز ظہر وعصر وشام وعشا دس دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اگر اسپر مداومت کریگا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اُسپر ظاہر ہونگے اور ارواح انبیاء اور اولیاء اور صلحاء اور اصدقاء کی اُسکی مصاحب ہون خلائق کے دلون سے آگاہی پائے اور عنایت الٓہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت مین ترقی حاصل کرے اور یمحو اللہ مایشاء و یثبت کے خطاب سے مخاطب ہو اور بقا باللہ میسر ہو لیکن کبھی مغرور نہو اور عجب خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے ورنہ رجعت کا خوف ہے - حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید **عبد القادر جیلانی** قدس سرہٗ فرماتے ہین کہ جب مین نے اِس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل وفہم اُسکے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اِس طریق سے عمل کریگا اُسکے فوائد سے محروم نرہیگا - اصل یہ ہے کہ جسکو سعادت ازلی نصیب ہوگی وُہی اس عمل کی توفیق پائیگا +

حضرت شیخ **شہاب الدین** سہروردی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی مین صرف کرتا +

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جسپر زیادہ عنایت فرماتے تھے اُسکو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے - عامل کو چاہئے کہ مع رعایت شرائط عامل وقلت طعام بغرض حصول جذبۂ حقیقی وتصرف تحقیقی وترقی درجات سبحانی وتخلق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر ووقت زوال وبعد نماز ظہر ومیان ظہر وعصر ومیان عصر ومغرب وبعد از نماز مغرب ومیان مغرب وعشا وبعد نماز عشا سات سات بار پڑھے تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاصل ہون

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہا اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہین کہ بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاع بر اسرار مغیبات اس طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبے اور بعد زوال و اداے ظہر و میان ظہر و عصر و نماز عصر و میان عصر و مغرب و مغرب و بین العشائین و عشا دس دس بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کر لے تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہونچے اور ورثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو +

پانچوان عمل بقول شیخ عبداللہ قرشی قدس سرہ برائے تسخیر جن و انس مع الشرائط والخلوۃ چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے اور عشا کے بعد چالیس بار سورۂ جن پڑھکر شروع کرے اگر ایک چلہ مین کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا اور انواع عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا لیکن کسی سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو مردان غیب کو حکم نہ فرماے ہمیشہ مؤدب رہے اگر اس طریق پر مداومت کریگا ابواب تصرفات و فیوضات اُسپر مفتوح ہونگے اور نعمتہاے مزید بر مزید عطا ہونگی بعونہ و کرمہ +

چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھیگا کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہونگے +

ساتوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد اداے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روزمرہ کی قراءۃ الگ پڑھے اور اسپر مداومت کرے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلیۂ روح حاصل ہو اور انوار و اسرار نہانی اُسپر ظاہر و ہویدا ہون +

آٹھوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اُسیوقت پینتالیس مرتبے پڑھے اور اسپر مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات اُسکے مطیع و مسخر ہون اور جو کچھ اُسکے دل مین گذرے فوراً اُسکا ظہور ہو +

نوان عمل اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچھتر مرتبے اُسی وقت

پر قرارۃ کرے اپنے وقت کا خضر ہو +

دسوان عمل قتل اعدا کے لئے (کہ جسکا قتل عندالشرع جائز ہو) صنوبر کا درخت خالی گھر مین لگائے اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُسپر لکھے اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہون تو اٹھائیس بار مجموعۂ اسمائے عظام مع مؤکلات پڑھکر اُس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلاے اور ننگا سر رکھے اور اُسکے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کرکے اُس صنوبر پر مارے اور کہے کہ مین نے فلان کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے +

گیارھوان اور **بارھوان** اور **تیرھوان** اور **چودھوان عمل** قتل اعدا کے لئے ہے اسواسطے ایک ہی پر اکتفا کیا +

دوسری فصل دعواۃ اسماؤ ادعیہ مکرمہ کے بیان مین

دعوۃ اسم امہات الصفات - اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت و وجاہت میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اسکو چاہیے کہ اول اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوۃ مین مشغول ہو - پیر کے دن عروج ماہ مین غسل پاک کرکے ایک دوگانہ بروح سید الانبیا علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن مین دو ہزار چھ سو چرانوے بار چالیس روز تک یا ترانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور غسل کرتا رہے اگر نہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت غسل کرے اور ہر روز شروع دوگانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہون کسی سے بیان نہ کرے اسم امہات الصفات یہ ہے هُوَ اللهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَالِمُ الْمُرِيْدُ الْقَدِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْمُتَكَلِّمُ

دعوۃ ۲ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بعضے اس اسم کو لیلی کہتے ہین مثل اسم یا بدوح - واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ نے اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے اور طریق بندگی حضرت شیخ قدس سرہ واوصل الینا فیوضنا اسطرح پر ہے کہ جب شرائط یا دعوۃ اس اسم کی بجالائے اور دوگانہ ہائے مسطورۂ مقدمہ ادا کرچکے تو اکیس بار اذا جاء نصر اللہ تا آخر اور ستر بار يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اور اکتالیس بار سورۂ الحمد بوصل میم بسم اللہ بلام الحمد پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار معوذتین پڑھکر فولادی چھری پر دم کرکے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونون سرے برابر ملاوے اور عطر حیوانی کا استعمال کرے

اور بخور جلائے۔ اگر عمل بہ نیت لطف ہے تو اسم کے آخر مین لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہے تو آخر مین لفظ بالطراق ملا کر شرائط پوری کرے اُسکے بعد بہ نیت دعوۃ آغاز کرے اور بعد اتمام شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ للہ ادا کر کے دوسری شرط ادا کرے۔ لطف کے لئے عروج ماہ روز قمر یا زہرہ اور قہر کے لئے نزول ماہ روز زحل یا روز مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوۃ مین ہر روز ورد سے پہلے سات بار اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے اعتصام یہ ہے سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص۔ چاہئے کہ حالتِ قراۃ مین کسی سے بات چیت نہ کرے اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے۔ طریقِ استخراج شرائط و دعوۃ یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور جمع اعداد کہ اِن سب سے حاصل ہون بہ نیت دورِ مدور پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم اعداد اور بہ نیت سریع الاجابۃ ارقام حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی مین ضرب دیکر اُسکی تعداد کے بموجب قراۃ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو۔ اورادِ صوفیہ مین لکھا ہے کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اگر نہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار تو ضرور پڑھے۔ بعضے مشائخ رح فرماتے ہین کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لئے چھتیس ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعتِ مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعتِ زحل یا مریخ مین اس طور سے پڑھے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالشَّرِّ بِالطَّرَاقِ کہے اور شفائے مریض کے لئے بِالْخَیْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لئے جب پڑھے تو مصری مونہہ مین رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ مونہہ مین رکھے اور حاجت برآنے کے بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے ایضاً بعضے عامل فرماتے ہین کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالخیر رے کے پیش سے پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے رے کے زبر سے اور مقہوری اعداء کے لئے رے کی زیر سے پڑھے ایضاً بندگی حضرت شیخ ابو سعید ابو الخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا۔

ایضاً حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت پیش آئے اور اُسکے علاج سے
واقف نہو اور چاہے کہ جلد برآئے تو اُسکو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوۃ مین اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو
روزہ رکھکر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھاوے اور ترک حیوانات جلالی وجمالی
کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے
حق تعالیٰ اُسکی مراد جلد پوری کرے ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنکا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس
کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض
دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار
دو سو بار پڑھے اگر مراد اُسکی پوری نہو تو قیامت کو اُسکا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز
اول و آخر درود شریف پڑھے ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہ نے جواہر خمسہ مین لکھا ہے کہ شفائے
مریض کے لئے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے
بعد اُسی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سر سے زندگی عطا فرمائے۔ اوراد غوثیہ[1] مین لکھا ہے کہ سات روز
تک ہر روز بہ نیت شفائے مریض ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اُسی جگہ بیٹھکر
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے اور اُسکے بعد یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ
دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ساٹھ بار اور یَا مُبْدِیَٔ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَہَا بَعْدَ فَنَائِہَا
بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِیُٔ پڑھے حق جل علا نئے سر سے زندگی بخشے۔ اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ
صدر الدین ابو الفضل رح سے حاصل ہوا ہے فرماتے ہین کہ تمام اولیا محفوظ مین عبادت متعدی کے لئے ظاہر کئے
ہین اور شیخ عبد الرحمن صوفی رح سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعدا اور صلاح دشمن کے لئے یہ اسم سو بار
اور سو بار سورۂ فاتحہ مع تسمیہ عشا کی نماز کے بعد بلفظ بالخیر والصلاح ملاکر پڑھے دشمن اُسکا مقہور ہو اور صلح کرے
ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اُسکے دوست اور مطیع ہون ایضاً اگر کوئی چالیس
بار اس اسم کو اور اکیس بار یا بدوح کو اور تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھکر اپنی ہتیلی پر دم کرکے اپنے مونہہ پر ملے جس جگہ
جائے سرخرو ہو ایضاً زبدۃ العارفین مین لکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کرکے بعد ادائے
تحیۃ الوضو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور اکہزار دو سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ وَیَا کَاشِفَ

[1] از تالیفات حضرت محمد غوث گوالیاری رح

الغرائب پڑھے مہم اُسکی سرانجام پائے **ایضاً** قضائے حاجت کے لئے شب جمعہ کو ایک ہزار دو سو بار
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ سَهِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے حاجت اُسکی روا ہو **ایضاً** اگر کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے تو ایک مجلس مین بارہ ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سِوَاهَا پڑھے مقصود حاصل
ہو اور اگر اسقدر پڑھ نہ سکے تو ایک ہزار دو سو بار روز پڑھا کرے - اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب دوشنبہ
سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ کہے اور اگر نہ ہوسکے تو ہزار بار
ضرور پڑھے تمام اعداء اسکے دفع ہون **ایضاً** اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لئے ہر شب بارہ ہزار مرتبہ بہتر
رات تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِصْلَاحًا بِفَضْلِهٖ پڑھے کوئی شخص خواب مین یا بیداری
مین اس علم سے اُسکو آگاہ کریگا **ایضاً** اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس
رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دو سو بار تنہائی مین پڑھے خدا چاہے مقصود اُسکا
حاصل ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص دفع اعدا کے لئے چالیس رات تک متواتر ایک سو ستر مرتبہ یَا بَدِیْعَ
الْعَجَائِبِ بِالطَّرَاقِ پڑھے - بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام
زبان پر لائے بیشک اس عرصہ مین دشمن یا اُسکا ہلاک ہوگا یا اپنے وطن سے آوارہ ہوگا یا معزول ہوگا
لیکن عامل کو چاہئے کہ رات کو سو دفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے +

دعوت اسمِ **یَا بُدُّوْحُ** عامل کو لازم ہے کہ پہلے بہ نیت شرائط بیس ہزار بار مؤکل پڑھے اُسکے
بعد بہ نیت حاجت بیس ہزار مع مؤکلات سات راتون مین ختم کرے ہر شب قراءۃ کی تعداد سات سو
ستاون بار ہے ایک عدد باقی بچتا ہے اُسکو آخر دن مین بڑھالے یعنی ایک سو اٹھاون مرتبہ پڑھے نو عدد کر
بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہین کہ اول بہ نیت شرائط ایک لاکھ کو پندرہ راتون پر تقسیم کرکے شب عامل
مین اس طریق سے مع مؤکلات پڑھے یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ وَ بَارْقِتْمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ
بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ واضح ہو کہ تعداد قراءۃ ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہین اُنکو آخر
شب مین زیادہ کرلے یعنی چھ ہزار چھ سو چھہتر مرتبہ پڑھے بس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس اسم کی
ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہوجاتی ہے اور اسکا عامل ہوجاتا ہے - لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اسمین رجعت
زیادہ ہے اِن دونون طریق مذکورہ کی حالت شرائط اور دعوت مین عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے
شرائط کے ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبہ وظیفہ مقرر کرلے کیونکہ یہ اسم جلیلی ہے اسلئے اسکو دن مین نہ پڑھے

کہ آنکھوں میں نقصان پہونچیگا اور نہ چھپر کے نیچے دن میں پڑھے کہ اُسکے جل جانے کا خوف ہے ایک بزرگ
لکھتے ہیں کہ ایک فقیر اکبر آباد میں دن کو چھپر کے نیچے یہ اسم پڑھا اُسی دن اندھا ہوگیا اور چھپر جل گیا ۔ دو ا
نقصان پہونچے +

شرائط دعوت آیہ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ بہ
نصاب ایک سو ستر بار ۔ بہ نیت ذکوٰۃ پچاس بار ۔ بہ نیت عشر پینتالیس بار ۔ بہ نیت قفل
اُنیس بار ۔ بہ نیت بذل سترہ بار ۔ بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز ایک سو دس بار چودہ مرتبے
اِسکے بعد بہ نیت دعوۃ دلوں کی اُلفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رز
و عقدۃ اللسان سلاطین و امراء و وزراء ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوس اور حوا
[illegible] حصول ہونیوالا ہو اور طلب حرمت و حکومت و اندفاع دشمن قوی و حکومت ظالم اور لشکر
[illegible] سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھ رات یا دن تک پڑھے ۔ لیکن محاصرہ
[illegible] کرنے اور محبوس کی خلاصی کے لئے چند آدمی ملکر پڑھیں ہر ایک بعد دستور پڑھے ۔ اور اگر ہر روز ا
ہزار ایک سو مرتبے پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو بر آئے اور جو مہم پیش آئے سرانجام پائے ۔ بعض بزرگوں نے
یہ بھی لکھا ہے کہ اگر ایک مرتبہ بھی روز پڑھ لیا کریگا تو سارے کام اُسکے بنتے رہیں گے +

دعوۃ اسم یَا مَلِیَّ الْاِجَابَۃِ عاملان کامگار فرماتے ہیں کہ اس اسم کے خواص دعائے سیفی کے برا
[illegible] اتنی بات آسان ہے کہ اسمیں ترک جلالی لازم نہیں ہے اور اُسمیں نہایت ضرور ہے بہ نیت ادائے
شرائط ایک لاکھ مرتبے پڑھے اسکے بعد ہر روز بطریق ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اُسکی مداومت کرے تمام
مقاصد اُسکے پورے ہوتے رہینگے +

دعوۃ اسم یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ عاملان کامگار فرماتے ہیں کہ یہ اسم جوہر تسمیہ ہے ۔ زبدۃ الدعوۃ میں لکھا ہے
کہ اسم بہت بڑا ہے جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزوم شرائط عامل اسکو
[illegible] ثانی یا تک سے اختیار کرے ۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قراءۃ میں مشغول رہے
اور بے گنتی پڑھے ۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح اگر اسقدر نہو سکے تو ایک ہزار بار دن کو
اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہر و تعدیہ ساتویں روز حق سبحانہ و تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے بیشک قبول ہو
خزانۃ المحققین میں لکھا ہے کہ یہ اسم حضرت غوث الثقلین رح کا معمول ہے اور حاملان عرش کی تسبیح ہے اسکے

بہت سے خواص ہین جو کوئی ہر نماز کے بعد یا پانچون وقت ایک ہزار بار مدام پڑھیگا جو کچھ اُسکے دلمین گذریگا فوراً
ہو کر رہیگا +

دعوت اسم وَدُوْدُ برائے اجابت طلب چاہئے کہ طالب مطلوب کے نام کے درمیان
مین اسم وَدُوْدُ علیحدہ علیحدہ حرفوان مین لکھے اور پھر تکسیر کرے یہانتک کہ سطر آخر بعینہ مثل سطر اول کے
ہوجائے مثلاً ط ا ا ر ب ودود م ح م د
(نام طالب ۱۲) (نام مطلوب ۱۲)

د ط م ا ح ل م ر ب ، د و و د

د د و ط و م ر د ا ب ح م ل

ل د م ر د ح و ب ط ا و د م

ر ل د د و م ا د ط ح ب و

م ر ب ل ح د ط د د و ا م

ر و ا م و ب د ل د ح ط د

م ط و ح ا د م ل و د ب

ب د د م و ط ل و م ح د ا

ب د د ح د م م و و ل ط

ا ل ب و د و د م ح م د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہوگئی۔ اسکے بعد ایک ایک حرف پہلا
سب سطرون سے لیکر لکھے پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطرون سے لیکر اسطور سے لکھے۔
حروف سطر اول ط د د ل م و م د ب ا ط۔ حروف سطر آخر د د ل م و م د ب ا ط د پس ان
سب حرفون کی بطریق مذکور نام نکلے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع مین پر کرکے فتیلہ بنا کے
روئی مین لپیٹ کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ مین خوشبودار تیل ڈالکر قدرے شیرینی اسمین ملاکر روشن کرے اور
فتیلہ کا مونہہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور ودود اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے
حسنیٰ سے ایک یا دو یا تین زیادہ کرکے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کرکے ہر روز تا ایام
معروف ان تینون اسمون کو پڑھے۔ اگر اعداد کے موافق اسمائے حسنیٰ نپائے تو اُسکے مطابق کوئی عزیمت وضع
کرلے بعد ونذکور تا ایام مسطور قرار نہ کرے اور اگر اجابت مین تاخیر دیکھے تین مرتبہ اعادہ کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے

مدعا حاصل ہوگا ۔

طریق دعوۃ اسم یَا بَاسِطُ بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرائط عامل غرۂ ماہ سے بعد نماز صبح بہ نیت شرائط دعوۃ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے باموکل اس طریق سے پڑھے اَجِبْ یَا جِبْرَئِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ اَلْبَاسِطِ یَا عَالِیُ نو ساہ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی ہر نماز فریضہ کے بعد چارون وقتون مین سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن مین جسقدر ہو سکے کاغذ کے پرچون پر لکھے اور خالی خانے مین یَا عَالِیُ نو ساہ رقم کرے اور انکو کسی شیشے یا خریطہ مین جمع کرتا جائے پھر دریا مین ڈالدیا کرے یا کسی صندل کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان یا حیوان کے پانون تلے بظاہر نہ آئی ہو اور انار کی لکڑی سے جو ایک دفعہ مین قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹا دے یہانتک کہ ایک لاکھ ہو جاوے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قراءۃ پنجوقتہ جسطرح اوپر بیان ہوئی ہے پڑھتا رہے اسکے بعد عمل کی تاثیر ظہور مین آئیگی اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے عروج ماہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کرکے بزرگون کی ارواح طیبہ کو ثواب فاتحہ پہونچا کر سو جائے جب صبح ہو غسل کرکے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ کے بعد والشمس دوسری مین واللیل تیسری مین والضحیٰ چوتھی مین الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھکر سات بار یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے پھر سات بار آیہ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ پڑھکر ایک شکل پُر کرکے جو نتیجہ کہ چاہے اسکو خالی خانہ مین لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو عدد کہ لکھے اُتنے ہی مرتبہ اسم یا باسط پڑھکر قلم کی نوک پر دم کرکے لکھے پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط پڑھکر سورۂ اذا جاء پچیس بار و درود مذکور سو بار یَا بَاقِیُ یَا مُنْعِمُ ایک سو تیرہ بار و ہمیا باسط الذی تا آخر و آیہ ربنا انزل تا آخر بعدد مذکور قراءۃ کرے اس طرح تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز سات بار آیہ ربنا انزل علینا تا آخر پڑھکر ایک شکل دو پایہ پُر کرے پھر بہتر مرتبے یا باسط قراءۃ کرکے اسپر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک

بہتر شکل پر کرے پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے لیکن چاہئے کہ ایک تختہ صندل کا ہو تو خوب ہے کھریا مٹی مین عنبر ملا کر شیشی مین محفوظ رکھے لکھتے وقت ذرا سی مٹی اُس تختے پڑالی اور شکل مذکور کو لکھ لیا - اُس مٹی کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف مین رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اُس شیشی سے ذرا سی مٹی لی اُسپر لکھا پھر اُسی مستعملہ مٹی مین ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ لیا اور رکھ چھوڑا - جب چلہ تمام ہو اُن کاغذون کو یا مٹی کو دریا مین ڈالے اُسکے بعد اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر مین یا جنگل مین سات بار آیۂ مذکورہ پڑھکر شکل مذکور زمین یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ مین لکھدے اور دھوپ مین رکھے اور بہتر بار یا باسط پڑھکر اُسپر دم کردے اگر رقیق پر لکھے اسم فالینوسا ہ اُس شکل پر لکھدے اگر سفال پر لکھے تو اُسکی پشت پر لکھدے بعد حصولِ مدعا اُس شکل کو زمین پر سے مٹا دے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلا ناغہ پڑھے - شکل لنگ یہ ہے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

شرائطِ دعوۃ اسم یا بدوح بجسب وقف اعداد شکل جسم و جانی

جسم بے جان چہ بود مردارے ۰ جان بے تن چہ بود بے کارے

جب جسم و جان دونو ملجاتے ہین تمام کام اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہین لہذا طریق شرائط اور دعوۃ اس اسم کا معلوم کرنا چاہئے - طریق شرائط عروج ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کر کے پاک کپڑے پہنکے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت مین باروح عاملان اسم بدوح عموماً و باروح شیخ بدوّح خصوصاً فاتحہ پڑھکر ثواب پہونچائے اور غانہاسے مثلث مین ستارون کی موافقت ملحوظ رکھکر بخور جلا کر ایک شکل جسم و جانی خانہ نحس سے شروع کر کے برفتار جالی آٹھوین خانہ تک پُر کر کے باقی خانون کو پُورا کرے اور خانہ پُری کرتے وقت جو حرف کہ اُسکے اندر لکھا ہے اُسکے اعداد کے بموجب اسم پڑھکر خانہ پُری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایکبار دعاء برہتی اور بہتر بار اسم بُدّوح بے حرف ندا مونون بکسر چاپڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی طریق بہتر شکلین وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر مین ایک ایک بار دعاء برہتی اور تین بار بسم اللہ ملا تمان الرحمن ابر تمان الرحیم حیتمان اور ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراءۃ کرے

۱۰ ح	۲ ب	۸ د
۴ و	۷ ب	۹ و
۶ ح	۱۱ ب	۳ د

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکالکر اور اُن کو ضرب

دیگر بموجب حاصلضرب عدد قرارہ واشکال وایام تعین کرے اسکے بعد بہ نیت دعوۃ سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت اپنے دعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اُس شکل کی پشت پہ مقابل منتہا عدد تحریر کرے اور بعد اتمام شرائط و دعوۃ تمام اشکال کو دریا یا تالاب مین ڈالدے اسکے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعاء برہتی پڑھکر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو باشکال دوبا یہ پُر کرکے بطریق مذکورہ شرائط و دعوۃ دے تو زیادہ اثر بخشتا ہے مؤثر کلی ہے پھر اسکے بعد وظیفہ یومیہ مسطورۂ بالا کو بھی لگاہ رکھے شکل دوبا یہ یہ ہے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

بیان شرائط عامل برائے عمل ہردو اسم یعنی یا باسط و یا بدوح

واضح ہو کہ ان دونو اسمون کی شرائط و دعوۃ خلوت مین ادا کرے - بخور جلاوے - حصار کھینچے - وقت اور جگہ معین کرے - پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے - جس وقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کرلے اور حصار کرکے عمل مین مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کرے مگر اثنائے دعوۃ مین سات روز تک احاطۂ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر رکھے - ناکولات جلالی کو ترک کرے - ناکولات جمالی اور آب و ادکو چاہے ترک کرے چاہے رکھے - وضو کرکے فوراً پاؤن جوتیون مین نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہون (ایسی حالت مین چوبی کھڑاؤن خوب ہین) سلا ہوا کپڑا نہ پہنے - جسو مچھر وغیرہ کو نہ مارے - عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے - اپنا اسرار مرشد کے سوا کسی سے بیان نہ کرے - سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسر ہو دیدے - بخور سیار گان ایک جگہ جمع کرکے رکھے - شرائط و دعوۃ کے وقت ہر شب انگیٹھی سے جلائے +

اور دعائے برہتی مین اگرچہ بہت کچھ اختلاف واقع ہو گیا ہے لیکن جو صحیح طور سے استاد عامل کامل سے حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے - دعائے برہتی -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرْهَتِیَهٍ بَرْهَتِیَهٍ کَرِیْرٍ کَرِیْرٍ تَتْلِیَهٍ طَهُوْرًا قِ مُمْزَهْجَلٍ بَخ تَرْقَبٍ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ خَوْطِیْرٍ قَلْتَوْدٍ بَرْشَانٍ کَظْهِیْرٍ عَمُوْسَلَخٍ بَرْهَیُوْلًا تَتْبَکْلٍ کُرَمٍ بَسْلٍ لَبَیْطٍ قَلِیَانٍ عَخْطِیْرٍ عَیْنًا هَا کَیْدَ مهلًا سَمًا سِیَا شَمْهَا هُیْرٍ سَمًا سِیَا شَتْ الْعَجْلِ الْمَاخُوْنِ عَلَیْکُمُ الْاَنْقِیَا دُ فِیْمَا اَمَرْکُمْ بِهٖ وَبِعِزَّ عِزَّۃِ اللّٰہِ وَعِزَّۃِ عِزَّتِهٖ بِبَطْشَتِهٖ شَدِیْدِ قَهْرِهٖ فَاُوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا وَقَدْ

جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا تَحْصُرُوْا وَتَفْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ ہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ بِحَقِّ بُدُّوْحٍ اَجْہَزْطٍ بَطَدٍ زَہَجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ قَسَمًا وَّلَہٗ اِلٰہٌ وَّاٰخَرُہٗ اِلٰہٌ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَبِحَقِّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ اَرَاَیْتُمْ مَا وُصِفَ عَلَیْکُمْ اُنْصُرُوْا بِالْحَقِّ جِئْتُمْ مِنْ اَجَلِہٖ بِلَا ضَرَرٍ وَّلَا اِضْرَارٍ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ +

ترکیب دعوۃ رحمانی ایک چلہ اسکی زکوۃ دے۔ ہر شب اکیاسی بار پڑھے اول و آخر سو سو بار درود شریف۔ (**شرائط عمل و عامل**) تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کا بخور دے۔ منہ مین الائچی رکھے اور تا اتمام چلہ گوشت مچھلی پیاز لہسن وغیرہ کھانا قطعًا موقوف کردے۔ جس مکان مین عمل شروع کرے پڑھتے وقت اسمین چراغ نہ جلاوے۔ اول شب جمعہ کو جو عروج ماہ مین واقع ہو غسل پاک کرے اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ درود شریف پڑھے پھر اسکے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ واضح ہو کہ جو کچھ اثر اسکی برکت سے بیداری یا خواب مین ظاہر ہون انکو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع التاثیر ہے اسکا پڑھنے والا دنیا مین کبھی محتاج نہین ہوتا اللہ تعالٰی اسکے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہے کوئی نہین جانتا کہ کہان سے کھاتا ہے اور کیونکر اسکا کام چلتا ہے۔ اسکی برکت سے مشکلین آسان ہوتی ہین سینہ مین نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے حق تعالٰی کی رحمت نازل ہوتی ہے خطائین معاف ہوتی ہین۔ گناہون سے بچتا ہے وبا اور بلا دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کیلئے گیارہ بار پڑھکر دعا مانگیگا قبول ہوگی۔ چاہیئے کہ اس دعا کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت **شیخ احمد کاشانی** رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات مین لکھتے ہین کہ جب کسی جگہ وبا یا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعا کو ملکر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھین۔ جب تین دن پورے ہو جائین کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینون کو کھلا دین اور دعا مانگین انشاء اللہ تعالٰی وہ بلا یا وبا دفع ہوگی اور پھر کبھی نہ آئیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے نہایت مفید ہے۔ یہ دعا خاندان عالیہ نقشبندیہ مین بعض حضرات سے سینہ بہ سینہ چلی آتی ہے اور خزانۂ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابرین اسکو پڑھتے رہے ہین انکے نام نامی یہ ہین۔ **شاہ احمد سعید**

حضرت آخوند عبدالغفور صاحب - حضرت حمیدالدین ہمدانی - شاہ عبدالرحمٰن صاحب - شاہ رؤف الدین صاحب - شاہ عبدالستار صاحب - حضرت علاءالدین صاحب کاشانی - حضرت ہبۃ اللہ مکی - حضرت شاہ نورالدین صاحب مدنی - حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی قدس اللہ اسرارہم - وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِىْ اَنْتَ بَهَآءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِىْ اَنْتَ زَيْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِىْ اَنْتَ قَيُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاغْفِرْ لِىْ وَتُبْ اِلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ صَبُوْرًا شَكُوْرًا وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّذْكُرُكَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّيُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ جَارٍ فِىَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِىَّ قَضَآءُكَ هٰذِهٖ يَدَاىَ بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ نَفْسِىْ بِمَا اجْتَرَحَتْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىَ الْعَظِيْمَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّىْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ طرف آسمان کے نظر کرے اور گیارہ بار کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا گیارہ بار سبحان اللہ کہے پھر گیارہ بار الحمد للہ کہے پھر گیارہ بار لا الٰہ الا اللہ کہے پھر گیارہ بار اللہ اکبر کہے پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاۗءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِیْلِ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ بِدُعَائِكَ یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاۗءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

نادِ علی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اسطور پر ہے کہ غزوۂ تبوک مین جب لشکر اسلام کی شکست ہونے لگی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مغموم ہونے لگے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپنے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ بھی پورا نہ نکلا تھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ کیا بعضے اُنمین سے قتل ہوے اور بعضے فرار ہوے۔ اسلام کی فتح ہوئی بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا ؛

خواص ان کلمات کے بہت ہین از انجملہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہو گیا ہو اُسکے لئے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لیکر سات دفعہ اس دعا کو پڑھکر ہوا کی طرف اُڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اُسکو نہ پہونچا سکیگا ایضاً اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو ایضاً اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کرکے اُس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو ایضاً اگر مریض آب باران پر دم کرکے پئے بیماری سے شفا پاے ایضاً اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج والم سے نجات پاے ایضاً اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھکر جاے اور تین دفعہ آہستہ اُسکے روبرو پڑھے حاکم مہربان ہو ایضاً اگر کوئی جمعہ کی اول ساعت مین اڑتالیس بار پڑھے جس سے بات کرے اُسکا محبوب ہو ایضاً اگر کوئی متہم صباح چالیس بار پڑھے جلد نجات پاے ایضاً جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بیخوابی دور ہو ایضاً جو کوئی ہر صبحکو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو ایضاً جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو ایضاً جو کوئی ہر روز ستر بار برلے انقیاد امداد ستر دن تک پڑھے کامیاب ہو۔ ایضاً جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنونکی زبان بند ہو ایضاً برائے تحصیل مرادات

ہر روز چوالیس مرتبہ ایضاً برائے شفائے امراض مزمنہ ودس بار ہر روز ستر بار ایضاً برائے چشم زخم وعقد اللسان تین روز تک ہر روز بیس بار ایضاً برائے کشف قبور ہر روز ستر بار ایضاً برائے رویت حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے ایضاً فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز یا سو بار پڑھے خواص اسکے بہت ہین اس جگہ مختصر لکھے گئے ہین - دعا یہ ہے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ +

دعوۃ یا حی یا قیوم - سہ شنبہ چہار شنبہ پنجشنبہ کو تین روزے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو اول وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل مین مشغول ہو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال وسکوت برابر پڑھے جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کاغذ پر یا حی یا قیوم لکھے اور بخور جلائے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ افطار کرے اسکی برکت سے عجائب وغرائب کا مشاہدہ کریگا اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میسر ہوگی - واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ہو در ہے اگر عامل اسکا عامل ہو تو عمل اسکا تام وکامل ہو اس لوح کے خواص بہت ہین قساوت قلبی دور ہوتی ہے - ابنائے جنس کا محتاج نہین رہتا فقر وفاقہ سے خلاصی پاتا ہے - لوح مبارک یہ ہے

ح ۸	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	و ۶	م ۴۰
و ۶	ی ۱۰	ح ۸	م ۴۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰
ق ۱۰۰	م ۴۰	ی ۱۰	و ۶	ح ۸	ی ۱۰
م ۴۰	و ۶	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	ح ۸
ی ۱۰	ح ۸	و ۶	ی ۱۰	م ۴۰	ق ۱۰۰
ی ۱۰	ق ۱۰۰	م ۴۰	ح ۸	ی ۱۰	و ۶

تیسری فصل

اعمال خاندانی حضرت قبلہ وکعبہ مرشدی مرشد رئیس المتقین سند الکاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان مین مع دیگر اعمال ونقوش وختم خواجگان مع عطیۂ مظہر اسرار خفی وجلی مرشدی ومولائی حضرت مقتدانا مولوی شاہ ولی النبی صاحب نقشبندی مجددی احمدی رامپوری مدظلہ العالی -

طریق خواندن سورۂ یٰس - حاجتون کے روا ہونیکے واسطے یہ طریقہ بہت مفید ہے کہ اول تین بار درود شریف پڑھکر لفظ یٰس کو تین بار کہے اور جب مبین پر پہونچے سورۂ فاتحہ نستعین تک شہادت کی

انگلی اُٹھا کر پڑھے - اور جب آیہ سَلٰامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ پر پہونچے سات بار اس آیت کو کہے پھر
یَا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیۡمُ ان تینون اسمون کو سات سات مرتبے پڑھے - جب ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ
الۡعَلِیۡمِ پر پہونچے سات مرتبے اس آیت کو کہکر یہ اسما سات سات مرتبے پڑھے یَا قَدِیۡرُ یَا عَزِیۡزُ یَا
عَالِیۡمُ اور جب مِّثۡلَهُمۡ پر پہونچے تین بار یہ کلمہ پڑھے - پھر یٰسٓ کو تمام کرکے سورۂ فاتحہ نستعین تک شہادت
کی انگلی اُٹھا کر پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو تمام کرے بعدہ درود شریف اور لاحول اور یا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ
اور یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ سو سو بار پڑھے پھر
تین بار درود پڑھکر اُسکا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح پر فتوح کو پہونچا کر اپنی حاجت جناب
الٰہی سے بواسطہ اس سورہ کے چاہے اگر درمیان مین کام ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس دن تک پڑھے

طریق خواندن سورۂ مزمل اسکے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ اول یَآ اَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ پڑھے اسکے بعد
یہ الفاظ اکتالیس بار زَمِّلۡنِیۡ زَمِّلۡنِیۡ زَمِّلۡنِیۡ بِالۡقُدۡرَةِ الۡخَفِیِّ وَاَدۡرِکۡنِیۡ فِیۡ قَضَآءِ حَاجَتِیۡ
یَآ اَحۡمَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان مغرب و عشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے
تو تمام موکلات کے نام بھی جو لکھے جاتے ہیں پڑھے یَآ اَللّٰهُ یَآ اِسۡرَافِیۡلُ یَا سَمۡوُطِیۡنَا بِحَقِّ یَا بَدُّوۡحُ
یَا جِبۡرَئِیۡلُ پھر کہے قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا نِّصۡفَهٗ آخر تک جب رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ پر
پہونچے تو اسکو گیارہ مرتبے تکرار کرے - جب کلمۂ سَبِیۡلًا پر پہونچے یَا عَزِیۡزُ الۡوَهَّابُ پانسو مرتبے
پڑھے اول و آخر درود سینتالیس بار - اسطور سے سورۂ موصوفہ کو چالیس بار پڑھے اور کسی نوع کی اپنی حاجت
کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا چاہے اُسکی حاجت روا ہو **درد سر کا عمل** جو بہت فائدہ مند ہے
چاہئے کہ عامل اپنا ہاتھ درد کے موقع پر رکھکر تین یا سات مرتبے پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ
اللّٰهِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰهِ اِسۡمُهٗ بَرَکَةٌ وَّشِفَآءٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الشِّفَآءُ
بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ انشاء
اللہ تعالیٰ تسکین ہوگی - **جن کے دفع ہونے کے لئے** اس تعویذ کو لکھکر آسیب زدہ کی گردن
مین لٹکا دے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشیگا بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ هٰذَا کِتَابٌ مِّنۡ مُّحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ
رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ اِلٰی مَنۡ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الۡعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّآئِحِیۡنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطۡرُقُ
بِخَیۡرٍ یَا رَحۡمٰنُ اَمَّا بَعۡدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمۡ فِی الۡحَقِّ سَعَةً فَاِنۡ تَكُ عَاشِقًا مُّوۡلِعًا اَوۡ فَاجِرًا

سورۂ یٰسین شریف کا ختم

طریق خواندن سورۂ مزمل

درد سر کا عمل

جن کے دفع ہونے کا عمل

مُتَضَمَّعًا وَّلَا عِيًّا حَقًّا مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا
اِلٰى عِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے بردۂ گریختہ ایک آہنی قفل کے اوپر اکیس بار الحمد پڑھکر گریختہ کے نام پر بند کرکے ایک نئی ہانڈی پر آب مین ڈالکر چولھے پر چڑھا دے اور آنچ کردے خدا چاہے حاضر ہوگا ✦ برائے ہر حاجت کہ باشد ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل خدا روا ہو **رباعی** اے زلفِ سیاہ تو بلائے دل من ہا وے لعل لبت گرہ کشائے دل من ✦ من دل ندہم بکس برائے دل تو ✦ تو دل نہ ہی بکس برائے دل من ✦ **پائخانہ اور پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی کنکریون کے لئے** یہ آیتہ لکھکر مریض کو پلائے خدا چاہے مخلصی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا
وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً **ایضاً** اسکے مانند یہ آیت بھی ہے وَاِذِ اسْتَسْقٰى
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔
ایضاً اور یہ آیت قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ
مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا اور اسیطرح سورۂ تکاثر اور حبس بول کے لئے یہ آیت مفید ہے
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ
قُدِرَ لکھکر مریض کی گردن مین لٹکا دے۔ **اور ادرار بول** اور حیض مفرط اور سینہ سے خون جانے اور نکسیر
چھوٹ جانے کے روکنے کے لئے لکھکر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ
مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ **بچہ کی بدخوئی کے** واسطے لکھکر بچے کی گردن مین لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ
الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا برائے دفع

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھکر پھونکے اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ اور آگ
مین ڈالکر دھونی اُسکی مریض کو دیوے **چیچک کے لئے** سات ثابت چاول پر سورۂ کوثر سات
مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار اور بچے کو کھلاوے **دفع ہمسایۂ بد کے لئے**
سورۂ کوثر سات سات مرتبہ پُرانی قبر کی خاک پر جو سات قبرون سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کرکے ایک
کپڑے مین باندھ کر ایسی جگہ ڈالدے جہان جھاڑو نہ دیجاتی ہو اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے۔
دردِ سر کے لئے مریض کے سر پر یَا بَاسِطُ لکھے انشاءاللہ تعالی درد دور ہو **دو رنجیدہ آدمیون
مین صلاح کے لئے** اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار مع اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے
باہم رضامند ہون **دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا
کے لئے** سورۂ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سُنّت و فرض صبح کے پڑھے **باولے کتّے کے
کاٹے کے لئے** جسکے باولے ہو جانے کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر یہ آیت لکھے۔
اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا اور ہر روز
ایک ایک ٹکڑا مریض کو کھلائے **بچے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے** یہ دعا لکھکر
گلے مین ڈالدے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ
لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جو حاکم
سے ڈرتا ہو اُسکے لئے كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ کہے اور ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے
پھر حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ کہے اور ہر حرف پر بائین ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے جب اُسکے روبرو جائے جس
کا خوف کرتا ہو تو اُسکے سامنے انگلیان کھولدے **تمام مرضون کے دفع ہونے کے لئے**
یہ چھ آیتین جنکو آیات شفا کہتے ہین ایک چینی کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر لکھکر پانی مین دھوکر تین دن
یا سات دن بیمار کو پلائے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **سحر وغیرہ اور دوسری
آفتون کے لئے** قرآن شریف مین تینتیس ۳۳ آیتین ایسی ہین جنسے شیاطین اور جن اور درندے اور بدنگ

اور اثر جادو وغیرہ دفع ہوتے ہین لکھکر مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھکر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے
اور ہمارے مرشد قبلہ وکعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتون کو ایک بار صبح اور ایکبار شام پڑھ لیا کرے تو
امان آلہی مین رہیگا اور کوئی اسم یاد دعا اُسپر رجعت نہین کریگی اور شر شیطان اور بدخواہون سے امان مین
رہے آیتین یہ ہین - چار آیتین اول سورہ بقر کی اور آیۃ الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی کے خالدون تک
اور تین آیتین سورہ بقر کے آخر کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض سے آخر سورت تک اور تین آیتین سورہ اعراف
کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور
دس آیتین سورہ صافات کے اول کی لَازِب تک اور دو آیتین سورہ رحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرٰنِ
تک اور آخر سورہ حشر کا لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر سورۃ تک اور دو آیتین سورہ جن کی اول سے شَطَطًا تک یہ آیتین
تینتیس آیتون کے نام سے مسمّٰی ہین اور بعضے لوگ اِن آیتون پر سورہ فاتحہ و قل یا یہا الکافرون و قل
ہو اللہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے ہین اور اول سورہ جن کا شططا تک لیتے ہین **چیچک کے لئے مفید ہے**
جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت کے تار بشمار اعداد لفظ تکذبان کے جو سورہ رحمٰن مین ہے لیوے
اور سورہ مذکورہ پڑھے جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہونچے اُس ڈورے پر دم کرکے گرہ
دے یہانتک کہ سورۃ تمام ہوجائے پھر اُسکا گنڈا بناکر مریض کے گلے مین باندھدے خدا تعالیٰ اس مرض
سے شفا دیگا **فوائد اسماء اصحاب کہف** یہ نام ڈوبنے اور ڈوبجانے اور آتشزدگی سے محفوظ رکھتے
ہین اور امراض اور حاجات مین فائدہ رسان ہین لکھکر مکان یا کشتی یا اسباب مین رکھدے وہ مکان وغیرہ
امان آلہی مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ
تَبْیُوْنُسْ اَذَرْ فَطْیُوْنُسْ کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانِسْ بُوْسْ وَ کَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ وَ عَلَی
اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَآئِرٌ **دفع حاجت کے لئے** یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ
یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہوجائے **ایضًا** اندوہ ہلاک
حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت مین الحمد کے بعد پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت مین رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
سو بار اور تیسری رکعت مین وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی

رکعت مین قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پڑھ سلام پھیرے اور سو بار کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار **نزول شیاطین کے لئے** جو گھرون مین تپھر پھینکتے ہین اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار کیلون پر پچیس پچیس بار پڑھکر دم کرکے گھر کے چارون کونون مین گاڑ دے **شیاطین کا اثر دور ہونے کے لئے** اصحاب کہف کے نام لکھکر گھر کے چارون کونون مین چسپان کر دے **بانجھ عورت کا علاج** یہ آیت مشک گلاب وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھکر عورت کی کمر مین باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ تا جَمِيْعًا **ایضاً** چالیس عدد لونگون پر آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا نُوْرٍ سات سات مرتبہ پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلاوے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے دن سے شروع کرے غسل کرنے کے بعد اور ان ایام مین شوہر اُسکا ہمخواب ہو **حفظ جنین کے لئے** چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے قد کے برابر لیکر یہ آیت شریف وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ آخر تک اور سورہ کافرون سات بار دم کرے اور ہر سوت مین گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے **دردزہ کے لئے** یہ آیت کاغذ پر لکھکر اور پاک کپڑے مین لپیٹکر عورت کی بائین ران مین باندھ دے انشاء اللہ بآسانی وضع حمل ہو وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اُهْيًا اَشَرَاهْيًا **جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اُسکا علاج** جب حمل پر تین مہینے گذر جاوین تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا الْمُتَعَالِ اور آیت يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِيًّا پھر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر مین باندھے خدا تعالیٰ اُسکو لڑکا بخشیگا **جو عورت کہ حاملہ نہوتی ہو اُسکا علاج** اسم يَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے پرچون پر لکھکر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلائے اور اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ تا الْمُتَعَالِ لکھکر کمر مین باندھے بفضل خدا حاملہ ہو **جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اُسکا علاج** تھوڑی سی کالی مرچ اور اجواین لیکر پیر کے روز قریب ظہر کے سورہ والشمس چالیس مرتبہ پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر درود شریف پڑھ لیا کرے اور اجواین اور کالی مرچون کو قدرے قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے جب تک کہ بچے کا دودھ چھڑایا جائے **جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہوتا ہو اُسکا علاج** عورت کے پیٹ پر ستر مرتبہ شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش دے يَا مَتِيْنُ کہے [illegible]

کے علاج سے اطبا عاجز ہون اُسکا علاج ایک سفید چینی کے پیالہ یا دوسرے پیالہ پر لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے ہین پھر پانی مین دھوکر چالیس روز پلائے انشاء اللہ شفا ہو۔ **گمشدہ کے لئے** یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس مرتبہ بلاکم وکاست پڑھے پھر اسیقدر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ تا یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ انشاء اللہ گمشدہ اسباب نکل آئے **تپ ولرزہ کے لئے** یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَنْ لَا اَکَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَلَا ھَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیَّۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْٓءٌ مِّنْکِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ **ایضاً** واسطے بخار کے لکھکر مریض کے سر پر باندھے کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ تا شَقِیًّا **واسطے تپ ولرزہ کے** قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ تا اَخْسَرِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ **خنازیر کے لئے** کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لمبا گرہ دیوے چالیس گرہ اور گرہ دیتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَنَظْرِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ اور پھونکے جب چالیس گرہ ہوجاوین مریض کی گردن مین باندھ دے انشاء اللہ شفا ہوگی **ضعف بینائی کے لئے** ہر فرض نماز کے بعد تین بار فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھکر دم کرلیا کرے **مرگی کا علاج** ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت مین ایکطرف یہ کندہ کرے یَا قَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَھَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اور گردن مین لٹکادے خدا چاہے شفا ہو

امراض لاعلاج کا علاج — گمشدہ کا علاج — تپ ولرزہ کا علاج — بخار کا علاج — تپ ولرزہ کا علاج — خنازیر کا علاج — ضعف بصر کا علاج — مرگی کا علاج

تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ؛

دیگر اعمال عظیمۃ الاسرار خفی جلی حضرت مولانا شاہ ولی النبی صاحب مجددی احمدی امروہوی مد ظلہ العالی علی روس الطالبین

واسطے ہر امر خوفناک کے۔ ضرورت کے وقت ایک بار یا کئی بار پڑھے اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْفَظْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ عَلَیْنَا وَلَا نَھْلِکَنَّا وَاَنْتَ رَجَآءُنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ واسطے دور کرنے غم اور فکر اور خوف کے یا جو علت کہ انسان کے بدن میں ہو مفید ہے یہ دو آیتین واسطے رفع خوف وغیرہ کے لکھکر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ مؤید اور منصور ہوگا اور جو درد وغیرہ کہ انسان کے جسم میں ہو اُسکے لئے ایک پاکیزہ برتن مین لکھکر تیل مین حل کرکے درد کی جگہ مالش کرین مفید ہوگا یہ دونو آیتین اسرار مین سے ہین آیت اول ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت واسطے رفع حاجات کے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ آخر تک۔ چاہیئے کہ بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کے روز غسل کرکے جمعہ کی نماز کو جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیْ حَاجَتِیْ (اس جگہ اُس حاجت کا نام لے) بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور یہ اسرار لطیفہ سے ہے اور مجرب ہے۔ اور جو کوئی جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد باطہارت کاملہ یعنی غسل اور وضو سے پچیس مرتبے محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ لکھے اور اپنے پاس رکھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو قوت طاعت کی عنایت فرمائیگا اور ہر کام مین اُسکی اعانت کریگا اور جو اس نوشتہ کو ہر روز اشراق کے وقت دیکھ لیا کرے اور درود پڑھ لیا کرے زیارت حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اُسکو دنیا مین بکثرت میسر ہوگی بعونہ تعالیٰ حاجتون کے روا ہونیکے لئے اسم یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبے بلا کم و کاست پڑھے اور خیال رکھے کہ کم و بیش نہو جائے کیونکہ کمی و بیشی مین عمل ضائع ہو جاتا ہے بعد نماز عشا کے ایک جلسہ میں پڑھے جب

ہر ایک سو اتنتین بار یہ بھو سمجھا کرے تو ایکبار یہ آیت پڑھ لیا کرے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ تا خَبِیْرُ اسی طرح
تعداد اسم پوری کرے کشائش کے لئے ہر فرض نماز کے بعد یَا لَطِیْفُ سو مرتبہ پڑھا کرے اسکے بعد
ایک مرتبے یہ آیت پڑھا کرے اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
رفع خوف حاکم ظالم کے لئے یہ آیت پڑھے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ
وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تا عَظِیْمٌ واسطے خیر و برکت کے سورہ الم نشرح اور
سورہ کافرون ہمیشہ پڑھا کرے واسطے ترقی تجارت اور حصول منافع کے سورہ شعراء لکھکر
تجارتگاہ مین لٹکا دے واسطے خوف تلف مال کے جس چیز کے تلف ہوجانیکا خوف ہو
سورہ قصص لکھکر اسمین لگا دے خدا چاہے محفوظ رہے درد سر کے لئے سفید کاغذ پر یہ اشکال
لکھکر موضع درد پر لگائے د م ہ ل ہ ایضاً یہ آیات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضاً ایک
لکڑی کی تختی پر یہ حروف لکھے اح اک ک ح ع ح ا م ح اور ایک کیل لیکر پہلے حرف پر رکھے اور
الم تر الی ربک سا کنا تک اور ولہ ما سکن علیم تک پڑھے اور کیل کو ہلکے طور پر دبا دے اگر درد ساکن ہو جائے
تو بہتر ورنہ کیل زور سے دبائے اسیطرح کیل کو دوسرے حرف پر رکھکر دبا دے اور آیت مذکور پڑھے آخر
حرف تک اسیطرح تمام کرے ضرور ہے کہ ان ہی حرفون مین سے درد کسی حرف پر ساکن ہو جائیگا
واسطے ڈاڑھ کے درد کے یہ لکھکر گردن مین لٹکائے وضرب لنا مثلاً تا علیم محو صہ
سمہ ولہا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جھکس صلکھوہر طسم طس طسم
حم حم حم حم حم حم حم اسکن اَیُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الیفس تقس قسا مسقس ان البم بھرھر اور اب دانتون کے
درد کے لئے دیوار پر یہ حروف لکھے ج ب ر ص لا و ع م لا اور صاحب درد سے کہے کہ
اپنی انگلی درد کے موقع پر رکھے اور کیل لیکر حرف اول پر رکھکر خفیف سا دبا دے اور پڑھے الم تر الی ربک

برائے رفع خوف حاکم ظالم

برائے ترقی تجارت

برائے خوف تلف مال

برائے درد سر

ایضاً

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ

برائے درد دندان

سا کنا تک اور ولہ ماسکن سے علیم تک اور لکھتے وقت اور کیل دبانے کے وقت جبکہ کیل کی ذراسی نوک دیوار
کی اندر چلی جائے بیمار سے پوچھے کہ درد تھما یا نہین اگر نہ تھمے تو زور سے دبائے یہانتک کہ کیل سوائے سر کے
سب دیوار مین گھس جائے اگر فائدہ نہو تو دوسرے حرف پر اسیطرح عمل کرے جہان درد تھمے کیل اُسی
حرف پر گڑی رہنے دے جب تک کیل دیوار مین گڑی رہیگی درد نہوگا اور جب کوئی کیل دیوار مین سے
نکال لیگا درد پھر اُٹھ کھڑا ہوگا **جننے کی سختی دور ہونے کے واسطے** لکھے یَا خَالِقَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا اسیطرح لکھے اور زچہ کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر
اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ
انْشَقَّتْ تا وَتَخَلَّتْ پھر لکھے اَللّٰهُمَّ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ
عَلَیْهِ یَا قَدِیْرُ خَلِّصْ فُلَانَةَ مِنْ مَّا فِیْ بَطْنِهَا مِنْ وَّلَدِهَا خَلَاصًا فِیْ عَافِیَتِهٖ اِنَّكَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ **چھوٹے یا بڑے مچھرون کے دور ہونے کے لئے** یہ شکل کاغذ کے چار پرچون
پر لکھکر مکان کے چارون کونون پر چپکا دے تو مفید ہے ۱۲ ۱۱۱۲ ۱۱۱۱ **واسطے دفع ملخ یعنی ٹڈی کے**
یہ کلمات لکھکر ایک بانس کی تھوتھ مین رکھکر کھیتی یا باغ مین دفن کردے انشاءاللہ محفوظ رہیگا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ
صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَتَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ
سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
سَلِّمْ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **سانپ اور بچھو کے زہر دور ہونے کے لئے**
اول مارگزیدہ سے دریافت کرے کہ درد کہانتک پہونچا ہے اور معلوم کرے کہ زہر آلود خون کہانتک چڑھ گیا ہے
جب موقع معلوم ہوجائے تو ایک لوہے کی پتی یا پھل اُس موقع پر اُسترہ کی طرح رکھکر پھیرے اور کاٹنے
کے موضع تک لاوے جیسے حجام اُسترہ سے سر صاف کرتا ہے اس عمل سے زہری خون کاٹے کی جگہ جمع
ہوجائیگا جب خون جمع ہو تو وہان مچھمہ جسکو بھری سینگی کہتے ہین لگاکر پھر گھسیٹ لیوے اور یہ دُعا پڑھکر
دم کرتا جائے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ

دفع عسر الولادت

دفع مچھر ... دفع ملخ

سانپ اور بچھو کے زہر کا علاج

اجمعین لا دابۃ بین السماء والارض الا وربی اخذ بناصیتہا اجمعین کذلک
یجزی عبادہ المحسنین ان ربی علی صراط مستقیم نوح نوح نوح قال لکم نوح من
ذکرنی فلا تلدغوہ ان ربی بکل شئ علیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ
واصحابہ وسلم **واسطے دفع سانپ کے گھر سے** کاغذ کے چار پرچون پر یہ تعویذ لکھکر گھر کے
چارون کونون پر چپکا دیوے انشاء اللہ تعالی سانپ اُس گھر کے گرد نہ پھریگا اور جو گھر مین ہوگا وہ نکلکر
بھاگ جائیگا ۱۱ ۲۱ ۱۱۱ ۸ ۷ ح ۵ ۵ لا ۱۱ ۵ ۱۱ ۵ و ۷ وواہ یرو ۱۱م ۱۱ح ۱۱۱ح ط ۵ ۵ ۸ **جس شخص نے زیادہ کھالیا**
اور خوف تخمہ کا ہو اسکا علاج چاہئے کہ پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرے اور کہے اللیلۃ لیلۃ
عیدی یا کرشی ورضی اللہ عن سیدی ابی عبد اللہ القرشی **بخار کے لئے** تین
کاغذ کے پرچون پر لکھے اور کھالیوے ایک ایک پرچہ روز (روز اول) بسم اللہ فارت واستنارت (روز
دوم) بسم اللہ فی علم الغیب غارت (روز سوم) بسم اللہ حول العرش دارت ۔ **تلی کے لئے** سورہ ممتحنہ
لکھے اور دھو کر پلاوے **دیگر** ایک چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھکر گلے مین ایک جمعہ کی صبح سے دوسرے
جمعہ کی شام یعنی آٹھ روز تک لٹکاوے ۔ تعویذ یہ ہے

اداح حم ما مل ملما
لحد الی دای

۱ ۸ ۹ ۷۳

صالح صح وصح م لہ صالح دوہ العمن الی ان تنصرہ وصرہ

ایضاً لکھے اور بائین بازو پر باندھ دے ۲۳ ۱۹ ۸ ع ۹ ۲ ح ح د د صوع

ایضاً ہفتے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے لکھے اور ریشم کے تاگے مین باندھکا بائین طرف مثل تلوار کے لٹکا
تعویذ یہ ہے

ح ح ۵ دم ص ھا اص
اح ااح ماب الی الابد

کتے کے کاٹے ہوئے کے لئے۔ ایک نئے برتن مین لکھکر روغن زیتون یا پانی سے
دھوکر پلائے اب ج ۵ اع ۵ د یاب اللہ **لونڈی یا غلام بھاگے ہوئے کے**
لئے آیت او کظلمات فی بحر سے نور تک لکھکر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور ایک ڈبیہ مین بند کرکے مٹی مین درزین
موم سے مسدود کرے **ایضاً** ایک مشک کے پرانے چمڑے پر لکھکر دو بڑے پتھرون کے بیچ مین دبا دے
اور اسکی صورت کا تصور کرے

۸	۱	۶
۳	۵	۷

نقوش مختلف

روزانہ بخار کے لئے مفید ہے۔

۴	۹	۳
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بچون کی ہر ایک بیماری کو مفید ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

بچون کی بدخوئی کے لئے

۸	۴	۷	۱
۶	۴	۷	۵
۳	۲	۵	۶
۳	۵	۴	۸

تپ و لرزہ کے واسطے ہر روز صبح کو ہفتہ بھر پلائے

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

یہ چہل کاف کا نقش ہر قسم کے آسیب کے لئے مفید ہے

۱۵۵۶	۱۵۵۹	۱۵۶۳	۱۵۴۹
۱۵۶۱	۱۵۵۰	۱۵۵۵	۱۵۶۹
۱۵۵۱	۱۵۶۴	۱۵۵۷	۱۵۵۴
۱۵۵۸	۱۵۵۳	۱۵۵۲	۱۵۶۳

یہ آیۃ الکرسی کا نقش اقسام سحر اور آسیب کے لئے مفید ہے

۳۴۲۱	۳۴۲۴	۳۴۲۷	۳۴۱۴
۳۴۲۶	۳۴۱۵	۳۴۲۰	۳۴۳۵
۳۴۱۶	۳۴۳۹	۳۴۲۲	۳۴۱۹
۳۴۲۳	۳۴۱۸	۳۴۱۷	۳۴۳۸

یہ نقش مبارک اسم یا محیط کا بچون کے رونے اور چلانے کے لئے فائدہ رسان ہے لازم کہ ایک لوہے کی مربع تختی پر کندہ کرا کے بچے کے گلے مین ڈالے۔

۷۸۶

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ی	ط	ح
ی	ح	م	ط

یہ نقش عداوت وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

یہ نقش بعضے بزرگون سے منقول ہے واللہ اعلم بالصواب۔

نقش آیت یحبونہم کحب اللہ واسطے محبت زن و شوہر اور اصلاح متخاصمین کے لئے مفید ہے۔

نقش یہ ہے۔ موافق چال مربع کے۔

۳۷۲	۳۷۵	۳۷۸	۳۶۵
۳۷۷	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۶
۳۶۷	۳۸۰	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۸	۳۷۹

نقش یا حسیب درد سر کے لئے مفید ہے

۷۸۶

۹	۳۳	۳۶	۲
۳۵	۳	۸	۳۴
۴	۳۸	۳۱	۷
۳۲	۶	۵	۳۷

گردن پر یا سر پر باندھے۔

یہ نقش آیت انہم یکیدون کیدا کا ہے واسطے حفظ جنین کے مفید ہے ۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۷۴	۷۷	۸۴
۷۸	۷۵	۷۳	۸۳

یہ نقش آیت لا یرون فیہا شمسا ولا زمہریرا کا واسطے لو اور سردی کے مفید ہے اپنے ہاتھ مین باندھے۔

۴۳۲	۴۲۷	۴۳۴
۴۳۳	۴۳۱	۴۲۹
۴۲۸	۴۳۵	۴۳۰

یہ نقش اسم مبارک یا قابض کا واسطے اقسام اسہال کے فائدہ مند ہے۔ شکم پر باندھے

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰

نقش مبارک اللہ غالب کا جسکی ناف جاتی رہی ہو اُسکے لئے مفید ہے۔ ناف پر باندھے۔

۸۸۸	۸۸۳	۸۹۰
۸۸۹	۸۸۷	۸۸۵
۸۸۴	۸۹۱	۸۸۶

نقش آیت کریمہ قلنا یا نارکونی بردا کا بخار کے لئے مفید ہے ہاتھ کے پہونچے مین باندھے۔

۴۱۵	۴۱۰	۴۱۷
۴۱۶	۴۱۴	۴۱۲
۴۱۱	۴۱۸	۴۱۳

نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم کا واسطے مقہوری اعدا اور دشمنون پر فتح پانے کے لئے مفید ہے

۲۶۲	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

نقش مبارک آیت الکرسی کا شر شیاطین اور جن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ لکھکر مکان پر چسپان کرے۔

نقش آیت الکرسی یہ ہے +

۱۵۴۵	۱۵۳۰	۱۵۴۳
۱۵۴۰	۱۵۴۲	۱۵۴۴
۱۵۴۱	۱۵۴۶	۱۵۲۹

نقش کھیعص اسکے تین نقش ہین ایک خلائق کی نگاہ مین عزیز ہونے کے لئے۔ دوسرا فتح اور ظفر کے لئے تیسرا واسطے دفع غم والم کے طالب کو لازم ہے کہ جمعہ کے روز عروج ماہ مین چاندی کی تختی پر کندہ کرائے۔ نقش اول یہ ہے۔

ی	ع	ص	ک	ھ
ص	ک	ھ	ی	ع
ھ	ی	ع	ص	ک
ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی

ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع

ک	ھ	ی	ص	ع
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ض	ک	ھ

نقش آیت انہ من سلیمان واسطے بر آنے اکثر حاجتوں کے مفید ہے مناسب کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔

۳۹۸	۳۹۱	۳۹۶
۳۹۳	۳۹۵	۳۹۷
۳۹۴	۳۹۹	۳۹۲

یہ نقش دردزہ کے لئے فائدہ مند ہے لازم کہ ایک پاک کپڑے مین سی کر بائین ران پر زچہ کے باندھے اور بعد فراغت کے کھول ڈالے۔

۳۲۲۸۰	۳۲۲۷۳	۳۲۲۷۸
۳۲۲۷۵	۳۲۲۷۷	۳۲۲۷۹
۳۲۲۷۶	۳۲۲۸۱	۳۲۲۷۴

یہ نقش اُس عورت کے لئے مفید ہے جسکے سوائے دختر لڑکا نہین پیدا ہوتا یا اوسکی اولاد زندہ نہین رہتی لازم کہ لکھکر اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۲
۱۴۸
۲۱۴۷ ۴۱۴ ۳۱۴۹
۲۱۴ ۴۴۳
۲۱۴۴ ۲۱۴
۲۱۳۸ ۴۱۴ ۱۱۳۹
۲۱۳۸

مفید ہوگا بعونہ تعالی وکرمہ

نقش کلام اللہ شریف کے اعداد کا واسطے برآنے حاجات اور خیر و برکت کے لکھکر اپنے پاس رکھے

۷۸۶

۷۲۳۵۷۹۸	۸۲۳۵۷۹۱	۷۲۳۵۷۹۶
۸۲۳۵۷۹۳	۸۲۳۵۷۹۵	۸۲۳۵۷۹۷
۸۲۳۵۷۹۴	۸۲۳۵۷۹۹	۸۲۳۵۷۹۲

چوتھی فصل اعمال مجربات الآباشیخ محمد صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اولیائے کرام عالی مقام

قدس اللہ اسرارہم

عمل دائرہ سورۂ یٰس کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہے - **طریق** اُسکا یہ کہ یٰس شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے جب لفظ مبینِ اول پر پہونچے چھنگلی کو بند کرلے پھر سرسے پڑھے جب دوسری مبین پر پہونچے اُسکے برابر کی اُنگلی بند کرے پھر سرسے پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہونچے بڑی اُنگلی کو بند کرلے پھر نئے سر سے پڑھکر چوتھی مبین پر پہونچے کلمہ کی اُنگلی بند کرلے پھر سرے سے شروع کرکے پانچوین مبین پر پہونچے انگوٹھے کو چارون بند اُنگلیون پر رکھکر زور سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کرلیتے ہین - پھر اول سے یٰس پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے بائین ہاتھ کی چھنگلی بند کرے اسیطرح ساتوین مبین پر برابر والی اُنگلی بند کرے جب ساتون عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کرکے آخر تک پڑھتا چلا جائے درمیان مین جب اول مبین پر پہونچے پہلے بائین ہاتھ کی برابر والی اُنگلی کھولے اور دوسری مبین پر بائین ہاتھ کی چھنگلی کھولے اور تیسری مبین پر دائین ہاتھ کا انگوٹھا کھولے اسیطرح برخلاف عقد کے باقی اُنگلیون کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے یہانتک کہ ساتوین مبین پر دائین ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۂ یٰس تمام کرے پھر ایکبار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اسطرح یٰس صلی اللہ علیہ وسلم یٰس والقرآن الحکیم تا آخر پڑھے ◆

عمل حصول دست غیب جسمین آٹھ آنہ روز حاصل ہوجاتے ہین یا دآئِمُ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

یَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَایَا یَا وَدُوْدُ ذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَتِہٖ تَتَکَفَّلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ دو سو مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے **حکام کے روبرو جانیکے لئے** کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَمَا رَاَیْتَہٗ اَکْبَرْنَہٗ تَا مَلَکٌ کَرِیْمٌ گیارہ دفعہ پڑھکر ہاتھہ پردم کرکے مونہہ اور بدن پر ملے **چیچک کے لئے** نیلے سوت کے اکیس تار لیکر نو گرہ دے ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ ایکبار پڑھکر دم کرے اور گلے مین باندھے **مسان کا گنڈہ** والسماء والطارق اکتالیس بار پڑھکر اکتالیس گرہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچہ کی پیدائش کے بعد اُسکے گلے مین باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہون **بھڑ کے ڈنک کے لئے** نو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر زمین پر تھوکے اور تھوک کے لعاب مین خاک آلودہ کرکے ڈنک کی جگہ ملے **قرض ادا ہونے کے لئے** سورۂ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھے مجرب ہے **مسان اور آسیب کے لئے** ہر روز پرچہ پر لکھکر پلاے بحق یا اللہ العلی العظیم

عمل حُب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہوکر سورۂ یٰسین جسقدر اُسپر آسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ مین کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی مین رکھکر چولھے کے نیچے دفن کردے اسطرح کہ ہانڈی گرم رہے مگر جلنے نپائے دل محبوب بیقرار ہوگا مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلیگی تو طالب کو سوزش ہو جائیگی۔ عمل مجرب ہے **ایضاً** جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھیگی شوہر کے دل مین محبوب اور چشم خلائق مین صاحب عزت ہو اور جو اُسکو دیکھے اُسکا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے:

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

بچون کی بیماری دفع ہونیکے لئے خاصکر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیمار کے گلے مین باندھے ۱۱۱۵ حمن ۱۱۱۱ ھ ۶ ۔ مگر مسان مین یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی

حاشیہ: برائے حکام — برائے چیچک — برائے مسان — برائے بھڑ — برائے قرض — برائے مسان و آسیب — برائے حب — ایضاً — برائے دفع امراض اطفال

مین گھولکر ایک گرم توے پر بوند بوند کرکے ڈالین اور جو دھوان اُس سے اُٹھے اُس سے مریض کو دھونی

دیوین **تلی کے مرضون کے لئے** یہ نقش لکھکر چارتہ رومال کی تلی پر رکھکر تعویذ ایک نلکی مین بند

کرکے رومال پر رکھدین اور نلکی کو آگ سے جلائین انشاء اللہ فائدہ ہو

عمل حب ایک جوڑہ سفید جنگلی کبوتر کا لاکر مہیا رکھے بعد بارھوین تاریخ

کو آدھی رات کے وقت جو تیرھوین رات مہینے کی ہوتی ہے ایک پیپل کے

درخت کے پاس جاکر بالکل برہنہ ہوکر بارہ پتے لیوے صبح کو وہ پتے بچھاکر کبوتر اُنپر ذبح کرکے خون پتون

پر گراوے پھر پتون کو جلاکر راکھ اُنکی رکھ چھوڑے جسپر ایک بُرکی ڈالیگا وہ عامل کے اوپر فریفتہ ہوجائیگا

ایضاً بروز اتوار نوچندہ کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ جونک کہ اُسپر زردی نہو مارے مگر ایسے حال

مین کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہو اور نہ کسی سے کلام کرے پھر جونک کو جلاکر راکھ اُسکی رکھ چھوڑے جسپر چٹکی

ڈالدیگا اُسکا فرمانبردار اور دیوانہ ہوجائیگا **ایضاً** تھوڑے سے گڑ یا پان یا کسی خوردنی شئے پر یہ آیت

پڑھکر مطلوب کو کھلائے مطلوب اُسکا فرمانبردار ہوجائیگا مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰهِ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ یُحِبُّوْنَ کَحُبِّ اللّٰهِ لِقُلُوْبِهِمْ فِیْ لَیْلٍ وَّنَهَارٍ وَّفِیْ

سَاعَةٍ وَّشَهْرٍ عَلٰی حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَنَّ السَّاعَةَ جَمِیْعًا فُلَانَ بِنْت

فُلَانَ عَلٰی حُبِّ فُلَانُ بْنُ فُلَانَ **محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے** محبوب کا تصور کرکے

تین سو ساٹھ مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر درود تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

بِحُرْمَةِ جَبْرَئِیْلَ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِیْلَ لَمْ یَلِدْ بِحُرْمَةِ مِیْکَائِیْلَ وَلَمْ یُوْلَدْ بِحُرْمَةِ

عِزْرَائِیْلَ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَةِ دَرْدَائِیْلَ مِهْرَائِیْلَ **ایضاً** حب کے لئے آیت وَ

بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لازم ہے کہ قطب کی طرف مونہہ کرکے دایان پاؤن بائین پر رکھکر گیارہ

سفید موٹھ کے دانون پر جو ایک رنگ سفید ہون گیارہ بار پڑھے پھر ایک ہانڈی مین رکھکر مونہہ بند کرکے

اپنے مکان مین دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبے پڑھکر ثواب اُسکا حضرت سرور کائنات صلی

اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہونچائے پھر جسقدر ممکن ہو ہر روز یہ آیت پڑھتا رہے خلق کے رجوع

ہونے اور گرویدہ ہونے کے باب مین یہ عمل عجیب الاثر ہے مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خُلق ہو

اور فراخی حوصلہ اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہرطرح سے نفع پہونچائے کروڑون آدمیون کو

فائدہ پہونچیگا - مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے ہجوم کرینگے **وبا دور ہونے کے لئے** کاغذ پر لکھکر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا اٰمِنَۃُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰہِ کا جایا - جاری وبا محمد آیا صلعم اگرچہ لفظ امینہ لکھا دیکھا گیا مگر صحیح لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہے - **نقش دافع شیاطین و جن** جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ سے منقول ہے جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا ہے - چاہئے کہ نقش روئی کے اندر رکھکر فتیلہ بنائے اور کورے چراغ مین رکھکر تلون کے تیل سے روشن کرکے آسیب زدہ کو اُسکے روبرو بٹھائے - صورت نقش کی یہ ہے

اللہم احرق الشیاطین

۱	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

ایضاً یہ عمل بھی حضرت موصوف سے منقول ہے اُس سخت مریض کے واسطے جسکا مرض معلوم نہوتا ہو یا اچھا نہو تو چاہئے کہ وضو تازہ کرے اور دو رکعت ادا کرے ہر رکعت مین سورۂ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد قل یا ایہا الکافرون ایکہزار بار اور یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہزار بار اور سو بار اول و آخر درود شریف پڑھے خدا چاہے شفا ہوگی یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے **پیشاب بند ہونے کے لئے** جسکا پیشاب بند ہو اُسکے گردن مین باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ فَاِنَّہٗ یَنْحَلُّ بَوْلُہٗ وَیَجْرِیْ اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی **تعویذ خلل ناف** منقول حضرت مولانا و سیدنا حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہٗ - لکھکر ناف پر باندھے -

دار اللجمی اور درد سر اور آدھا سیسی اور خلل ناف اور درد زہ وغیرہ کے لئے مفید ہے ران پر باندھے اللہم صل علی محمد یا محمد

کھسرہ اور چیچک کے لئے قبل طلوع آفتاب کے لکھکر گلے مین ڈالے انشاء اللہ ہرگز نہین نکلیگی اور جو بالفرض نکل بھی آئیگی تو جلد اچھی ہو جائیگی بعونہ تعالیٰ - نقش یہ ہے ....

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	و ایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمن
علیہم	الرحیم	مالک	اھدنا

دفع وبا — دفع آسیب جن — ایضاً — اجراء بول — پیشاب — خلل ناف و درد سر — دفع خسرہ و چیچک

بانجھ عورت کا علاج انار کی چار پھانکین اسطرح کرے کہ وہ الگ الگ نہو جائین پھر اُسپر سورۂ یٰسین پڑھے جب اول مبین پر پہونچے اُسپر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسری مبین پر پہونچکر دم کرے اسیطرح سات مبین ختم کرکے اُسپر پھونکے پھر باقی سورة پڑھکر پھونکے اور پاؤسیر کشمش اور پاؤسیر چنے کی دال بھُنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھکر چھوٹے بچون کو کھلا دے پس اُس بانجھ کو وہ انار بعد غسل حیض کے کھلاوے اللہ تعالیٰ اُسکو فرزند عطا فرماویگا **ایضاً** منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہ سے - سیاہ مرچ اور اجواین پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اول وآخر درود شریف پڑھے اور سات بار قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْن اور سورۂ مزمل اور گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجواین اُسمین سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اُسکا ہے جسکا کچا حمل گرجاتا ہو **ادائے قرض کے لئے** سورۂ اذا جاء چالیس مرتبے بعد نماز فجر کے پڑھے ؛ **حل مشکل کے لئے** سورۂ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسی ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل مین عجیب الاثر ہے **دفع تنگی معاش** کے لئے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ **ایضاً** کلمہ تمجید مع اول وآخر درود کے پانسو مرتبہ پڑھنا مفید ہے **جننے کی سہولت کے لئے** ایک ٹھیکرے پر یہ تعویذ لکھے اور عورت کو برہنہ کرکے اُسکے پاؤن کے نیچے رکھے اور پاؤن سے توڑ ے - نقش یہ ہے ......

- ھی
- ھی ھی ھی
- ھی

تسخیر امراء و حکام کے لئے منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قدس سرہ برادر خورد حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے یَا دَھْمَنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَهٗ پانسو مرتبے تین روز پے در پے پڑھے اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی ہتیلی پر لکھے اور روبرو امیر اور حاکم وغیرہ کے جاوے اور اُسکے مقابلے مین پندرہ بار پڑھے خدا چاہے تو نہایت مدارات سے پیش آئے **جمعیت خاطر کے لئے** ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور اول وآخر درود شریف فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حاجت روائی کے لئے** ہر روز

بانجھ عورت کا علاج ایضاً ادائے قرض حل مشکل دفع تنگی معاش ایضاً سہولت ولادت تسخیر امراء جمعیت خاطر حاجت روائی

سو بار پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُسَہِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **نئے شہر مین داخل ہونے** کے وقت پڑھے تو فائدہ پائے رَبِّ اَنْزِلْنِیْ
مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ **توانگری اور اطمینان کے لئے** سفر کے جانے
اور گھر مین واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہے اسیطرح سفر مین قل یا اور اذا جاء
اور قل ہو اللہ اور معوذتین بالبسم اللہ پڑھنی مجرب ہے **اسقاط حمل کی حفاظت** کے لئے باوضو ایک
کونے مین ہو کر لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ
حَمْلَ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ
اٰمِیْنَ **آدھا سیسی کے درد کے لئے** باوضو لکھکر سر مین باندھے مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ
اولیاء کرام رحمہم اللہ کی دیکر تقسیم کر دے انشاء اللہ شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا
یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **الحمد پڑھنے کی ترکیب**
ہر مشکل اور مہم کے لئے چالیس بار الحمد اس ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد ادائے سنت فجر کے پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لفظ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اسکا تصور کرکے
باقی الحمد کو تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہونچے تین تین بار کہے اللہ تعالیٰ اسکی مہم کو آسان کریگا **دفع مسان**
کے لئے ایک ہانڈی لیکر اسمین تین مٹھی ماش اور تین لوہے کی کیلین اسمین رکھے اور یہ تعویذ لکھکر اسمین ڈالے
اَلْحَفِیْظُ سات بار اَلرَّقِیْبُ سات بار اَللّٰھُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ الٰہی بحرمت غوث الاعظم
الٰہی بحرمتہ حاجی محمد شاکر قدس سرہ مسان فلان دفع شود اور یہی تعویذ گلے مین ڈالے **تسخیر** وَلَقَدْ
فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ تا اَنَابَ پڑھکر چنبیلی کے تیل پر دم کرے اور جسکو سونگھا دے وہ فرمانبردار ہو انشاء اللہ

حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت بر آوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ اِلٰى مُشْتَاقٍ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ **بے لرزہ کی تپ کے واسطے** قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ پیپل کے تین پتوں پر لکھکر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لیوے

واسطے تپ ولرزہ کے یہ نقش لکھکر مریض کے گلے مین باندھے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھکر مریض کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

لڑکے کے رونے اور حلوانس کے لئے لکھکر گلے مین ڈالے طی طی طی طی طی طی طی

دفع رنجش امرا و حکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو ساٹھ بار بعد نماز عشا کے پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی سا درود پڑھے اور پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے پیچھے کسی سے کلام نہ کرے خدا چاہے انکی رنجش دور ہو اور رضامند ہوکر اُسکی ضرورت نکالدین۔ مجرب ہے **علاج مسان** کا جو معمول مشائخ عظام کا ہے۔ ایک بکری سیاہ ایکرنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے جبکہ حمل پر ایک چلہ یا نہایت درجہ ڈھائی مہینے گذرے ہون اس سے زیادہ عرصہ نہ گذرا ہو۔ بکری کو حاملہ کے سرہانے باندھکر گھانس اور چارہ اُسی جگہ اُسکو دیتا رہے اور صبح وشام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسیطرح پیہم نو دن تک کرے بعد ازان حاملہ یکشنبہ کے روز نہاکر اور وضو کرکے خوشبو ملے اور تین تعویذ لکھے جو نیچے لکھے جائین گے دو تعویذون مین تو کلمہ یعنی کلمہ طیب لکھے تیسرا تعویذ بغیر کلمۂ طیب کے لکھے پھر اُسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رو بقبلہ ہوکر حاملہ کے ہاتھ سے اس طریق سے ذبح کرائے کہ اُن تعویذون مین سے ایک تعویذ جسمین کلمہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ مین بندھوائے اور ایک تعویذ پاک روئی مین رکھکر سوت لپیٹکر بکری کے مونہہ مین رکھے اور مونہہ سوت سے باندھ دیوے اور تیسرا تعویذ جسمین کلمہ نہو بطریق مذکورہ روئی مین رکھکر سوت باندھکر بکری کے گلے مین لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے پھر حاملہ کے ہاتھ مین چھری دیکر رو بقبلہ کراکے بکری کو اُسکے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کرائے کہ بکری کا سر تن سے جدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک مٹی کے پیالہ مین لیکر حاملہ کے مکان کی چار دیواری پر دو انگلیون سے اُس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط

حاجت - تپ ولرزہ - تپ باری - رونے اور حلوانس - رنجش امرا و حکام - علاج مسان

شروع کرے اُسطرف کا خط خوب قائم کرے اور بکری کی سری بغیر اُس تعویذ کے جو اُسکے مونہہ مین رکھا گیا
تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کر دیوے اور بکری کا لاشہ مع تعویذ معلقہ سینہ مکان کے
مدخل کی بائین طرف کونے مین دفن کر دیوے اور حاملہ کے ہاتھ مین جو تعویذ باندھا تھا اُسکو کنوے مین ڈالدے
اور وہ تعویذ جو بکری کے مونہہ مین رکھا تھا اُسے مین منڈھوا کر حاملہ کے گلے مین بندھوا دے اور جب بچہ
پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے مین باندھ دے یہ بھی واضح رہے کہ اگر کسی کی جرأت حاملہ کو خود تو اُسکا محرم حاکم
ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھیر دے یہانتک کہ سر اُسکا بدن سے علیحدہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل
سے بچہ خلل سیان سے محفوظ رہیگا۔ دعا (یعنی تعویذ) یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ وَحَقِّ كُلِّ طَارِقٍ مِّنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ يُؤْذِيْكَ
وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا الٰہی فلان بنت فلان کو تمام عمر باصحت و خیریت نگاہ دار و از
جمیع امراض و آفات و بلیات محفوظ باد بحرمت کلمہ پاک لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وبحق
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وبحق يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اٰمِيْنَ **ظاہری و باطنی فراغت کے**
لئے اکتالیس بار یہ دعا...... اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا حَاضِرًا شَاهِدًا اَشَائِتْنَا
بِجَمَالِكَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّي الْفَقْرَ
وَالدَّيْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاُمِّهِمَا وَجَدِّهِمَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بعد از نماز مغرب پڑھے **مجلس سے اُٹھتے یا بیٹھتے وقت** اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم
صلی اللہ علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگون کی غیبت سے اور لوگ اُسکی غیبت سے محفوظ رہینگے کیونکہ خدا تعا
اسکی حفاظت کے لئے ایک مؤکل مقرر فرمائیگا **دعا کی قبولیت** اور مکاشفات اور مناجات اور سہولت
مطالب لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریون سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور انکشاف اسرار علوی
اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ ذیل کلمے جو اسمار الٰہی عز شانہ ہین مخصوص ہین اَلْمُحِيْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ

اَلرَّشِیۡدُ اَلۡحَسِیۡبُ اَلۡفَعَّالُ اَلۡخَلَّاقُ اَلۡبَارِئُ اَلۡخَالِقُ اَلۡمُصَوِّرُ **چور ظاہر کرنے کی ترکیب**
اگر کوئی چیز چوری جائے اور اُسکا چور معلوم نہو تو چاہئیے کہ دس مرتبہ درود شریف شنگرف کی ڈلی
پر پڑھکر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک اُسترہ پڑھکر اپنی ران کے بال مونڈے چور کے
سر کے بال خودبخود مُنڈ جائینگے یہ عمل عجیب ہے۔ بسم اللہ طلیقہ تلیقہ تلیقہ تلیقہ تلیقہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول
اللہ وعلی ولی اللہ **کشائش رزق کے لئے** تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر دریائے روان مین
اگر نہو تو کنوئے مین ڈالے اور لکھنے اور ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے

١٨	٤٨	٦
١٢	٢٤	٣٦
٤٢	یا باسط	٣٠

اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لئے یہی تعویذ لکھکر قیدی کی پشت پر داہنے
مونڈھے کی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔ **قضائے حاجت کے لئے** ہر روز گیارہ
مرتبہ یہ شکل لکھکر دریائے روان مین علٰحدہ علٰحدہ ڈالے (۸ ااا حمٓ ۱۱۱/ ہم)

٦	١	٨
٧	٥	١٤
٢	٩	٤

تسخیر اور فتوحات کے لئے یہ نقش پندرہ بار باوضو لکھکر دریا مین ڈالے
اور یہی تعویذ جواہر حاجت کے لئے بھی مجرب ہے **آیت قطب یعنی** ثُمَّ
اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ الۡغَمِّ سے بِذَاتِ الصُّدُوۡر تک ہے عاملون نے اس آیت مین پچیس خواص بیان کئے
ہین مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبہ
پڑھا کرے تو جو مُراد خدا سے چاہے اُسکو عطا ہو مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم
کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اُسکا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلّے پر پڑھکر دونو ہاتھ اپنے
مونہہ پر ملے انشاءاللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسیب زدہ کے بائین کان مین یہ آیت پڑھکر دم کرے
تو آسیب دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوے کے دائین کان مین پڑھکر پھونکے آرام ہو پانچوین اگر جنگ
یا مہم مین تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھکر دم کرے اُسکا
گھر ویران ہو۔ ساتوین اگر دشمن کے مونہہ پر بارہ دفعہ پڑھکر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھوین جو کوئی سات
مرتبہ پڑھکر مجلس مین آوے تمام اہل مجلس اُسکی تعظیم کرین نوین جو کوئی نو درم شہد اور دو درم لونگ کے
اوپر پڑھا دم کرکے کھایا کرے باہ زیادہ ہو دسوین جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی
اُسکو حاصل ہو۔ گیارھوین اگر گھوڑا بزدلی کرے تین بار اُسپر پڑھے **سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب**
سات دن کے اندر واسطے بر آنے حاجت دینی اور دنیوی کے مفید ہے۔ دنیوی حاجتون کے لئے جنوب رو ہوکر

اور مطالب دینی کے لئے قبلہ رو بیٹھکر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اتوار کے دن پانسو مرتبہ
آمین سو مرتبہ اور اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پیر کے دن پانسو چھپن مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور [illegible] کے
دن مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ دو سو گیارہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور بدھ کے روز اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ایک سو چھیالیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور جمعرات کو اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
ایک ہزار چالیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور جمعہ کے روز صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ [illegible]
سو تیرہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور ہفتہ کو غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ چار [illegible]
مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پڑھے خدا [illegible] مراد اسکی پوری کریگا **مرض یا آسیب دریافت کرنے
کا طریق** ایک کورے سکورے پر [illegible] لکھکر سات بار مریض پر [illegible] آگ میں ڈالے اور آگ کو [illegible]
سے خوب [illegible] اگر حروف سفید [illegible] تو سحر ہے اور جو سرخ ہو جائیں تو چڑیل ہے اگر غائب ہوجائیں
تو آسیب پری کا ہے اگر حروف سیاہ ہی باقی رہیں تو دماغی مرض ہے [illegible]
چور دریافت کرنے کی ترکیب ترنج کے پتے لاکر ایک [illegible]
اور متہم کا لکھکر آگ میں جلائے چور کے پیٹ میں بالضرور درد اٹھیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ السَّارِقُ
وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ **قضاء حاجات** [illegible]
حاجت پیش آئے یا کسی ظالم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ [illegible]
اسکی حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے - چار رکعت پڑھے اول میں قل اللہم مالک الملک بغیر حساب تک
الحمد کے بعد اور دوسری میں انا اعطینا تیسری میں قل یا ایہا الکافرون چوتھی میں قل ہو اللہ ہر ایک پندرہ
پندرہ مرتبہ پڑھے بعد فراغت کے یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ
لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَيَا مَنْ لَا تُحْصٰى عَلَيْهِ ثَنَآءُ الْمُحْتَاجِيْنَ اِغْفِرْ
لِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **دانتوں کے درد کے لئے** یہ تعویذ لکھکر دانتوں پر رکھے انشاء اللہ
تعالیٰ درد ساکن ہو جائیگا اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ **کھیت
کے چوہے دور ہونے کے لئے** یہ اسماء لکھکر ایک بانس کی چھڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں

سُرورًا قُدُورًا قُدُورًا قُدُورًا سَهلًا سَهلًا سَهلًا نهلًا نهلًا نهلًا الحقہ
بیارق والمغارب بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام **اسباب**
کرنے کو بیمار کا وہ کپڑا لیوے جسمین کہ رات گذری ہو اول اسکو گرتے ہاتھ سے اسیر سورہ
زدا آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ والصافات سے لازب تک اور سورہ جن سے شططا تک
ایک بار پڑھے پھر اسکو ماپے اگر بڑھ جائے بیماری شیاطین کے سبب سے ہے
سحر کا سبب ہے اور جو برابر رہے مرض بدنی ہے معلوم کرے اگر سحر ہے تو آیات
جن تمام وکمال لکھکر مریض کے گلے مین ڈالے - اور جو مرض شیاطین کے اثر سے ہو تو
م فما لہم من ناصرین تک لکھکر گلا مین لٹکا دے - اگر مرض بدنی ہو تو آیات مذکورہ
پر پڑھکر پلا دے اور تھوڑا پانی مریض کے پیرون اور کپڑون پر چھڑک دے تو انشاء اللہ تعالیٰ
ہوگی - **مرگی دور ہونے کے لئے** سورہ اذا جاء نصر اللہ اکیس بار پڑھکر اور جو
کے زچہ کی چارپائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہے **ایضًا** ایک کاغذ کے تختہ پر سورہ یٰس بطور
درمیان دائرہ کا خالی رہے پھر وہ خالی گردہ نکال کر حلقہ رہنے دین پھر ایک لوہے کے
لائین جس سے کوئی چیز نہ تراشی گئی ہو اُسپر سات بار سورہ یٰس پڑھکر دم کرین جب جنین ماں کے پیٹ
بڑائے تو اسکو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ مین سے سات بار نکالکر جاقو مذکورہ سے آنول
کاٹین اور اس عمل کا نذرانہ بچے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگین **حاجتون کے روا ہونے**
لئے لازم ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرے کہ آیۃ الکرسی کے العلی العظیم تک جو دس کلمے
ہے اور پڑھتے وقت ہر کلمے پر انگلی بند کرے پہلے داہنی کی چھنگلی سے شروع کرکے درجہ بدرجہ
تک لائے بعدہ اسیطرح بائین ہاتھ کی انگلیان ترتیب بند کرے جب کلمہ الشفع عندہ پر پہونچے
دونو عینون کے درمیان ترقی درجات اور کشایش رزق کی دعا خیال سے کرے اور جو قہوری اعداء
ہو تو کلمہ یعلم ما بین ایدیہم کے دو میمون کے درمیان مقہوری اعداء کا تصور کرے اور جو کسی شخص کے
اور فرمانبردار ہونے کے لئے کرے تو انگوٹھون کے بند کرنے کے وقت اُس شخص کا تصور کرے اسکے بعد